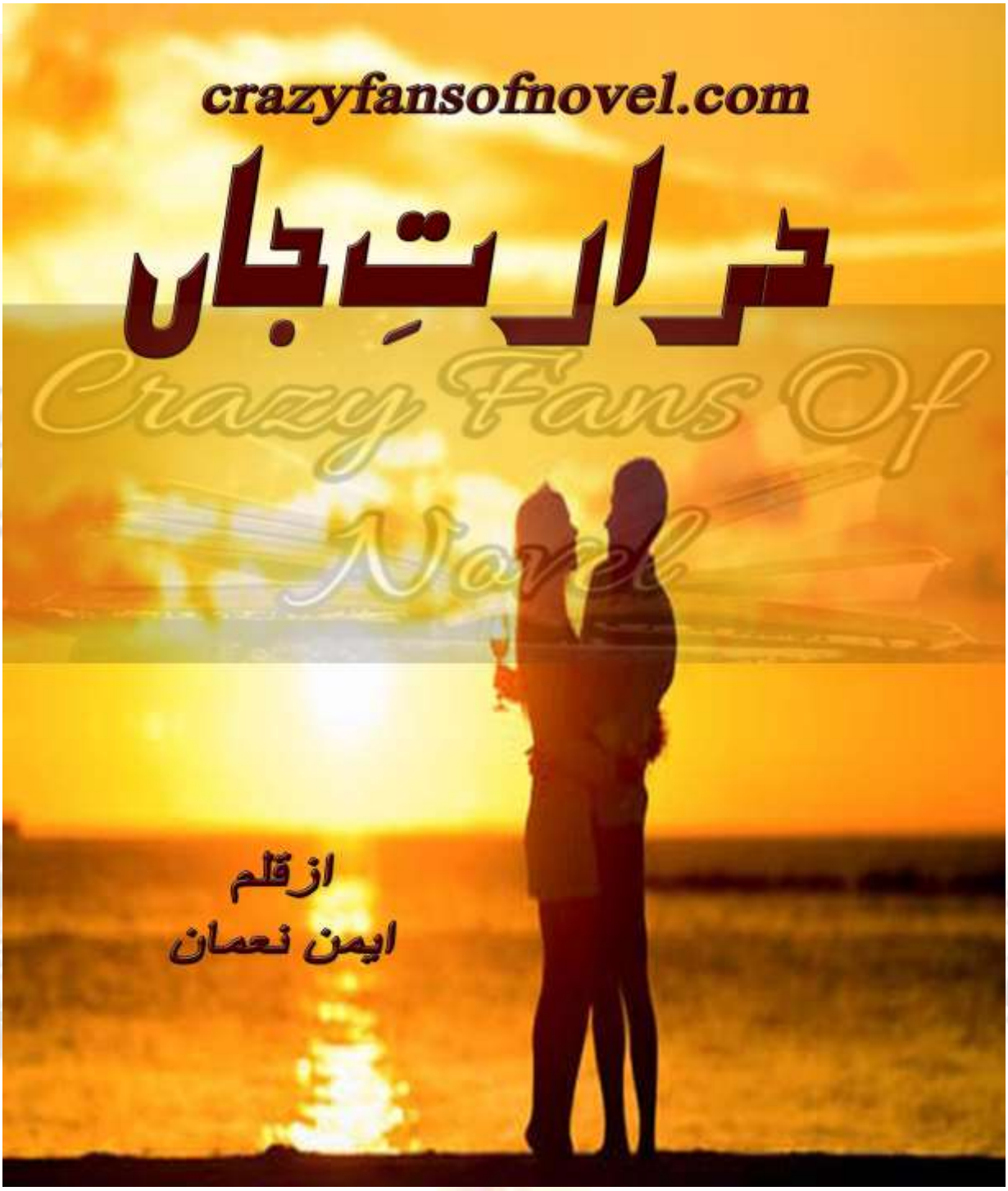

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم!!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو در پیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

حرارت جاں

از قلم

ایمن نعمان

گیٹ کھلا ہوا تھا وہ خود میں بڑی مشکل سے ہمت پیدا کرتی اندر داخل ہو گئی۔ وہ یہ سب مجبوری کے تحت کر رہی تھی مگر پھر بھی اس کا دل بے چین و نادم تھا۔

قدم من بھر کے ہو رہے تھے یہ تجربہ اس کیلئے نیا تھا۔ وہ کیا اس کے علاوہ کوئی بھی لڑکی اس کی جگہ ہوتی تو اتنی ہی بے حوصلہ اور خوفزدہ ہی ہوتی۔

وہ وہاں موجود سنگل سیٹر صوفے پر ٹک گئی اور ارد گرد کا جائزہ لینے لگی۔ یہ ایک اپارٹمنٹ تھا لیکن ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے کبھی کبھی ہی کوئی شاذ و نادر ہی ادھر آتا ہو گا پورا اپارٹمنٹ گرد و دھول مٹی سے اٹا ہوا اس کی نفیس طبیعت پہ گراں گزر رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فرنیچر کے نام پہ لاؤنج میں بس دو ہی صوفی موجود تھے باقی پورا ڈائننگ ایریا خالی تھا۔لاؤن سے ملحقہ دو دروازے تھے شاید بیڈ روم کے تھے لیکن وہ دونوں ہی دروازہ بند تھے جبکہ کچن لاؤنج میں ہی بنایا گیا تھا۔

ایک سنک اور دو اوپر کی طرف لگے کیبنیٹ پہ مشتمل یہ کچن کسی بھی قسم کے برتن اور چولہے سے بے نیاز اس بات کی گواہی دے رہا تھا کہ اس کا شک سو فیصد درست ہے۔

یہ اپارٹمنٹ کسی کے مکمل رہائش میں نہ تھا۔

وہ وہشت زدہ سی اٹھ کھڑی ہوئی لمحے بھر میں اس کی چھٹی کسی انہونی کا پتہ دے رہی تھی۔

عبایا جھاڑتی وہ تیزی سے باہر کی طرف بڑھنے لگی۔اسے فلحال یہاں سے جانے میں ہی اپنی عافیت نظر آرہی تھی۔

لیکن جانے کے بعد اسکے ساتھ کیا ہونا تھا یہ سوچ کہ ہی جو وہ پل بھر میں لرز گئی لیکن ادھر رہ کر جو ہوتا اس کے ساتھ یہ سوچ بھی اس کے لئے جسم کی روح فنا کر دینے کے مترادف تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اپارٹمنٹ کا دروازہ عبور کر باہر نکلنے کو تھی لیکن ادھر وہ قدم دروازے سے باہر نکالتی ہی جب نہ جانے کہاں سے وہ دروازے کے بیچوں بیچ دیوار بنا حائل ہو چکا تھا۔ سامنے موجود شخص کو دیکھ وہ بے طرح سہمی تھی دو قدم خود بخود پیچھے کھسکے تھے۔

ارے ارے بیبی ابھی تو آئی ہو اور بغیر مجھے اپنا دیدار کا شرف بخشے کہاں چلیں مائی ڈیر"

"وائف؟؟؟

"میں تو تمہارے نوخیز حسن سے لطف اندوز ہونے کا پورا پورا حق رکھتا ہے۔۔ "

" پلیز مجھ سے ایسی گفتگو نہ کریں"

تو پھر کس سے کروں ایسی باتیں ویسے تم میری ہونا جانیمن تو بیوی سے ہی کرو نگا نہ یار"

"باتیں اور؟؟؟

معنی خیزی سے اسکا عبایا میں ڈھانپا ہوا وجود دیکھ کر گھمینگی وڈھٹائی کی تمام حدود کر چکا تھا وہ شخص۔

میں آپ کی وائف نہیں منکوحہ ہوں"۔"

"!!!!فلحال "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بہتر ہے کہ آپ مجھے وہ تصاویر جلد سے جلد دکھا یا دیں جن کا اپنے فون پر ذکر کیا تھا "

"۔۔

وہ ہتھیلی پھیلا کر برہمی سے بولی مرد کا یہ کونسا روپ تھا وہ چھوٹی سی لڑکی سہم ہی تو گئی تھی

۔

میری کمسن کھلتی کلی بھولی بیوی میں قربان جاؤں تمہاری معصومیت پر"۔۔"

"آپ کو سمجھ نہیں آرہی مجھ سے دور رہیں اور مجھے وہ تصویریں۔۔۔۔۔۔۔"

وہ اسکے ہاتھ اپنے شانوں سے جھٹکتی کچھ اور بھی فاصلے پہ ہوئی تھی۔

اوہ ہاں وہ تصاویر تم خود ہی دیکھ لو اور یہ بھی دیکھ لینا کہ جو لباس تم نے زیب تن کیا ہے"

اس میں کوئی کمی بیشی تو نہیں ہے ورنہ بعد میں تمہیں شکوہ ہو گا جب سب کی نظروں سے

"گزرے گیں وہ پکس

وہ برے طریقے سے الجھ گئی تھی اس کے سامنے کبھی کسی نے اس طرح کہ غلیظ لہجے میں

بات نہ کی تھی باپ نے اس کو سختی سے رکھا تھا۔ہمیشہ زمانے کی گرم و سرد سے بچانے کی

!!مکمل کوشش کی تھی مگر یہ کیا ہو رہا تھا اب اس ساتھ۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"میں نے کہانہ میں ابھی آپکی وائف نہیں ہوں۔۔"

ناچاہتے ہوئے بھی اس کا لہجہ بھرا گیا۔

" چلومان لیا جانیمن کہ تم میری منکوحہ ہو"

وہ اپنی سمجھ بوجھ کے مطابق ہی کہہ رہی تھی۔ جتنی اسکی عمر تھی اس حساب سے تو وہ پھر بھی کافی حد تک سمجھداری سے کام لے رہی تھی۔

"تو کیا منکوحہ کو بیوی بننے میں بہت بڑی مشکل کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟؟؟؟"

وہ اسکی کم عقلی پہ تمسخرانہ لہجے میں دریافت کر رہا تھا۔

سامنے موجود شخص (جو کہ اس کے شوہر کے رتبے پر فائز تھا) کہ چہرے پہ جھلکتی خباثت کو دیکھ وہ لرز اٹھی تھی۔

وہ چھوٹی ضرورت تھی کم عمر تھی زندگی کی بہت ساری حقیقتوں سے واقف نہ تھی مگر ایک لڑکی ضرور تھی خود پہ پڑھنے والی غلیظ نگاہوں کا مطلب کافی حد تک سمجھ چکی تھی۔

اس کو دو دن سے ذہن پر زور ڈالنے کے باوجود یہ یاد نہیں پڑ رہا تھا کہ ان دونوں کے نکاح کے دن لی گئی تصاویر میں سے ایسی کونسی تصاویر ہیں جو اس کے ماں باپ کی عزت پامال

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کرنے کا باعث بن سکتی تھی؟؟

زندگی بھی نہ جانے کیسے کیسے امتحان لینے پر بضد تھی اس سے ابھی تین ماہ پہلے ہی تو اس کا نکاح ہوا تھا اور یہ اس کے شوہر سے اس کی پہلی ملاقات تھی ان تین ماہ میں نکاح کے بعد !!۔۔۔۔۔۔۔

مجھے جانا ہے واپس ابھی اور اسی وقت "۔۔"

تم جانا چاہتی ہو تو بے شک جاوں مگر تمہارے گھر پہنچنے سے پہلے تمہارے گھر کے "

دروازے پہ طلاق نامہ پہنچ چکا ہو گا"۔۔۔

اور پھر ایک دفعہ یہ تو سوچو کہ تم سمیت تمہارے گھر والے کسی کو منہ دکھانے کے قابل"

"نہیں رہیں گے طلاق یافتہ بیٹی کہلانے کے بعد۔۔۔۔۔

اسکے شخص کے الفاظ تھے یا بم کا گولا وہ سہم چکی تھی۔

"تمہارا دل کا مریض باپ کیا منہ دکھائیگا کسی کو؟؟؟"

جب اس چھوٹے سے محلے میں جان پہچان کے لوگوں سے ملے گا اور تمہاری ماں وہ تو"

شاید اس خبر کو سن کے مر ہی جائے گی ارے ہاں آخر میں تمہاری بہن بھی تو ہے وہ شاید

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کا تو اللہ ہی حافظ ہے ہو سکتا ہے وہ باقی کی زندگی اپنی ماں باپ کی دہلیز پہ ہمیشہ تمہاری وجہ سے لگنے والے ڈھبے کے باعث ایڑیاں رگڑتی رگڑتی بوڑھی ہو جائے۔۔"

وہ سفاکی سے کہتا زبردستی اس کو بازو سے تھام کے اندر واپس لاؤنج میں لے کر آ گیا تھا ایسا لگ رہا تھا اس بیدرد شخص کے اندر دل ہی نہ ہو۔

ہوشیاری سے اپارٹمنٹ کا دروازہ جو کہ پورا چاک ہوا تھا بوٹ کی نوک سے بند کرنا نہیں بولا تھا وہ۔۔۔

دوسری طرف وہ تھی جو صرف آج اسی لیے یہاں موجود تھی کہ اس شخص جو کہ اس کے شوہر کے روپ میں بھیڑیا بنا ہوا تھا۔اسے دھمکی ہی ایسی دی تھی کہ اس کو آتے ہی بنی۔

اور اب یہاں آ کے وہ سوچ رہی تھی کہ کم از کم ماں کو تو بتا دیتی کسی بغیر بتائے آنے کا نتیجہ اس کو سامنے نظر آ رہا تھا۔۔

("اگر تم نہیں آئیں مجھ سے ملنے تو تمہارے نکاح والی تصاویر میں کچھ ایسی تصویر میرے پاس موجود ہیں جن میں تمہارے کپڑوں میں کچھ کمی دیکھی ہے میں نے۔

اور اگر تم آؤ مجھ سے ملنے تو میں وہ تصاویر تمہارے حوالے کر دوں گا اور نہ آنے کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صورت میں یا کسی کو بھی کچھ بھی بتا کہ آنے کی صورت میں اپنے انجام کی تم زمیدار ہو سکتی ہو۔۔"

وہ دو دن تک مسلسل خود سے جنگ لڑتی رہی مگر پھر مجبوراً ماں باپ اور خود کے نکاح کو بچانے کے لئے یہاں پہ اس کے گھر یہ سوچ کے آئی کے باقی گھر والے بھی موجود ہوں گے اسکے جو لوگ نکاح کے وقت تھے ماں اور بہن بھائی۔ لیکن یہ اسکی سب سے بڑی غلطی تھی ماں باپ کو لاعلم رکھنا ایسے معملات میں انکو نا شامل کرنا سب سے بڑی غلطی تھی اسکی۔

"آپ کے پاس میری جو بھی تصاویر ہے مجھے براہ کرم واپس کر دیں اسکے بعد میں یہ رشتہ خود ہی ختم کر دوں گی"۔۔۔۔

"ہاں ضرور ختم کر دینا یہ رشتہ مگر اس سے پہلے ایک ضروری کام ہو جائے زرا"

وہ صوفے پر سے دھکا دے کر اس کو زمین پہ گرا کہ اسکے اوپر جھکا تھا

یہ۔۔۔۔؟؟؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ سب کیا ہے؟؟؟؟؟

وہ بری طرح خود کو چھڑوانے کی کوشش کر رہی تھی۔

کچھ زیادہ نہیں ہے بس۔۔۔۔۔"۔۔"

"بسسسس کیاااا چھوڑو مجھے"

اب تک تو کوئی تصویر نہیں تھی تمہاری میرے پاس لیکن آج کے دن میں تمہاری اتنی" تصویریں بناؤں گا کہ تم دیکھتے نہیں تھکو گی میری کمسن اور معصوم چھوٹی سی پری

۔۔۔"۔۔۔

"مم۔۔۔۔۔مطلب کیا آپ نے مجھ سے جھوٹ بولا تھا؟؟؟ "

بالکل اس وقت جھوٹ بولا تھا مگر اب سچ کہہ کر اس جھوٹ کو حقیقت کا نام دے تو رہا ہوں"

۔"

"! یہ آپ کیا کر رہے ہیں میرے ساتھ؟"

"کہا نا بیبی اس وقت تو جھوٹ تھا مگر اب سچ کر کے دکھاؤں گا۔۔۔"

وہ اس کو گرا کے اس کے اوپر جھکا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"صلہ جلدی کرو بیٹا تمہارے بھائی کو دیر ہو رہی ہے"

"جی امی بس ابھی آئی"

آج اس کا میٹرک کا آخری پیپر تھا تیاری مکمل ہونے کے باعث وہ ریلیکس ہو کر تیاری کر رہی تھی جانے کی۔ جب امی کی چنگھاڑتی آواز سن کے اس نے اپنے پشت پہ بکھرے بالوں کو جلدی جلدی کنگھا کر کے چوٹی بنانے کے بجائے جوڑے کی شکل میں باندھ کے عبایا پہنا اور اسکارف میں پن لگاتی بہار آ گئی۔

امی مجھے یہ نہیں کھانا"۔۔"

"انڈہ پراٹھا کیوں نہیں دیتی آپ"

دانی نے منہ بسورا چائے پاپے کو دیکھ کر۔

دانی صلہ سے چار سال چھوٹا تھا اس سے بڑی سارہ اور ساری سے سال بھر بڑی صلہ تھی۔ سارہ بخار کے باعث آج گھر میں تھی اور سو رہی تھی اور وہ دونوں جانے کی تیاری کر رہے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کیا ہوا دانی کھانا کیوں نہیں کھا رہے؟؟؟"

وہ ماں کی چہرے پہ رقم بے بسی کو نوٹ کر چکی تھی۔

کرسی گھسیٹ کر بیٹھتے ہوئے ہلکے پھلکے انداز میں چھوٹے بھائی سے مخاطب ہوئی۔۔

"آپی یار مجھے یہ پاپے نہیں کھانا آپ کو پتہ ہے انڈا پراٹھا مجھے اچھا لگتا ہے صبح ناشتے میں

"ورنہ پھر اسکول میں بھوک لگتی ہے جائے پاپا کھا کے جاؤ تو۔۔

وہ روٹھا ہوا تھا۔

"اچھا چلو آج کھا لو دانی!! آج اصل میں امی کو دیر ہو گئی اٹھنے میں اس لیے چائے پاپا دیا ہے

کل پکا تمہیں پراٹھا ضرور دونگی میں خود بنا ئونگی۔۔

"مگر آپ ءمجھے تو روز ہی امی ایک ہفتے سے یہی ناشتہ دے رہی ہیں"

"مجھے یہ نہیں کرنا۔۔ "

"اچھا چلو آج تو کر لو پھر کل سے جو ہے تمہیں انڈا پراٹھا ہی ملے گا۔"

اس نے ابھی فی الحال بات ختم کی۔

امی جان مجھے دیر ہو رہی ہے جلدی کرو دانی یار پلیز"۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اپنا ناشتہ اٹھا کے جلدی کھانے لگی امتحان کا سینٹر چونکہ گھر سے کچھ ہی فاصلے پر پڑھا تھا اس لئے کرائے کی ٹینشن نہ تھی ورنہ کرایہ نکالنا بھی اس وقت مہینے کے آخر میں مشکل ترین ہو جاتا اس کی ماں کے لیے۔

صلہ کے والد بشیر احمد صاحب پرائیوٹ فرم میں اچھی مگر درمیانی پوسٹ پہ فائز تھے۔ گزر بسر بہت اچھی ہو رہی تھی۔

ایک دن بائیک پہ آتے ہوئے آفس سے ان کا ایکسیڈنٹ ہوا کسی گاڑی سے بری طرح ٹکرائی۔

ایکسیڈنٹ اتنا شدید تھا کہ انکی بائک دور جا کر گری جبکہ اس کار کا ڈرائیور اسی وقت رکے بغیر گاڑی آگے بھگا لے گیا اور بشیر احمد صاحب بے بس وہاں پڑے رہے دھول اڑاتی گاڑی کا نمبر معاوف ہوتے ذہن میں محفوظ کرنے کی کوشش کی۔

جتنی جمع پونجی تھی عائشہ بیگم نے ساری شوہر کے علاج میں لگا دیں۔ڈاکٹروں نے بشیر احمد صاحب کی جان تو بچا لی مگر وہ اپنے دونوں پاؤں سے ہمیشہ کے لئے معذور ہو کے رہ گئے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جاب چلی گئی حالات دن بدن بڑھتے گئے پھر عائشہ بیگم نے اک دن سلائی مشین سنبھال لی اور وہ سلائی کر کر کے اپنا اور بچوں سمیت شوہر کا بھی دوائیوں کا حساب کتاب دیکھنے لگی مگر یہ سب اتنا آسان نہ تھا ان کے لیے بھی اور باقی سب کے لئے بھی۔

"یار کبیر کے لیے کسی کیئر ٹیکر کا انتظام کرنا ہے میرے گھر سے نکلنے کے بعد وہ بالکل اکیلا ہو جاتا ہے۔"

حذیفہ نے فون اٹھا کے ازمیر کے لئے کافی کا آرڈر دیا۔

ازمیر اس کا چچازاد بھائی تھا جو کہ اس کا بزنس پارٹنر بھی تھا۔

"ارے کیا کہہ رہے ہو ابھی کوئی پندرہ دن پہلے ہی تو اک کیئر ٹیکر تیری بھابھی نے رکھوائی تھی۔

ازمیر نے حیرت سے بولا ابھی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" یار بس کبیر کو وہ سمجھ نہیں آئی"

" وہ تو ٹھیک ہے لیکن اب تو زینی گھر میں ہوتی ہے وہ اسکی دیکھ ریکھ کر لیگی"

ازمیر نے کافی کی چسکیاں بھرتے ہوئے حل پیش کیا۔

یار ابھی تو وہ چھٹیوں پہ ہے لیکن جب وہ بھی چند دن بزی ہو جائیگی تب؟؟؟"۔"

حزیفہ پریشانی سے کہتا اب اپنی چیئر سے اٹھ کے اضطرابی انداز میں پشت پہ ہاتھ باندھے چکر کاٹ رہا تھا۔

❤❤❤❤❤❤❤❤

یار ابھی تو وہ چھٹیوں پہ ہے لیکن جب وہ بھی چند دن بزی ہو جائیگی تب؟؟؟"۔"

حزیفہ پریشانی سے کہتا اب اپنی چیئر سے اٹھ کے اضطرابی انداز میں پشت پہ ہاتھ باندھے چکر کاٹ رہا تھا۔

ہمممم سہی کہا تم نے اور حمزہ؟؟؟

ازمیر نے بھنوا چکائی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اسکی تو تم رہنے دو رات دن ضد، لڑائی، جھگڑا، بد تمیزی زینی سے تو اب اسکا مزید بد ترین رویہ ہو گیا ہے۔۔۔"

"ارے میرے بھائی رویہ تو اسکا کسی سے بھی کبھی بھی ٹھیک نہیں رہا تو ٹینشن نہ لے وقت کے ساتھ سنبھل جائیگا وہ حزیفہ۔"

"کب سنبھلے گا؟؟؟"

ازمیر وہ اب ٢٦ سال کا تو ہو چکا ہے ڈاکٹر بن نے والا آ چند ماہ میں اور "کتنا بڑا ہو گا؟؟؟؟؟"

وہ غصہ ہونے کے باوجود اپنے چھوٹے بھائی کے لیے حد درجہ فکر مند تھا۔

"چلو اچھا تم پریشان مت ہو میں کہتا ہوں سحر ش کو کچھ نہ کچھ حل نکالنے کی۔۔۔"

"کوئی نہ کوئی کیر ٹیکر کا انتظام ہو جائے گا ایک سے دن میں۔ "

"اگر ایسا ہو جائے تو ازمیر!! تو میں تیرا پھر سے ایک دفعہ شکر گزار ہوں گا۔۔"

حذیفہ کچھ ہلکا پھلکا ہوا ازمیر کے لب مسکرا رہے تھے جیسے پیٹ میں کوئی سوال کلبلا رہا ہوں۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"حزیفہ یار ایک بات تو بتاو اب کونسا نمبر ہو گا کیر ٹیکر کا یہ والا۔۔۔؟؟؟؟"

لہجے کو سنجیدہ بنانے کی ناکام کوشش کی گئی۔۔

" میرے خیال سے ساتو ١ ں نمبر ہے یہ"

اس کے چہرے کی مسکراہٹ نوٹ کیے بغیر سگریٹ سلگاتے ہوئے بولا لیکن جیسے ہی ازمیر کے چہرے پہ ناچتی مسکراہٹ دیکھی تو خود بھی سلگ اٹھا۔۔

"یار تو میرا مذاق اڑا رہا ہے؟؟؟؟"

"میں کتنا پریشان ہو تو نہیں جانتا کیا۔ "

"تو کیا پریشان ہے؟؟؟"

ہر دفعہ کی طرح اپنی پریشانی میرے سر منڈ کے خود کسی پرائیوٹ پروجیکٹ کی سائیڈ" دیکھنے نکل جائے گا انجینئر جو ٹھہرا۔۔"۔۔

اچھا چل اب کھانا منگوا کچھ میرا پیٹ خالی ہے صبح سحرش کافی خوشگوار موڈ میں اٹھی تھی"

"اس لیے طنز کا ناشتہ ہی کر کے آیا ہوں۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ہاہاہا سحر ش بھابھی سلام آپکو!! یہی ہونا چاہئے تمہارے ساتھ"

وہ ہنس دیا اور یہ کام ایک ایسا کام تھا جو حذیفہ کبھی کبھی کرتا تھا

حذیفہ کی پرورش اس کے نانا اور ماموں ممانی کے ہاتھوں پروان چڑھی تھی۔ وہ اور حمزہ اپنے ماں باپ کی دو ہی اولادیں تھے۔

سات سال کی عمر میں ایک دن ایک بہت عجیب سا واقعہ پیش آیا جو کہ سب کو ہلا کے رکھ گیا۔ ہنستی بستی زندگی ہمیشہ کے لئے کہیں کھو کر رہ گئی۔

یہ ایک ایسا واقعہ پیش ہوا تھا اس گھرانے کے ساتھ کہ ہستی بستی زندگیوں میں روشنیاں گل ہو کے رہے گئیں۔۔

ایک روز انکی ماں ان دونوں کیلئے سردیوں کی شاپنگ کرنے بازار گئی اور پھر وہ ہو گیا جس کا کسی نے کبھی تصور نہ کیا تھا مریم کو گھر سے گئے ہوئے صبح سے رات ہو گئی مگر مریم واپس نہ لوٹی ہر ایک ہسپتال سرد خانہ پولیس سٹیشن ہر جگہ مریم کے باپ ستار شیخ نے اسکو تلاش

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کر ڈالا ہدیہ کہ ماموں نے بھی اپنے تمام ذرائع استعمال کیے مگر کچھ حاصل نہ ہو سکا حذیفہ کے والد نے بھی کئی مہینوں تک بیوی کو تلاش کیا اپنی مگر کچھ اتا پتا نہ چلا سکا تھا۔۔

وقت کا کام تھا گزرنا کچھ ماہ بعد حزیفہ اور حمزہ کے باپ نے دوسری شادی کر لی اور وہ ہمیشہ کے لئے باہر ابراڈ میں شفٹ ہو گیا حذیفہ کے والد صاحب کی دوسری بیوی نے بچوں کو رکھنے سے انکار کر دیا۔

پھر نانا اور ماموں ممانی نے ان کو اپنے گھر لا کے بالکل ماں باپ کی طرح پال پوس کر بڑا کیا ۔۔

اس وقت حذیفہ سات سال کا تھا جب کہ چھوٹا حمزہ پانچ سال کا ماموں ممانی نے دونوں بھائیوں کو سگی اولاد سے بھی زیادہ پیار دیا آخر کار اللہ تعالی نے ان سونی گود ہری کر دی تھی ان دونوں بھائیوں کے روپ میں۔

حذیفہ اور حمزہ کے قدم ماموں اور ممانی کی زندگی میں ایسے خوشگوار اور مبارک شامل ہوئے کہ خدا نے ان کو شادی کے بارہ سال بعد بیٹی سے نوازا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زینش حزیفہ سے آٹھ سال چھوٹی تھی جب کہ حمزہ سے چھ سال۔۔

ممانی نے ان دونوں بھائیوں کو اپنی اولاد سے بڑھ کر چاہا تھا اپنی اولاد ہو جانے کہ باوجود۔

حزیفہ کے دل میں ان کے لئے شدید محبت اور احترام تھا زینی بھی اس کے لئے بالکل ہمزہ کی طرح تھی اس نے کبھی یہ فرق نہیں رکھا تا کہ وہ اس کی بہن نہ ہو۔

دوسری طرف زینی کے ہونے کے بعد حمزہ مزید خود سر و بد تمیز ہو گیا پہلا دھچکا اس کے دماغ سے نہیں نکلا تھا ماں باپ کا کہ دوسروں اس کو مزید بد تمیز بنا گیا ماموں ممانی حد درجہ لاڈ کرتے اسکو مگر پھر بھی اس کو لگتا جیسے ان کی محبت میں کمی آ گئی ہو بد تمیز کے ساتھ خود غرض بھی ہو گیا وقت کے ساتھ۔

اس کے نزدیک ماموں ممانی اپنی بیٹی سے زیادہ محبت کرنے لگے تھے وہ صرف حزیفہ کے کابو میں آتا اور اسی کے بات کو اہمیت دیتا۔ ورنہ کسی کو بھی اس نے اہمیت نہیں دینی تھی ۔ ممانی سے کچھ محبت کرتا یا شاید بہت کرتا تھا تب ھی زینی کی آمد کو برداشت نہ کر سکا۔

دونوں بھائیوں میں فرق بس اتنا تھا کہ حزیفہ کی پرسنیلٹی بہت سوبر اور ایسی تھی کہ اس کو جج کوئی نہیں کر سکتا تھا خود میں سمٹی فیملی کے لئے جان دینے والی وہ انتہا سے زیادہ فیملی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور سٹنڈ بندہ ثابت ہوا تھا۔۔۔

جبکہ دوسری طرف حمزہ تھا جو انتہا سے زیادہ منہ زور بد تمیز خود سر اور چڑچڑی فطرت کا مالک۔

کچھ سال بعد اللہ تعالی نے ماموں ممانی کو کبیر سے نوازا مگر کبیر ذہنی طور پہ ایک مکمل بچہ نہ تھا وہ ذہنی طور پر بڑا تو ہو جاتا لیکن رہتا وہی 12 سال کا بچہ اور یہی ہوا تھا کہ وہ آج بھی ۲۲ سال۔ کا ہونے کے باوجود بھی ایک 12 13 سال کا بچہ ہی رہ گیا تھا۔

کبیر کا دکھ ماموں کو جیسے جونک کی طرح کھا گیا تھا وہ اک دن اچانک ہارٹ اٹیک کے باعث اپنے خالق حقیقی سے جا ملے ممانی بھی صدمے سے زیادہ دن نہ جی سکیں اور چند سال بعد وہ بھی اللہ کو پیاری ہو گئیں۔۔

رہ گئے نانا۔۔۔انکو کو تو جیسے چپ ہی لگ گئی ہو اپنے کمرے تک محدود ہو کے رہنے لگے تمام تر ذمہ داری حذیفہ نے اپنے کاندھوں پر اٹھا لیں وہ ایک باپ کی طرح کبیر زینی اور حمزہ کے لیے تناور درخت بن چکا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شوخی تو اس کی جیسے اس وقت ہی ختم ہو گئی تھی جب اس کی ماں لاپتہ ہوئی تھی لیکن وقت اس کو محض ۲۳ سال کی عمر میں ہی اپنی عمر سے بہت بڑا کر ڈالا۔

"بیٹا تمہیں کل کچھ لوگ دیکھنے کے لیے آئیں گے

وہ سب زمین کے اوپر دستر خوان بچھائے رات کا کھانا کھا رہے تھے جب عائشہ نے بیٹی صلہ کو مخاطب کیا یہ ان کا ہمیشہ سے اصول رہا تھا کہ کھانا سنت کے مطابق ہی کھانا چاہیے۔ اچھے وقتوں میں بھی وہ زمین پہ ہی دستر خوان بچھا کر کھانا کھایا کرتے تھے اکھٹے بیٹھ کر بعد نماز مغرب اور آج بھی یہی معمول تھا۔

"امی ابھی پلیز مجھے کسی کے سامنے نہیں جانا!!ابھی تو مجھے بہت سارا پڑھنا ہے۔پڑھ لکھ کہ قابل بنو نگی تو ہی تو مجھے کوئی اچھی جاب ملے گی اور میں ابو کا سہارا بن سکوں گی مجھے اپنے بہن بھائی اور ماں باپ کی ذمہ داری اٹھانی ہے امی ابھی ایسی کوئی بات نہ کریں کہ۔۔۔۔۔"

"اس طرح سے نہیں ہوتا صلہ بیٹیاں اپنے گھروں میں ہی اچھی لگتی ہیں اور پھر ابھی تو بس وہ لوگ آئیں گے باقی کے سب معاملات تو بعد میں ہی تہ ہونگے بات بن جانے کی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"صورت میں۔

وہ۔اسکی بات بیچ میں ہی کاٹ گئیں۔

"مگر امی ابھی تو میرے پیپرز ختم ہوئے ہیں اور آپ ابھی سے"

وہ رو دینے کو تھی

بیٹا پیاری بیٹیاں کبھی بھی اپنے ماں باپ کے آگے نہ نہیں کرتی کیوں ٹھیک کہہ رہی "

"ہوں نا میں؟؟؟

وپ اپنے مزاجی خدا کو بھی بیچ میں گھسیٹ چکی تھی۔

اور ویسے بھی ہم ابھی سے تھوڑی تمہارے ہاتھ پیلے کر دیں گے۔تمہارے انٹر کرنے"

"کے بعد ہی تمہاری شادی کریں گے دو سال ہے ابھی چندہ تمہارے پاس۔

اور پھر جب لڑکیاں بڑی ہو جاتی ہے تو ہر ایک لڑکی کو ایسی صورتحال کا سامنا کرنا پڑتا ہے"

"کیوں بشیر صاحب۔؟؟؟؟

عائشہ نے ٹیبل پر کھانا کھاتے اپنے مزاجی خدا کو اک دفع پھر بیچ میں گھسیٹ لیا۔وہ ابھی اسلئے کچھ نہیں کہہ رہے تھے کہ پہلی پوری بات تو سن لیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بشیر صاحب معذوری کے باعث زمین پر نہ بیٹھ سکتے تھے اس لیے ان کی چھوٹی سی ٹیبل دستر خوان سے کچھ ہی فاصلے پر لگا دی جاتی تھی۔

بھئی میری بیٹی جو کہے وہ ہونا چاہیے"۔۔"

"آپ لوگ دیکھ لو پھر دیکھتے ہیں کیا فیصلہ کرنا ہے "

وہ صلہ کے سر پر دست شفقت رکھ کے بولے۔وہ ان کے پاس ان کی ٹیبل کے قریب ہی بیٹھا کرتی تھی زمین پہ۔

جبکہ دوسری طرف دانی اور جفا کھانا کھاتے ہوئے اپنے کسی کارنامے پہ کھی کھی کر رہے تھے بڑوں کی باتوں سے بے نیاز اپنے ہی آپ میں مگن دونوں باتیں بھی کر رہے تھے اور کھانا بھی کھا رہے تھے مگر جفا اتنی بھی مگن نہ تھی۔کان اس کے مکمل ادھر ہی لگے ہوئے تھے کہ بڑوں میں بات کیا ہو رہی ہے آخر!!بظاہر وہ دانی کے ساتھ مصروف تھی جانتی تھی اگر ذرا سا بھی کان لگایا مزید یا کچھ بولی تو ان دونوں کو یہاں سے ہٹنا پڑ جائے اور پھر امی کے حکم کے آگے تو پھر کسی کی نہ چلنی تھی۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلو بچوں آپ جلدی جلدی کھانا سمیٹ لو اور پھر آ کر اپنے اپنے سارے دن بھر کے کام "
"بتاؤ مجھے کیا کیا آج کے دن۔؟

بشیر صاحب نرمی سے اپنے تینوں بچوں کو دیکھتے ہوئے مخاطب ہوئے کھانے کے بعد نماز عشاء سے پہلے اپنے تینوں بچوں کو اسی طرح ارد گرد بیٹھا کہ پورے دن کی قصے کہانیاں سنتے اور اپنی سناتے کچھ پرانے وقتوں کی اچھی اچھی باتیں کیا کرتے۔

۔

"ویسے لڑکا کیا کرتا ہے؟؟"

"کہاں کے رہنے والے ہیں؟؟؟"

"ذات کیا ہیں ان لوگوں کی؟؟؟؟"

تینوں بچوں کے جانے کے بعد ایک دفعہ پھر کچھ سوچ کے وہ بیگم سے سنجیدگی سے مخاطب ہوئے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لڑکا اکلوتا ہے ایک بہن ہے جو کہ اسلام آباد میں رہائش پزیر ہے اور لڑکا سول انجینیر نگ "
"کا ڈپلومہ کر کے دوبئ میں اچھی نوکری کر رہا ہے۔

انہوں تمام معلومات فراہم کیں۔

وہ تو سب ٹھیک ہے مگر باہر کا رشتہ ہے دیکھ بھال کر لوں میں پہلے اچھی طرح سے چھان"
" بین کر والوں پھر لوگوں کو بلاؤ تم گھر

باپ تھے نا وہ اسلئے ڈرتے تھے کئی خدشات شاہد لہجے میں آیاں انکے۔

"تمام تر چیزیں مجھے بتاؤ کہاں کا رہنے والا ہے عائشہ پھر ہی کوئی فیصلہ کرونگا میں "

ارے نہیں وہ پڑوسی ہیں نہ خالدہ باجی ان کی سگی بہن کا بیٹا ہے ماں باپ نہیں ہے بہن "
آئی ہے بھائی کے پاکستان آنے پر کراچی ! ! اس کی شادی کروانے کے لیے ابھی صرف وہ
" لوگ نکاح کرنا چاہتے ہیں

"غذات بنیں گے پھر رخصتی کے بارے میں کچھ بات ہو گی۔۔"

"خالدہ۔۔۔۔۔۔خالدہ کون۔؟؟؟؟"

وہ ذہن پر زور ڈالنے لگے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارے وہی خالدہ جو ابھی چھ ماہ پہلے ہمارے سے دو گھر فاصلے پہ شفٹ ہوئی ہیں اور ان " کے بیٹے نے تمام معلومات حاصل کر لی ہے کامران کے بارے میں۔

دیکھ لو عائشہ جلد بازی مت کرو ایسا نہ ہو کہ کچھ غلط ہو جائے گے "۔۔"

وہ اب بھی مطمعین نہ ہوئے معزوری نے کہیں کا نہیں چھوڑا تھا انکو۔

آپ بد فعلی تو نہ نکالیں کیا وہ میری بیٹی نہیں ہے؟؟؟؟ میں اس کا برا چاہوں گی"۔"

کل دیکھ کے فیصلہ کر لیں گے ویسے ان کو ہماری صلح بہت پسند آگئی ہے اور پھر پہلا رشتہ " ٹھکرانا بھی نہیں چاہیے۔۔۔

اللہ جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے میری مرحومہ ماں کہا کرتی تھی کہ پہلا رشتہ اللہ " کی رحمت ہوتا ہے اس کو بغیر کسی وجہ کے ٹھہرانا ناشکری ہے "۔۔

اس کہاوت کو آپنی حقیقی زندگی میں اپلائی مت کرو "۔۔۔ "

وہ یہ سب نہیں مانتے تھے وہ جو آج ہے بس اسی کے مطابق جیا کرتے تھے۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلے بس میں اٹھ رہی ہو اب آپ بچوں کے ساتھ تھوڑا وقت گزارے میں دیکھو کچھ "
کپڑے ہیں سلنے والے کل دو نگی تو پھر ہی کل کا کچھ انتظام ہو گا مہمانوں کی خاطر مدارت
" کیلئے۔

عائشہ اٹھ کھڑی ہوئیں ان کے لیے یہی خوشی کافی تھی کہ اللہ نے ان کے گھر ایک اچھا رشتہ بھیجا تھا ان کی بیٹی کی زندگی سنوارنے کیلئے ورنہ جس طرح کے ان کے حالات تھے ایسے حالات میں بیٹیوں کا رشتہ ہونا اور جہیز وغیرہ کی پریشانی بھی ایک الگ ہی مسئلہ تھا۔

خالدہ نے پہلے ہی بتا دیا تھا کہ لڑکے والوں نے کسی بھی قسم کا جہیز وغیرہ لینے سے انکار کر دیا۔ لڑکے کو یہ سب چیزیں پسند نہیں وہ بس سیدھے سادے سادگی سے نکاح کرے گا اور رخصت کروا کے چند لوگوں کی موجودگی میں لے جائے گا۔۔

وہ اپنی ہر طرح اسے دلی تسلی کر چکی تھیں

❤❤❤❤❤❤❤

زینش جلدی سے حمزہ کے کمرے کا دروازہ کھلا دیکھ کر غڑاپ سے اس کے بیڈ روم میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

داخل ہوئی تھی۔

اس کے انداز میں چوری پکڑے جانے کا خوف واضح تھا۔۔

"اوئے ہوئے یہ تو گڈ ہو گیا!! آج تو میں موصوف کی تمام فرینڈز کے بارے میں جان کر ایسی حزیفہ بھائی سے کہ موصوف کی سات پشتیں یاد رکھیں گی"۔۔۔

"ثبوت کے طور پر پکچرز بھی لوں گی آج سارے اگلے پچھلے حساب برابر ہو جائیں گے حمزہ صاحب آپ کے اور میرے۔۔"

زینش اسکا لیپ ٹاپ کھلا دیکھ خوشی سے پھولے نہیں سما رہی تھی آج کافی دن بعد اس کو یہ موقع ہاتھ لگا تھا۔۔

وہ لیپ ٹاپ کے سامنے بیٹھ کر جلدی جلدی اس میں ادھر ادھر فائلز میں گھس چکی تھی۔

دروازے کی طرف اس کی پشت اور یہی اس کی سب سے سنگین بھول تھی۔

"میری جاسوسی اگر کر لی ہے تو میرا لیپ ٹاپ بند کر دو ذینی اور نکل ہو جاؤ میرے کمرے سے"۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اس کے سر پے کھڑا خشمگین لہجے میں کہتا جھٹکے سے اپنا لیپ ٹاپ اٹھا چکا تھا۔غصے سے آنکھوں سے چنگاریاں پھوٹی پڑھ رہی تھیں۔

"میں کیوں کروں گی آپ کی جاسوسی بھلا؟؟؟؟"

وہ کون ساڈرنے والوں میں سے تھی حمزہ سے خود ہی پنگے لیتی تھی اکثر جان بوجھ کے تاکہ وہ غصے میں ہی سہی مگر دو گھڑی اسے مخاطب تو ہوا کرتا تھا ورنہ تو وہ ہمیشہ ہی اسکو دیکھ بری بری شکلیں بناتا حد تو یہ تھی کہ چہرے نقوش میں بھی تیکھا پن سما لیتا وہ اسکے اس طرح بے دردی سے اگنور کرنے پہ کلس کہ رہ جاتی تھی۔۔۔

"تو پھر میرے لیپ ٹاپ میں کیا کھانے بنانے کی ریسیپی دیکھنے کا شوق چڑھ آیا ہے تم کو"

"ہاں؟؟؟؟؟؟

"ہاں ہاں بالکل ٹھیک کہا آپ نے میں کھانا بنانے کی ریسیپی تو دیکھ رہی تھی تاکہ بعد میں آپ کے لیئے مزے مزے کے کھانے بنا سکوں۔۔"

وہ اپنی ٹون میں واپس آچکی تھی اٹھلا کے شوخی سے کہتی وہ اٹھ کھڑی ہوئی اور اپنا ایک شانا سے حمزہ کے شانے سے ٹکرایا۔انداز میں لاپروائی واضح پی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"!!واٹ دی ہیل ازدس"

اپنی حدود میں رہوں یہ کیا بیہودگی ہے؟؟؟؟ "

وہ سیخ پاہوا۔اسکو نفرت تھی زینش کی حد سے زیادہ بولڈ نیس سے۔

"یہ بے ہودگی نہیں اپنائیت ہے اور ہاں یاد آیا اس کو شاعر محبت بھی کہتے ہیں۔۔۔ "

ڈھائی سے جواب حاضر ہوا۔۔

"شرم نہ لحاظ کچھ بھی نہیں ہیں تم ہے تمہارے اندر"

حمزہ نے بری طرح لتاڑہ تھا اسکو۔

جان جس نے کی شرم اسکے پھوٹے کرم اس لئے شرم کو آنے سے پہلے ہی میرے پاس"

" میں نے اسکو ٹاٹا بائے بائے کہہ دیا

دفع ہو جاؤ میرے کمرے سے زینی کہیں ایسا نہ ہو کہ میں کچھ ایسا ویسا کر گزرو میرے"

"صبر کا پیمانہ لبریز نہ ہو جائے تمہاری ان خرافات کی وجہ سے۔۔

افففف ایک تو آپکا یہ زینی کہنا مجھے رات بھر سونے نہیں دیتا اب میرا کیا قصور اس میں حمزہ"

"بتائیں نا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بسسس بہت ہوا جسٹ گیٹ لاسٹ زینی رائٹ نائو!!اسٹوپڈ ڈٹی کی بھی کوئی حد ہوتی ہے"

ہائے تو آج ہوئی جائے آپ کے صبر کا پیمانہ لبریز ہم بھی تو دیکھتے ہیں کتنے ڈیشنگ لگتے ہیں آپ"۔۔۔

وہ ٹھنڈی آہیں بھر رہی تھی۔۔

لیکن حمزہ بھرک اٹھا تھا اس کی کلائی کو ایک دم سے اپنی گرفت میں لیکر اسکی کمر پہ لے جا کے روتے ہوئے انتہائی خرخت لہجے میں گویا ہوا۔۔

تم جیسی لڑکی میرے معیار پر پورا نہیں اترتی تم اگر آخری لڑکی بھی ہو گی تب بھی میں تم سے شادی نہیں کروں گا۔۔۔"

وہ اس افتاد پر اس کے تقریب ہوئی تھی کلائی پر دباؤ پڑھنے سے اب تکلیف میں شدت آچکی تھی مگر پھر بھی لبوں پر مسکراہٹ رقصاں تھی اسکے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ہائے آج میری کلائی سے مجھے جلن ہو رہی ہے کیا قسمت ہے میری کلائی کی جو آپ کے خوبصورت ہاتھ میں قید ہے مجھے بھی قید کر لیں نہ اپنا بنا کے پنجرے میں بند کر دیں میں کچھ نہیں کہوں گی۔۔"

تمہیں اپنا بنانے کی مجھے نہ خواہشیں اور نہ ہی ضرورت ہے۔ہاں پنجرے کی بات ہے تو " چڑیا گھر خالی کروا کے اس میں ایک بڑا سا پنجرا تمہارے لئے بنوا سکتا ہوں۔

"واہ واہ شاہجہاں نے تو اپنی محبوبہ کے عشق میں مقبرہ بنوایا تھا اور آپ میرے لیے پنجرہ بنوا رہے ہیں وہ چڑیا گھر میں امیز نگ ! ! یہ ہوئی نہ بات ہیر ووالی"۔

پلیز حمزہ آج بتا ہی دیں کہ محبت کرتے ہیں آپ مجھ سے ہیں نا؟؟؟"۔۔ "

آج وہ دل کی بات دلیری سے زبان پہ لے ہی آئی۔

"اظہار محبت صرف مرد کے لبوں سے اچھا لگتا ہے زینی اور

ابھی پتہ چل جائے گا تمہیں کہ میرے لیے تمہاری کیا حیثیت ہے اور تمہاری ان بے ہودہ باتوں کی بھی۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اس کی کلائی بے دردی سے تھام کہ گھسیٹنے کے انداز میں اس کو کمرے سے باہر لا کہ ایک دم سامنے کھڑا کر کے دروازے کے بیچ میں خود ہو گیا۔۔

یہ ہے تمہاری حیثیت میرے لیے اور آئندہ میرے سامنے مت آنا"۔۔۔۔۔"

یہ کہہ کر اس نے اس کے منہ پر دروازہ بند کر ڈالا۔۔۔

"ھائے ےےےےےء ظالم۔۔ "

"میں ہاری پیا تیرے لیے ظالم انسان۔۔۔"

وہ شاید ھمزہ کی محبت میں حد سے زیادہ آگے نکل چکی تھی۔۔

ابھی بھی آنکھوں میں آنسوں کے بجائے لبوں پہ مسکراہٹ کھیل رہی تھی اسکے۔۔۔

صلہ کا سمیر سے ہوئے نکاح گھنٹہ گزر چکا تھا سب لوگ ہی خوش گپیوں میں مصروف تھے جب جفانے کھانا لگنے کی اطلاع دی۔

سمیر کے ساتھ بس اس کی بہن اور بہنوئی اور پڑوس والی خالدہ شریک تھیں نکاح کی تقریب میں جبکہ بشیر احمد صاحب کی طرف سے صرف ایک ان کے بڑے بھائی کی فیملی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھی چند لوگوں کی موجودگی میں بہت سادگی سے نکاح ہوا تھا اور صلہ بشیر احمد صلح سمیر بن چکی تھی۔

وہ خود بھی سمجھ نہیں پا رہی تھی اندر سے اپنی بدلتی

ہوئی کیفیت کو یا شاید یہ وقت ہی ایسا ہوتا ہے ہر اس لڑکی، کے لئے جب لمحوں میں سب کچھ بدل جاتا ہے۔

کھانا لگتے ہی عائشہ کے کہنے پر جفا اس کو تینوں کے مشترکہ کمرے میں چھوڑ گئی تھی۔

صلہ کافی دیر تک جفا کے جانے کے بعد خود کو ہلکے گلابی رنگ کے جوڑے میں میک اپ کے نام پے کاجل اور لبوں پے ہلکی سی گلابی رنگ کی لپ گلوس لگائے دیکھ رہی تھی کمسنی کا حسن اور نکاح کا روپ دونوں شیشے میں اپنی آب و تاب سے جھلملا رہے تھے۔

شادی جیسے رشتے کا بس وہ شاید اتنا ہی مطلب جانتی تھی کہ یہ اس کے خدا اور رسول کا حکم تھا اس لحاظ سے وہ بس ماں کے سمجھانے پر خود کو ہمیشہ غیر محرم کے سامنے ڈھانپ کر رکھتی اور خوامخاں میں آنے سے گریز کرتی کسی بھی پرائے کے سامنے۔ عائشہ نے شروع

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے اپنی دونوں بیٹیوں کے دماغ میں یہ ڈال دیا تھا کہ وہ کسی کی امانت ہیں اور ان کو خود کی حفاظت کرنی ہے۔

وہ خود کو ہافی دیر تک یقین دلاتی رہی تھی کہ شیشے میں جلاتا عکس اسی کا ہے

ہلکی سی دستک دینے کے بعد جفا اور دانی کے ساتھ اس کا چند منٹوں پہلے بنا مزاجی خدا کمرے میں داخل ہوا تھا لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ لیے چہرے پہ شوخی سجائے سمیر اس کی طرف بڑھتے ہوئے مکمل جائزہ بھی لے رہا تھا اب اپنی منکوحہ کا۔

صلہ نے دوپٹہ مزید پیشانی پر گرایا وہ تو شکر تھا دونوں بہن بھائی بھی ساتھ ہی کمرے میں آگئے تھے سمیر کے عائشہ کے حکم پر ورنہ وہ تو جیسے بے ہوش ہیں ہو جاتی تنہا سمیر کو اپنے کمرے میں موجود پا کر

"ویسے مجھے آپ سے ملنے کا بہت شوق تو نہیں کہہ سکتے ہاں اپنی بیوی سے ملنے کے لیے بے قراری بہت تھی یقین جانیئے بہت مشکل سے اجازت ملی ہے لیکن میرا مقصد آپ کو پریشان کرنے کا نہیں"۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ خاموش ہی رہی محض گردن ہلا کر ہوں ہاں ہی کی نہ جانے کیوں وہ سمیر کی موجودگی میں کچھ عجیب سا محسوس کر رہی تھی عجیب سی گھٹن ہونے لگی تھی اس کو اپنے ہی کمرے میں ٹھنڈک کے باوجود یا شاید یہ نئے رشتے کا اعجاز تھا کے وہ فطری جھجک کی وجہ سے سراسیمہ ہو رہی تھی۔

یہی وجہ تھی کہ اس کی بوکھلاہٹ دیکھ کے سمیر نے اپنے تعیں اس کو ریلیکس کرنا چاہا تھا وہ بوکھلائی ضرورت تھی مگر خود اعتمادی اب بھی اس میں اتنی موجود تھی کہ سمیرا گر مزید بات چیت کرتا تو وہ اپنی بوکھلاہٹ بآسانی چھپا سکتی تھی۔۔

مس میں بس آپ کے ساتھ کچھ تصاویر لینا چاہتا ہوں۔ وہ کیا ہے کہ جب بھی آپ کی صورت دیارِ غیر میں دیکھنے کا دل چاہے تو فوراً دیکھ سکوں۔

موبائل فون وغیرہ تو آپ کی امی نے بتایا آپ کے پاس ہے ہی نہیں سرے سے لیکن لینڈ لائن پر میں آپ سے بات چیت ضرور کیا کرو کروں گا۔

جی اچھا بہتر آپ امی ابو سے پوچھ لیں جیسا ان کو مناسب لگے۔

وہ لب کچلتی اب بھی بہت سمجھداری کا مظاہرہ کر رہی تھی اس سے باتوں میں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلیں ٹھیک ہے مگر تصویر تو آپ اور میری میں اسی وقت لوں گا کیونکہ اتنا تو میرا حق بنتا ہے۔

سمیر کے لہجے میں جذبات کی مٹھاس بول رہی بہت پیاری لگ رہی تھی وہ کچھ پر سکون ہوئی سمیر کا پوزیٹو اور انڈر سٹینڈنگ انداز اس کو کافی حد تک ہلکا پھلکا کر گیا تھا۔

کافی ساری تصاویر اس نے اپنے موبائل سے جفا سے کلک کروائی تھی۔

صلہ بھی مطمعین تھی کیونکہ دونوں بہن بھائی بھی ساتھ موجود تھے اور کمرے کا دروازہ مکمل چاک ہوا تھا جس کے باعث لاؤنج میں بیٹھے اس کی اماں ابا بھی تمام تر مناظر سے آگاہ تھے کمرے میں ہوتے۔

حزیفہ بھائی مجھے یا تو کوئی ٹیچر ارینج کر دیں یا پھر اپنے اس "ظلمی" سے کہیں کہ مجھے پڑھائی میں مدد کرے "

وہ اسکے حمزہ کو ظلمی کہنے پہ بے ساختہ مسکرا دیا تھا جب ان دونوں کا کوئی عظیم معرکہ ہوتا تو وہ حمزہ کو ایسے ہی القابات سے نوازہ کرتی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"خیریت تو ہے نازینی بچے یا آج پھر پانی پت کی جنگ لڑ کہ آئی ہو؟؟؟"

وہ ابھی گھر آ کر بس فریش ہو کہ واپس لیونگ روم میں آیا تھا جب زینش اسکیلئے چائے بنا کر لائی تھی۔ چہرے کے تاثرات خاصے بگڑے ہوئے ہونے کے ساتھ ساتھ رو دینے والے بھی بنائے گئے تھے جیسے آج بہت بڑا ستم ٹوٹ پڑا تھا اس پہ۔ سمجھ تو وہ چکا تھا کہ یہ مطلع تب تک ابر آلود رہے گا جب تک وہ اپنے عزیز از جان "ہلاکو خان" بھائی کی اچھی خاصی تواضع نہیں کر دیگا۔ وہ اب چائے کی چسکیاں لیتا بغور اسکے چہرے کو دیکھ رہا تھا۔

بھائی میرا لیپ ٹاپ نہیں چل رہا تھا اور مجھے بہت ضروری ریسرچ کرنا تھی! تو میں ظلمی" کے پاس گئی سمجھنے کیلئے مگر وہ کافی دیر انتظار کے باوجود بھی نہ۔ آئے تو میں انکا لیپ ٹاپ یوز کرنے لگ گئی کیونکہ میڈیکل کی سیم فیلڈ ہی ہے ہماری بس وہ دو سال مجھ سے سینئر " ہیں مگر لگتا ہے خود کو ابھی سے دنیا کا جانا مانا ڈاکٹر سمجھنے لگے ہیں

وہ نان اسٹاپ کہتی اپنا کام کر گئی تھی بڑی معصومیت سے کیونکہ اب تو اسکو پورا یقین تھا کہ اس ظالم عرف ظلمی (یہ تازہ تازہ نام آج ہی اسنے ٹی میں "کریکٹ میچ" دیکھتے ہوئے رکھا تھا اسکا) کی ٹھیک ٹھاک عزت افزائی ہو گی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"پھر کیا ہوا زینی؟؟؟"

"کہیں اسنے تم سے بد تمیزی تو نہیں کی کسی بھی قسم کی؟؟؟؟"

حزیفہ کی تیوریاں چڑھی تھیں پل بھر میں حمزہ کے خطرناک حد تک خود سری و سرد مہری سے وہ اچھی طرح واقف تھا نہیں چاہتا تھا کہ اسکے بھائی کی وجہ سے کسی بھی قسم کی تکلیف ان دونوں بچوں کو پہنچے جن کے سروں پہ ماں باپ کا سایا نہیں رہا تھا۔ وہ ماموں ممانی کی مخلص و بے لوس محبتوں کا قرض دار تھا۔ محسن تھے اسکے ماموں ممانی ان دونوں بھائیوں کے بھلا پھر کیسے وہ انکی محبتوں کو جان سے زیادہ نہ چاہتا؟؟؟؟ان دونوں کے والدین کے انتقال کے دن سے وہ خود کو کبیر اور زینش سمیت حمزہ کو بھی ایک باپ کی طرح دیکھنے لگا تھا۔ جتنا سنجیدہ وہ باہری دنیا میں نظر آتا تھا اتنا ہی نرم و خوشگوار موڈ میں وہ اپنے گھر کے تمام فریقین کے ساتھ رہا کرتا تھا۔ وہ شاید ان میں سے ہو چکا تھا جو اپنی فیملی کیلئے جان دینے سے بھی دریغ نہیں کرتے۔

اور پھر بھائی ظلمی نے مجھے خوب ڈانٹا اور میری کلائی کو اتنی زور سے دبوچا کہ میرے ہاتھ" سے درد ہی نہیں جا رہا ہے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" بند کرو یہ بکواس اپنی زینی بہت ہو گیا اب

وہ حزیفہ کی گاڑی کو اپنے ٹیرس کی کھڑکی سے باہر کھڑا دیکھ نیچے آنے کیلئے بیڈ روم سے باہر نکلا تھا جب اسکو اوپر سے ہی زینی کی آواز سنائی دے گئی تھی۔ زینا چونکہ لونگ ایریا میں ہی بڑی خوبصورتی سے نکالا گیا تھا اسلئے وہ درمیانی سیڑھیوں پہ رک کہ پہلے حمزہ نے اپنی خطا جان لینا ضروری سمجھا کیونکہ زینی اسکے نزدیق ایک ایسی لڑکی تھی جو صرف اسکو نیچا دکھانا چاہتی تھی اسکو اپنے ہی بھائی کے سامنے شرمندہ کرنے پہ کمر کس چکی تھی۔ شدید ترین نفرت تھی اسکو زینی سے اور شاید اس سب کی وجہ خود زینی ہی تھی۔ اسکی محبت نہیں بلکہ عشق میں اس قدر وہ آگے نکل آئی تھی کہ اسکی توجہ حاصل کرنے کیلئے ہر وہ کام بغیر سوچے سمجھے کر جاتی تھی جس کے بعد حمزہ کی نفرت میں مزید اضافہ ہی ہونا تھا لیکن زینی کے ساتھ ساتھ وہ بھی غلط تھا بچپن سے ہی خود ہی خود اس سے خدا واسطے کا بیر باندھ لیا تھا۔ بھائی آپکی لاڈلی بہنا میری جاسوسی کرنے کیلئے میرے بیڈ روم میں سے برآمد ہوئی تھی" اور میرے لیپ ٹاپ میں سے مواد اکھٹا کرنا چاہ رہیں تھیں آپ سے میری تزلیل کروانے کا۔۔۔۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ خفت سے سرخ ہو رہا تھا زینی کی کلائی پکڑنے والی بات سے حزیفہ کے سامنے کہہ دینے پر مگر جیسے ہی زینی کو زچ کر دینے والی مسکراہٹ لبوں پہ سجائے دیکھا لمحے میں وہ تو جیسے غصے سے جتے ہی سے اکھڑ گیا تھا وہ ابھی زینش کی طبیعت ہرن کرنے کیلئے لب وا ہی کر رہا تھا جب وہ اک دفع پھر ظلم کی داستاں حزیفہ کے سامنے الاپنا شروع ہو چکی تھی۔

"دیکھیں بھائی کیسے آپکے سامنے مجھے ڈانٹ رہے ہیں اور آپکے پیچھے تو انہوں حد ہی کر دی" "تھی

وہ اور بھی شیر ہوئی معصوم سی صورت بنائے حزیفہ کے برابر میں تھری سیٹر صوفہ پہ ہی ٹک گئی اسکے بازو کے ہالے میں بھی جگہ بنا چکی تھی وہ جلدی سے۔

"خاموش ہو جاؤ حمزہ بہت سن لی تمہاری میں نے سمجھے!!! میری نرمی کا تم ناجائز فائدہ" "مت اٹھاؤ سمجھے بند کرو یہ اپنی خودسری اور منہ زوری

"بھائی آپ ہمیشہ ایسا ہی کرتے ہیں مجھے تو لگتا ہے جیسے میں آپکا سگا ہی نہیں ہو۔"

حمزہ بری طرح سے آگ کے دہکتے شعلوں کی زد میں آ چکا تھا مگر سامنے بیٹھا حزیفہ روپ و دبدبے سمیت غصے میں اس سے دس قدم آگے تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم میرے سگے ہو تبھی اب تک میرے قہر سے محفوظ ہو!! تمہاری جگہ کوئی اور ہوتا تو" اب تک آدھا زمین کے اندر ہوتا باقی خود تم بہت زیادہ اپنے آپ ہی خود کو بہت سمجھدار اور بڑا تو سمجھتے ہی ہو"۔۔۔۔

حزیفہ دو منٹ رکا تھا مگر پھر دوبارہ کچھ یاد آنے پہ اسکی تیری چڑھ چکی تھی۔

"اور یہ کیا تم نے میرا کمرہ لگا رکھا ہے؟؟؟ "

"وہ کمرہ جتنا تمہارا ہے اتنا ہی میری بہن کا بھی ہے سمجھے۔۔۔۔۔۔۔"

بھائی آپ مجھ سے بلکل محبت نہیں کرتے آج مجھے یقین آگیا ہے اس حقیقت پہ اور میرا" کمرہ صرف میرا ہے اس کو تو اب میں اپنے کمرے تو کیا خود کی پرچھائی تک اسکی رسائی حاصل نہیں ہونے دونگا"۔

تم مجھے مجبور مت کرو حمزہ کہ میں وقت سے پہلے کوئی خاص قدم اٹھالوں اور ہاں بس اب" روزرات کے کھانے کے بعد تم اسکو پڑھائو گے سمجھلو ورنہ میری ناراضگی کو تمہارے لئے برداشت کرنا ناممکن ہو جائیگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کھانا لگائو زینی بچے میں کبیر کو لیکر آتا آرہا ہوں لان میں سے اب تک اسکے دوست بھی جا چکے ہونگے اور ہاں بلکہ ہم سب ہی آرہے ہیں۔

وہ اس پہ دزدیدہ نظر ڈالتا چباچبا کے بولا تھا تاکہ حمزہ۔مزید کوئی بد تمیزی نہ کرے اور شرافت سے کھانے کی ٹیبل پہ اپنی تشریف کا ٹوکرا اٹھالائے۔

جبکہ حزیفہ کی پشت پہ کھڑی زینش اسکو وکٹری کا نشان بنانے کے بعد فلائنگ کسز بھیجتی بھرپور انداز میں پیٹرول چھڑک کے آگ دہکانے کا کام کر چکی۔ تھی۔

وہ۔اسکی چلاکی پلس ڈھٹائی پہ بس پیچ وتاب ہی کھا کہ رہے گیا فلحال کچھ بھی کہنا اپنے ہی بھائی سے خود ہی مزید شامت بلوانے کے مترادف تھا۔ مگر حساب برابر کرنے کا وہ پورا ارادہ کر چکا تھا۔

"بھائی جان اسکی گھر کے اندر والی ویل چیئر ادھر ہے میں لیکر آتا ہوں اسکو"

حمزہ نے کچن میں جاتی زینش پہ اک۔ قہر آلود نظر دوڑانے کے بعد حزیفہ کو منانے کیلئے کہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"رہنے دو میں اسکو گود میں لیکر آتا ہوں۔"

وہ اسکے نرم پڑنے پہ خوف بھی کچھ ٹھنڈا ہوا۔

"مگر بھائی وہ جسمانی طور پہ تو ۲۲ سال کا ہی ہے نا آپ کیسے اسکو اٹھائینگے"

"جیسے ہمیشہ گود میں سمالیتا ہو ویسے ہی۔۔۔۔"

وہ بغیر پلٹے کہتا دروازہ کے باہر لان کی طرف بڑھ گیا۔

❀ ❀ ❀

اگلے کچھ دن بعد بشیر احمد صاحب کے سابقہ آفس کے دوست تیمور صاحب ان سے ملنے کیلئے انکے گھر آئے تھے۔۔۔۔۔۔

سب کیسے ہیں تمہارے گھر میں تیمور؟؟؟؟

بشیر صاحب نے انکو چائے کے ساتھ بسکٹ بھی پلیٹ میں رکھا تھا۔

میرے گھر میں سب ٹھیک خدا کا بہت کرم ہے لیکن تم یہ بتاؤ کہ تمہارے دل کا مرض اب کیسا ہے؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیسا ہو گا تیمور بس کرم ہے خدا کا سانسیں چل۔رہی ہیں۔

مطلب تم نے اعلاج نہیں کروایا اب تک؟؟؟

شروع میں دوا ک دفع گیا تھا مگر پھر پیر ہی نہیں رہا اک معزوری نے کمر توڑ دی ساری"

زمیداری عائشہ بیگم کے ناتواں کاندھوں پہ آ گئی ہے گھر بچے میں سب کچھ وہی کر رہی ہیں

"

اپنے پیارے اور غمگسار دوست کے سامنے انہوں نے شاید اتنے عرصے میں پہلی دفع کسی سے اپنا دل ہلکا کیا تھا۔

"پھر کیسے سب کچھ گزر بسر ہو رہا ہے بشیر؟؟"

وہ فکر مند ہو گئے تھے اپنے پیارے دوست کی معاشی حالت کو جان کہ۔

بس یہی پریشانی ہے بیٹی کا نکاح کر دیا اب اسکی رخصتی کی فکر لاحق ہو گی ہے کہنے کو تو"

لڑکے والوں نے جہیز سے منع کر دیا ہے مگر یار میری بیٹی کیا خالی ہاتھ سسرال رخصت

"ہو گی؟؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"بس یہی کچھ پریشانیاں ہے اوپر سے پہلے اک وال بند کر تھا دل کا کہ اب دوسرا بھی ہو چکا ہے ایک ڈاکٹر کے پاس گیا تھا اسکا کہنا ہے کہ جلد از جلد اگر اینجیو پلاسٹی نہ ہوئی تو تیسرا وال بھی بند ہو سکتا ہے۔۔۔"

پریشانی کی تو بات ہے مگر اللہ بڑا رحمن ہے میرے بھائی سب راستے کھل جائینگے۔"

"

"ہاں بس وہ ہی سہارا ہے ہمارا تو۔۔"

" میرے پاس اک ہل ہے تمہارے کچھ مسائل کم ہو جائینگے"

وہ کچھ سوچ کہ بولے تھے۔

"کیسا ہل۔ تیمور مجھے بھی بتائو جلدی؟؟؟؟"

بشیر صاحب کے چہرے پہ اک موہوم سی امید جاگی تھی کسی جگنو کی طرح۔

میں جس دفتر میں اب کام کرتا ہوں وہاں میری۔ بہت اچھی سلام دعا ہونے کے ساتھ"

" ساتھ پوسٹ بھی بہت اچھی ہے میں ادھر کا مینیجر ہوں

وہ ٹھہر کے بولے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"مگر مجھ اپاہج کو بھلا کوئی کیسے نوکری دے سکتا ہے مجھے صرف اک دفع وہ گاڑی والا مل جائے میں اسسے اتنا ضرور پوچھونگا کہ مجھے صرف اسپتال تک ہی چھوڑ دیتے تو شاید وقت پہ پہنچنے سے میری ٹانگ بچ جاتی زندگی میں اگر کبھی وہ مجھ سے ٹکرایا تو میں اسکو بتاؤنگا کہ میں اسکو کبھی معاف نہیں کرونگا۔"

"ارے تم نوکری نہیں کر سکتے تو کیا ہوا تمہاری بیٹی صلہ تو اب اس قابل ہے نا کہ گھر کے کچھ حالات بہتری کی طرف جا سکیں۔"

"بڑی عجیب بات کی ہے تم نے تیمور صلہ نے ابھی میٹرک کے پرچے دیئے ہیں اسکا تو رزلٹ بھی نہیں آیا اب تک"

"میں نے ابھی تو تمہیں یہ بتایا ہے کہ میں آفس کا مینیجر ہوں اور پھر ویسے بھی ہمارے آفس میں ریسیپشنسٹ کی جگہ دو دن پہلے ہی خالی ہوئی ہے"

"مگر وہ تو کام۔ نہیں۔ جانتی ریسیپنسٹ کا"

بشیر صاحب حیران تھے تیمور کی باتوں پہ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم کیا بولنا چلنا ماں کے پیٹ سے سیکھ کے آئے تھے؟؟؟؟

نہیں نا۔۔۔

" تو پھر وہ بھی سیکھ جائیگی سب سے بڑی بات اسکا تایا تیمور بھی تو اسکی پوری مدد کریگا"

'

" تم بس کل اسکو میرے ڈرائیور کے ساتھ صبح کو بھیج دینا باقی میں سب سنبھال لونگا۔

نہیں رکو پہلے اسکی ماں سے تو مشورہ کرلوں پھر فون کر کے بتاونگا۔

انہوں ہامی نہ بھری کیونیہ عائشہ کی فطرت سے وہ بہت اچھی طرح سے آگاہ تھے۔وہ کبھی بھی صلہ کو آفس میں کام کرنے کی اجازت نہیں دیتی اس بات کا انکو پورا یقین تھا۔اک ٹیس سی انکے دل میں اٹھی تھی کہ کاش وہ آج معزور نہ ہوئے ہوتے تو ان کے بچوں کو اتنے سخت حالات جاسامنا نہ کرنا پڑتا۔۔۔

رات میں انکی طبیعت اچانک سے ہی بگڑی تھی جب انہوں نے بری طرح کھانستے ہوئے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عائشہ بیگم کو اٹھایا تھا۔

عائشہ کے رونے کی آواز سن کے صلہ بھی اٹھ کہ بھاگتی ہوئی ماں کے پاس آئی تھی۔

کک۔۔۔کیا ہوا امی؟؟؟؟

بیٹا تم اور جفا مل کر جلدی سے بابا کو اپنے وہیل چیئر پہ بٹھاؤ میں ٹیکسی لیکر آرہی ہوں۔

وہ روتے ہوئے کہتی اپنی شال اوڑھ کہ تیزی سے رات کے دو بجے گھر کا تالا کھول کر باہر ٹیکسی کی تلاش میں نکلی تھیں۔

ان تینوں بہن بھائیوں نے بڑی مشکل سے باپ کو وہیل چیئر پہ بٹھایا اور گھر کے مین گیٹ پہ ماں کا انتظار کرنے لگے۔

تینوں بہن بھائی زار و قطار رو رہے تھے۔

کچھ دیر بعد عائشہ کالی ٹیکسی لیکر پہنچ چکی تھی۔

ڈرائیور کی مدد سے بشیر صاحب کو ٹیکسی میں بٹھایا تھا۔

" امی ہم بھی چلینگے "

صلہ نے لبوں کو بے دردی سے کچلتے ہوئے ماں سے پوچھا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" ہاں چلو"

وہ کہتی ہوئی اندر سے اپنا پرس اور گھر کو تالا لگا کہ۔ جلدی سے ٹیکسی میں بیٹھ کے ہسپتال۔ کیلئے روانق ہو چکی تھیں۔

قریبی ہسپتال لیجانے پہ پتا چلا کہ ہارٹ اٹیک ہوا تھا بشیر صاحب کو اور ایسی صورت میں وہ چھوٹا سا کلینک نما ہسپتال انکا اعلاج کرنے سے انکاری تھا۔

وہ بڑی مشکل سے خود سمیت ان تینوں کو بھی سنبھالتے ہوئے واپس دوسری۔ ٹیکسی کر کہ آغا خان ہسپتال پہنچی تھی۔ وہ نہیں جانتی تھیں کہ پیسا کہاں سے آئیگا اتنے بڑے ہسپتال میں داخل کروانے پر لیکن خدا کا نام لیکر وہ ادھر آ ہی گئیں تھیں۔

ہمیں فوری آپریشن کرنا ہوگا آپ ایسا کریں ۸۰ ہزار روپے کِاونٹر پہ جما کروادیں " تب تک ہم آپریشن کی تیاری کرتے ہیں باقی کی رقم۔ بعد میں کروادئے گا "۔

نرس نے ڈاکٹر کے روم سے آ کہ جلدی میں کہا اور واپس پلٹ گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہزار کہاں سے آئینگے امی؟؟؟؟ ۸۰

صلہ کی سکتے میں سے بڑی مشکل۔سے آواز نکلی تھی۔

"بیٹا اللہ بڑا کریم ہے میں کوئی انتظام کر کے آتی ہوں تم ڈاکٹر سے کہو کہ وہ آپریشن شروع کریں میں پیسے لینے گئیں ہوں۔"

"اور تم دونوں چلو گھر میرے ساتھ پڑوس میں شمیم باجی کے گھر چھوڑ دونگی تم دونوں کو انہی کے پاس جا رہی ہوں۔"

"نہیں امی ہم بھی یہیں آپی کے ساتھ پلیز امی"

وہ دونوں ماں سے فریاد کر رہے تھے۔وقت ہی ایسا تھا وہ اثباب میں سر ہلاتی ہسپتال سے چلی گئیں۔

عائشہ بیگم کو گئے ہوئے محض پندرہ منٹ ہی گزرے تھے جب وہی نرس دوبارہ صلہ کے پاس آئی۔

"آپ نے پیسے جمع کرائے نہیں ہے اب تک ہماری پوری تیاری مکمل ہے آپ لوگ جلدی کریں پلیز"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ ڈاکٹر سے کہیں وہ میرے۔ بابا کا ٹریٹمنٹ شروع کریں میری امی پیسے لیکر آرہی"
"ہیں

ایسا نہیں ہوتا یہ ہمارے ہسپتال کے رولز کی پالیسی نہیں ہے جب تک آپکی ماں پیسے جمع"
"نہیں کروائینگی تب تک۔۔۔۔۔۔۔۔

"اور تب تک اگر انکے والد صاحب کو کچھ ہو گیا تو؟؟؟؟؟"

وہ روتے ہوئے چونک کہ پلٹی تھی بھاری گھمبیر آواز پہ جو کہ اس سے کچھ ہی فاصلے پہ موجود شخص کی تھی۔

چھ فٹ دو انچ قد کے مالک اس اجنبی شخص کو اسکو گردن اونچی کر کہ دیکھنا پڑا تھا وہ اسکے کندھے تک بھی بامشکل ہی تھی قد میں۔

" سر جی آپ کون ہیں انکے آپ پلیز اپنا کام کریں اور ہمیں ہمارا"

نرس چڑھ گئی اسکو اندر واپس پہنچ کے مریض کا بی پی وغیرہ بھی چیک کرنا تھا۔

"میں اپنا کام ہی کر رہا ہوں آپکی طرح ایک انسان کو تڑپتا نہیں چھوڑ سکتا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حزیفہ جو کہ کبیر کے ڈائلیئسس کروانے رات کے ۹ بجے ہر ہفتے اسکو لیکر آتا تھا اسکے مستقل اٹینڈینٹ ڈاکٹر کے پاس ۔آج بھی وہ کبیر کے ڈائلیسس ہونے کے بعد کچھ گھنٹے اسکو ہسپتال میں ہی رکھتا تاکہ کوئی بھی کبیر کو مشکل نہ ہو گھر جاکے۔وہ کبیر کو پرائیوٹ روم میں شفٹ کرواکہ بس اب کچھ کھانے کیلئے کینٹین کی طرف جارہا تھاجب کوریڈور سے گزرتے ہوئے اسکوایک سولاسے سترہ سالہ عمر کی لڑکی اپنی بہن بھائیوں کو دلاسادیتی خود بری طرح سسک رہی تھی۔وہ اسکی معصومیت دیکھ کہ ساکت وجامد وہیں۔ تھم سا گیا اسکی آنکھوں کے سامنے جیسے اپنا وقت گھوم گیا تھا۔وہ بھی تو اپنی ماں کیلئے ایسا ہی تڑپتا تھا آج تک انکو کو خاموشی سے تلاش کر رہا تھا۔

وہ لڑکی اسکو اپنی ہی پرچھائی لگی۔

" مس آپ چلیں میر ساتھ"

وہ اس کو کہہ کے کاونٹر کی طرف اشارہ کرتا آگے بڑھ گیا۔

صلہ کسی ٹرانس کی سی کیفیت میں اسکے پیچھے پیچھے کاونٹر تک پہنچی تھی جہاں وہ پیسے جمع کروانے کے بعد اسکے سامنے سائن کرنے کیلئے پیپر بڑھا چکا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عزت نفس کا تو پتا نہیں مگر محبت میرے اندر ضرور پیدا ہو کر تناور درخت بن چکی ہے"

"پوری آب وتاب سے اور مائی ڈیئر ہبی محبت اور جنگ میں سب جائز ہوتا ہے۔۔۔۔۔

"تم نے خود اپنے لئے پچھتاوے کا انتخاب کیا ہے"

اسنے زینش کو بے دردی سے صوفے پہ دھکیلا اور اسکی تھوڑی کو جکڑ کہ اس پہ جھکتے ہوئے معنی خیز لہجے میں کہا۔ زینی کی آنکھوں میں خوف اترا تھا حمزہ کے خطرناک تیور اسکو سہما گئے تھے۔

پچھتاوا وہ نہیں جسے آپ حقارت کی نگاہ سے دیکھ رہے ہیں!! میرے لئے تو یہ فقت"

عشق ہے اپنی جنوں خیزیوں کو بلندی اتھا گہرائیوں تک چھوتا ہوا۔۔۔۔۔ محسوس کرتا

"اور۔۔۔۔۔ میرے ارد گرد دھیر ساری خوشیاں بکھیرتا۔۔۔۔۔

وہ سٹپٹانے کے باوجود آنکھوں کو زور سے مینچے اک خزب کے عالم میں اتھل پتھل ہوتی دھڑکنوں کے درمیاں حال دل سنانے سے اب بھی نہ باز آئی تھی۔ مگر ہمزہ کو اسکے کھرے جملے جیسے جھنجوڑ گئے تھے۔ وہ تیزی سے پیچھے ہٹا تھا لیگن اگلے ہی لمحے اسکو شدید

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حیرت کا دھچکا لگا جب نظر سفید ٹائلز لگے فرش پہ گئی جہاں زینش کے پیروں کے نشان لہو سے بنے ہوئے تھے۔بے چین نگاہ نے بے قراری سے اس سر پھری لڑکی کے نازک پیروں تک کا سفر طے کیا تھا۔

وہ حق دق کھڑا کبھی اپنے پیروں کو دیکھتا جو سلیپرز پہ قید ہونے کے باعث کانچ کے زخم !! پہنچانے سے محفوظ تھے اور پھر زینی کے پیر اور فرش کو۔۔۔۔۔

"یہ کیا کر لیا تم نے اپنے ساتھ احمق لڑکی؟؟؟"

وحشت زدہ سی آواز ہمزہ کے لبوں سے نکلی تھی جو زینش کو اندر تک پر سکوں کر گئی۔زینی کیلئے یہی خیال فرحت بخش تھا کہ اسکا اکھڑ مزاج محبوب اسکے پیروں سے رستے لہو کو دیکھ مضطرب تھا۔اسکی تکلیف محسوس کر رہا تھا۔۔۔

محبت تم کو بھی ہے ہم سے بے پناہ میرے صنم !! مگر انا کی تھپکی کے آگے محبت بے خبر " " سی گہری نیند سو رہی ہے تمہاری

زینی کے لب بہت دھیرے سے پھڑ پھڑا کہ خاموش ہو گئے تھے وہ صرف ابھی ان لمحات میں جینا چاہتی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ھمزہ اپنے بالوں کو سختی سے دونوں ہاتھوں کی مٹھیوں میں جکڑ کہ زور سے چھوڑتا تیزی سے زینی کو صوفہ سے اٹھا کہ اپنے بازوں میں بھر کر لمبے لمبے ڈگ بھرتا اپنے بیڈ روم کے اندر جا پہنچا تھا جبکی زینی نے بڑے اطمینان کا مظاہری کرتے ہوئے دونوں ہاتھ بڑے استحقاق سے حمزہ کی گردن کے گرد باندھ لئے۔

"زخم اتنے گہرے آئے ہیں کیا ضرورت ہے تمہیں ایسے کام سرانجام دینے کی؟؟"

"کیوں خود کو تکلیف دیتی ہو زینی ہر بار؟؟؟؟؟"

ہمزہ کا لہجہ کافی حد تک نرم پڑ چکا تھا غصے کی جگہ اب پریشانی و فکر نے لے لی تھی۔ وہ سنگدل ضرور تھا مگر تھا تو انسان ہی نا!!! سینے میں نرم و نازک دل رکھنے والا۔۔۔ حساس انسان۔۔۔۔۔۔

"!!یہ زخم تھوڑی ہے۔۔۔۔ "

وہ بیڈ کرائون سے ٹیک لگائے زیر لب مسکرائی اور ہمزہ کے پیشانی پہ بکھرے بالوں کو بکھیرتی آنکھوں میں اسکو قید کر رہی تھی جبکہ ہمزہ مگن سا لب بھینچے پیروں میں سے کانچ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کے زرے ٹیوزر کی مدد سے نکالنے کی کوشش کر رہا تھا۔ کئی دفع تو کانچ نکالتے وقت ہمزہ کے خود کے چہرے کے تاثرات میں درد گھل جاتا جیسے زینش کے بکائے درد اسکو ہو رہا تھا۔

"پھر کیا ہے یہ تمہارے نزدیق؟؟؟"

اک زرا بڑا کانچ کا ٹکڑا نکالنے سے پہلے اسنے زینی کا زہن بٹانا چاہا تھا تاکہ درد کی شدت کچھ ماند پڑ جائے۔

میرے نزدیق ہمزہ!! یہ زخم تمہاری محبت کی پہلی پھوار ہے جو مجھ پہ لمحہ بالمحہ تمہاری"

"توجہ کی صورت میں مجھے نم کر رہی ہے۔۔۔۔۔۔

نادانی ہے تمہاری زینی کہ میں تم پہ محبت نچھاور کر رہا ہوں اپنی!!! محض ہمدردی کو تم"

"! کیسے کم عقلی و نافہمی کا مظاہرہ کرتے ہوئے چاہت کا نام دے سکتی ہو؟

"! سسیییییییییی۔۔۔۔۔۔"

ایڑھی سے کانچ کافی تیزی سے نکالا گیا تھا تکلیف کی شدت سے وہ پہلی دفع سسک اٹھی تھی یا پھر ہمزہ کی زبان سے نکلے نوکیلے تیر کا درد تھا جو سیدھا دھل میں کھپنے سے ریزہ ریزہ ہونے کے باعث خون کے آنسوں کو دیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم چھوڑ دو یہ سب اوچھے طریقے آزمانا مجھے متوجہ کرنے کیلئے کیونکہ تم جیسی بولڈ لڑکی میری لائف پارٹنر نہیں رہ سکتی۔۔۔۔

"معاف کیجیے گا مس میں تو بس"

حزیفہ خود کو لمحوں میں واپس اپنے خول میں قید کرتا ہچکچاتے ہوئے یکدم سیدھا ہوا تھا

البتہ دوپٹہ پیشانی پہ ڈھانپنا نہیں بھولا تھا اس پری پیکر کہ۔

آپ۔۔۔۔۔۔۔آپ بہت خراب ہیں"۔۔ "

آنسوؤں کا گولا اس کے حلق میں جا پھنسا تھا۔

!!!!میں تو بس آپ کا دوپٹہ "۔۔۔۔۔۔۔"

وہ اس کی آبشار جیسی پلکوں پہ چمکتے موتی دیکھ شدید خود پہ نادم ہوا تھا مگر سامنے موجود ہستی اس بات سے ہی انکاری تھی کہ مقابل پشیماں ہے اپنی بے اختیاری کے باعث۔۔۔۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حزیفہ نے یہ سب جان کر ہر گز نہ کیا تھا۔وہ تو خود صنفِ نازک سے دور بھاگنے والوں میں سے تھا مگر صلہ نے کہیں نہ کہیں اس کو متوجہ کر ڈالا تھا یا پھر اس کی معصومیت نے شاید!! وہ لمبا چوڑا مرد بے بس محسوس کر رہا تھا خود کو اس بے زرز۔سی لڑکی کے آگے۔

"جو بے بس ہوتے ہیں نا!!انسان تو انسان زندگی بھی ان کے ساتھ اتنی سختی سے پیش آتی ہے صاحب"۔۔

وہ بے دردی سے اپنے آنسوؤں کو پونچھتے ہوئے شدید مایوس لہجے میں گویا ہوئی تھی۔

"آپ غلط سمجھ رہی ہیں میں تو بس آپ کے سر پر دوپٹہ برابر کر رہا تھا میرا ارادہ آپکو ہر گز بھی۔۔۔۔۔۔"۔

ادھوری بات کہہ کر وہ لب بھینچ گیا اس سے آگے کچھ بھی کہنا حزیفہ کو بہت عجیب ہی محسوس ہوا تھا اسی لئے چپ سادھ گیا۔تاہم وہ صلہ سے ہر گز اتنی گہری بات کی توقع نہیں کر رہا تھا۔

۔کتنا غلط سمجھ بیٹھی تھی وہ اس کو لیکن اس میں قصور اس کا بھی نہ تھا وقت اور حالات انسان کو بہت کچھ سکھا دیتے ہیں بالکل اس کی خود کی زات کی طرح۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاتھ میرے بھی ہیں!! میں اپنے سر کی زینت اور تن کی غیرت کی خود بہت بہتر حفاظت" "!! کر سکتی ہو

کچھ وقت درکار رہے گا بس مجھے لیکن میں آپ کے پیسے بہت جلد لوٹا دوں گی!! یہ میں" نے آپ سے کہا تھا پہلے بھی اور میں وعدہ خلافی کرنے والوں میں سے ہر گز نہیں براہ کرم " مجھ سے دور رہیں

"میں کہہ رہا ہوں نا آپکو غلط فہمی ہوئی ہے "

صلہ کو آپے سے باہر ہوتا دیکھ وہ دبے دبے غصے میں اپنے ارد گرد نظر گھما کہ گویا ہوا۔ وہ تو شکر تھا صبح ہونے کی وجہ سے رش نہ تھا کاریڈور میں اور ریسیپشنسٹ بھی جا چکی تھی۔

غلط فہمی مجھے نہیں بلکہ آپ کو خوش فہمی بہت ہے یا پھر آپ ہم غریبوں کی مجبوریوں سے" فائدہ اٹھانے کے قائل ہیں!! تسکین ملتی ہے آپ جیسے لوگوں کو یہ گھٹیا ترین اوچھی قسم . " کی حرکات و سکنات سرانجام دیکر ہقیناً۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ ہکا بکا چاروں شانے چت کھڑا خود پہ برستی الزامات کی بارش کو خاصی خندہ پیشانی سے سینے پہ ہاتھ باندھے اک بھنو کو اچکائے بڑی توجہ سے سن رہا تھا اور دل ہی دل میں تہیہ کر چکا تھا آج کے بعد کسی بھی لڑکی کا دوپٹہ تو کیا کچھ بھی ڈھلک یا گر جائے لیکن وہ اپنی خدمات ہر گز نہیں پیش کریگا۔

"کسی ذعم میں مت رہیے گا مسٹر!! میں آپ کی عنایت کا جواب آپ کے طریقے سے دونگی جس طرح آپ چاہ رہے ہیں مجھ سے کہ میں بک جاؤں گی آپکے تو یہ آپ کی سوچ ہے۔۔۔"

لاحولاولا قوۃ"۔۔۔"

بے ساختہ اسکے لب پھڑ پھڑائے تھے اور لبوں پہ بڑی دلچسپ مسکراہٹ لمحے بھر کیلئے حزیفہ کے لبوں پہ گھر جر گئی تھی جو وہ بڑی صفائی سے چھپا گیا تھا۔

"لاحولا قوۃ کے ساتھ استغفار بھی پڑھ لیں ویسے بھی آپکو استغفار پڑھنے کی اشد ضرورت ہے گناہ کی پوٹلی آپکی آپکے سر کے بالوں تک مکمل بھر چکی ہو گی اب تک"۔۔۔

اک اور ستارہ جرت اس کو رد کیا گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مس میں کہہ چکا ہوں آپ سے پہلے بھی اور اب بھی کہہ رہا ہوں کہ آپ مجھے بالکل غلط"
"سمجھ رہی ہیں

حزیفہ اس کی الزام تراشیوں پہ بھونچکا ہی تو رہ گیا۔آنکھوں میں کچھ دیر قبل صلہ کے لیے نرم تاثرات میں اب سرد مہری ابھر آئی تھی جو صلہ کو اس کی آنکھوں کے ذریعے خود میں اترتی ہوئی محسوس ہوئی۔

وہ پل میں سہمی تھی مگر اپنے تاثرات چھپانے میں شاید بہت ماہر ہو چکی تھی۔اس کی گہری بولتی نظروں سے نگاہ چرآتے ہوئے وہ اب بھی حزیفہ کو خود اعتمای کا جھنڈا بلند کرتی محسوس ہوئی۔اور یہی پلس پوائنٹ حزیفہ کو اس کی طرف مزید راغب کر گیا تھا کیونکہ اسکے نزدیک ایک لڑکی کو اتنا خود پہ بھروسہ ہونا چاہیے کہ وہ اپنے زور بازو مشکلات و کڑے وقت میں خود کو ہر قسم کی آزمائش سے نکالنے کا ہنر رکھے۔

معصومیت اور عدم اعتمادی کا ہونا اب کے جدید ترین دور میں خود کے لئے اپنی قبر آپ کھودنے کے مترادف ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جیسے جیسے وہ صلہ کو سمجھ رہا تھا ویسے ویسے اسکو اندازہ ہو رہا تھا کہ وہ سمجھدار ہونے کے ساتھ ساتھ اپنی عمر سے پہلے ہی کافی بڑی ہو چکی ہے۔

"آپ کی رقم بہت جلد آپکو مل جائیگی!! یہ میں نے آپ سے کہا تھا نہ پہلے بھی؟؟؟ "

اک دفع پھر کہہ رہی ہوں یہی اور میں وعدہ خلافی کرنے والوں میں سے ہر گز نہیں۔ "

"براہ کرم میری زبان پر اعتبار کریں اور مجھ سے بے تکلف ہونے کی قطعاً کوشش نہ کریں اور میں آپ کو بالکل ٹھیک سمجھی ہو میں!! اب آپ مہربانی کریں اور اپنا مجھے ایڈریس یا" کانٹیکٹ نمبر دے دیں تاکہ میں ہر ماہ آپ کا قرض آپکے پاس پہنچا سکوں"۔

صلہ نے اپنے تعئیں بات کو لپیٹا وہ جلد سے جلد اس شخص کی نظروں سے آزادی چاہ رہی تھی اس کی بولتی نگاہیں اس کو عجیب الجھن و بے چینی میں گرفتار کر رہی تھی۔۔عائشہ کی بات اس کے کانوں میں بار بار گردش کر رہی تھی کہ۔۔۔

بیٹا نامحرم کبھی بھی آپ سے مخلص نہیں ہو سکتا چاہے وہ آپ سے لاکھ دعوے کرے یا " قسمیں کھائے اس کی نیت اور اس کے دل کا حال صرف خدا ہی جان سکتا ہے!! اچھی و سمجھدار لڑکیوں کو خود اپنی عزت کی حفاظت اور رکھوالی کرنی پڑتی ہے اور اسکیلئے انکو محتاط

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"رہنا ضروری ہے۔

ماں کی کہی بات جیسے اس کے دل میں ہمیشہ کے لئے لوح محفوظ کی محفوظ ہو گئی تھی۔

یہ لیں میرا کونٹیک نمبر!! میں آپ سے ہر ماہ لازمی کچھ نہ کچھ رقم وصول کروں گا اور ہر ماہ آپ کو لازمی مجھے کچھ نہ کچھ تھوڑی میری رقم دینا۔"

اور جیسا کہ آپ مجھے پہچان ہی چکی ہیں تو سن لیجئے اپنے کانوں کو کھول کہ اگر اس ماہ کے آخر میں مجھے میری رقم میں سے کچھ رقم نہ ملی تو آپ خود سمجھدار ہیں۔"

وہ ٹشو پیپر جیب سے نکال کے اس پر اپنا کنٹیکٹ نمبر لکھ کر اس کی طرف بڑھاتے ہوئے آنکھوں میں نہ جانے کیا تاثر تلاش کر رہا تھا صلہ کی لیکن اس کو ایسا محسوس ہوا جیسے وہ اس کی آنکھوں میں رچی بے بسی کی پڑھ کر دل ہی دل میں مزاق اڑا رہا ہو اسکا مسکرا رہا ہو جیسے"۔۔

جی بہتر!! آپ کو آپ کے پیسے مل جائیں گے"۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ ابھی بات پوری بھی نہیں کہ پائی تھی اپنی جب ہسپتال کی راہداری تیزی سے عبور کرتی کلثوم آنٹی (پڑوس) ان کے شوہر کے ساتھ اسٹیچر پہ عائشہ کو لے کر حراساں ہوئی اس کے قریب سے گرنے کو تھیں۔

ایییییییییی۔۔۔۔۔"۔"

اپنی ماں کے وجود کو خون میں لت پت اسٹریچر پہ سے گزرتا دیکھ اسکی روح فرزاء چیخ کاریڈور کے در و دیوار کو ہلا گئی تھی۔

حزیفہ نے پلٹ کے پریشانی سے دیکھا تو صورتحال کی سنگینی اس کا دل سہا گئی۔وہ تیزی سے اسٹیچر کی طرف لپکا تھا۔۔

♥♥♥♥

عزت نفس کا تو پتا نہیں مگر محبت میرے اندر ضرور پیدا ہو کر تناور درخت بن چکی ہے"

"پوری آب و تاب سے اور مائی ڈیئر ہبی محبت اور جنگ میں سب جائز ہوتا ہے۔۔۔۔۔

"تم نے خود اپنے لئے پچھتاوے کا انتخاب کیا ہے"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسنے زینش کو بے دردی سے صوفے پہ دھکیلا اور اسکی تھوڑی کو جکڑ کہ اس پہ جھکتے ہوئے معنی خیز لہجے میں کہا۔ زینی کی آنکھوں میں خوف اترا تھا حمزہ کے خطرناک تیور اسکو سہما گئے تھے۔

"پچھتاوا وہ نہیں جسے آپ حقارت کی نگاہ سے دیکھ رہے ہیں!! میرے لئے تو یہ فقت عشق ہے اپنی جنوں خیزیوں کو بلندی اتھا گہرائیوں تک چھوتا ہوا۔۔۔۔۔ محسوس کرتا اور۔۔۔۔۔ میرے ارد گرد دھیر ساری خوشیاں بکھیرتا۔۔۔۔۔"

وہ سٹپٹانے کے باوجود آنکھوں کو زور سے مینچے اک خزب کے عالم میں اتھل پتھل ہوتی دھڑکنوں کے درمیاں حال دل سنانے سے اب بھی نہ باز آئی تھی۔ مگر ہمزہ کو اسکے کھرے جملے جیسے جھنجوڑ گئے تھے۔ وہ تیزی سے پیچھے ہٹا تھا لیکن اگلے ہی لمحے اسکو شدید حیرت کا دھچکا لگا جب نظر سفید ٹائلز لگے فرش پہ گئی جہاں زینش کے پیروں کے نشان لہو سے بنے ہوئے تھے۔ بے چین نگاہ نے بے قراری سے اس سر پھری لڑکی کے نازک پیروں تک کا سفر طے کیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ حق دق کھڑا کبھی اپنے پیروں کو دیکھتا جو سلیپرز پہ قید ہونے کے باعث کانچ کے زخم !! پہنچانے سے محفوظ تھے اور پھر زینی کے پیر اور فرش کو۔۔۔۔۔

"یہ کیا کر لیا تم نے اپنے ساتھ احمق لڑکی؟؟؟"

وحشت زدہ سی آواز ہمزہ کے لبوں سے نکلی تھی جو زینش کو اندر تک پر سکوں کر گئی۔زینی کیلئے یہی خیال فرحت بخش تھا کہ اسکا اکھڑ مزاج محبوب اسکے پیروں سے رستے لہو کو دیکھ مضطرب تھا۔اسکی تکلیف محسوس کر رہا تھا۔۔۔

محبت تم کو بھی ہے ہم سے بے پناہ میرے صنم!! مگر انا کی تھپکی کے آگے محبت بے خبر " سی گہری نیند سو رہی ہے تمہاری "

زینی کے لب بہت دھیرے سے پھڑ پھڑا کہ خاموش ہو گئے تھے وہ صرف ابھی ان لمحات میں جینا چاہتی تھی۔

ھمزہ اپنے بالوں کو سختی سے دونوں ہاتھوں کی مٹھیوں میں جکڑ کہ زور سے چھوڑتا تیزی سے زینی کو صوفہ سے اٹھا کہ اپنے بازوں میں بھر کر لمبے لمبے ڈگ بھرتا اپنے بیڈ روم کے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اندر جا پہنچا تھا جبکی زینی نے بڑے اطمینان کا مظاہری کرتے ہوئے دونوں ہاتھ بڑے استحقاق سے حمزہ کی گردن کے گرد باندھ لئے۔

"زخم اتنے گہرے آئے ہیں کیا ضرورت ہے تمہیں ایسے کام سرانجام دینے کی؟؟"

"کیوں خود کو تکلیف دیتی ہو زینی ہر بار؟؟؟؟؟"

ہمزہ کا لہجہ کافی حد تک نرم پڑ چکا تھا غصے کی جگہ اب پریشانی و فکر نے لے لی تھی۔ وہ سنگدل ضرور تھا مگر تھا تو انسان ہی نا!!! سینے میں نرم و نازک دل رکھنے والا۔۔۔ حساس انسان۔۔۔۔۔۔

"!! یہ زخم تھوڑی ہے۔۔۔۔ "

وہ بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے زیر لب مسکرائی اور ہمزہ کے پیشانی پہ بکھرے بالوں کو بکھیرتی آنکھوں میں اسکو قید کر رہی تھی جبکہ ہمزہ مگن سا لب بھینچے پیروں میں سے کانچ کے زرے ٹیوزر کی مدد سے نکالنے کی کوشش کر رہا تھا۔ کئی دفع تو کانچ نکالتے وقت ہمزہ کے خود کے چہرے کے تاثرات میں درد گھل جاتا جیسے زینش کے بکائے درد اسکو ہو رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"پھر کیا ہے یہ تمہارے نزدیق؟؟؟"

اک زرا بڑا کانچ کا ٹکڑا نکالنے سے پہلے اسنے زینی کا زہن بٹانا چاہا تھا تاکہ درد کی شدت کچھ ماند پڑ جائے۔

میرے نزدیق ہمزہ!! یہ زخم تمہاری محبت کی پہلی پھوار ہے جو مجھ پہ لمحہ بالمحہ تمہاری "توجہ کی صورت میں مجھے نم کر رہی ہے۔۔۔۔۔۔

نادانی ہے تمہاری زینی کہ میں تم پہ محبت نچھاور کر رہا ہوں اپنی!!! محض ہمدردی کو تم "کیسے کم عقلی و نافہمی کا مظاہرہ کرتے ہوئے چاہت کا نام دے سکتی ہو؟!"

"!سسیییییییییی۔۔۔۔۔۔"

ایڑھی سے کانچ کافی تیزی سے نکالا گیا تھا تکلیف کی شدت سے وہ پہلی دفع سسک اٹھی تھی یا پھر ہمزہ کی زبان سے نکلے نوکیلے تیر کا درد تھا جو سیدھا دھل میں کھپنے سے ریزہ ریزہ ہونے کے باعث خون کے آنسوں کو دیا تھا۔

تم چھوڑ دو!! اب بس بھی کرو یہ سب اوچھے طریقے آزما کر مجھے متوجہ کرنے کی کوشش "کرنا کیونکہ تم جیسی بولڈ لڑکی میری لائف پارٹنر نہیں رہ سکتی۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!بی پریپیئر یور مائنڈز زینی ڈیئر

ویری سون آئی ول گیو ہو ڈائیورس۔۔۔۔سوئیٹ ہارٹ۔

وہ نخوت بھرے لہجے میں کہتا اسکے ہاتھ میں فرسٹ ایڈ باکس تھما کر اپنے ہی کمرے سے واک آوٹ کر چکا تھا۔ماضی کی کچھ تلخ یادیں اک دفع پھر سے اسکے دماغ گردش کرنے لگی تھیں۔

مجھ جیسی لڑکی"۔"

میں کیا غلیظ ہوں یا زمانے بھر کا گند میں اپنے ناتواں کاندھوں پہ لئے گھوم رہی ہو؟؟؟"

یا پھر میری بولڈ نیس نے مجھے ناپاک کر دیا ہے؟؟؟

کیا میں نے کسی اجنبی کے ساتھ وقت گزاری کی ہے؟؟؟؟

جو میرا شوہر مجھ جیسی لڑکی سے کلام کرنا تو دور کی بات شاید تھوکنا بھی پسند نہیں کرتا۔۔۔۔"

آج شاید اسکی حد جواب دے گئی تھی اور وہ زار و قطار پھوٹ پھوٹ کہ رو دی۔اسکی سسکیوں نے در و دیوار تک کو ہلا ڈلا تھا۔کوئی تو نہ تھا اسکے پاس جو اسکے آنسوؤں پونچھ سکتا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امی بابا آپ کیوں چلے گئے مجھے چھوڑ کر؟؟؟کاش مجھے بھی اپنے ساتھ لیجاتے کاش میری بھی سانسیں بند ہو جاتی نہیں سب سے اچھا ہوتا کہ میں پیدا ہی نہ ہوئی ہوتی۔۔۔۔۔

آج پہلی دفع وہ بری طرح ٹوٹ کے بکھر رہی تھی۔۔۔

وہ تیزی سے کچن کی طرف دوڑی تھی دل پہ لگنے والی چوٹ کے آگے اسکو تلووں کی تکلیف اور اٹھتی ٹیسیں محسوس ہی نہ ہو رہی تھی۔۔

کیا ہوا تمہیں اور یہ تم کیا کر رہی ہو زینی؟؟؟؟

حزیفہ کی چنگھاڑتی آواز بھی اسکو اپنے اقدام سے روک نہ سکی تھی۔

"کیا ہوا بچے کیوں اس طرح سے حواس باختہ سی کچن کی طرف بھاگ رہی ہوں؟؟؟؟"

"اور یہ تم نے اپنا حولیہ کیا بنا رکھا ہے گڑیا؟؟"

حزیفہ جلد بازی میں اپنے بیڈ روم کی طرف بڑھ رہا تھا مگر لاونج سے گزرتے ہوئے زینی کو اندھا دھند کچن کی طرف جاتا دیکھ کر وہ ٹھٹک کے چنگ لمحوں کیلئے تھما تھا کیونکہ زینی عام

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

طور پہ بھی کبھی اسطرح اجاڑ حالت میں گھر تک میں ناگھوما کرتی مگر اس وقت حزیفہ کو زینی کا اجڑا بکھرا سراپہ شدید فکر مندی میں مبتلا کر گیا تھا۔وہ اسکو اپنے حواسوں میں نا لگی تھی۔

وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتا اس تک جا پہنچا تھا مبادہ اگر زرا سی بھی دیر ہو جاتی تو بہت بڑی کوئی انہونی کا اندیشہ اسکے دل میں زور زور سے دستک دے رہا تھا۔۔۔

بھائی میری برداشت جواب دے گئی ہے"۔۔۔"

وہ حزیفہ کو دیکھ کہ زارو قطار رو دی تھی اسکے شفیق بازو پہ اپنی پیشانی ٹکائے اور اسکی کلائی کو سختی سے جکڑے زینی حزیفہ کو کسی قسم کی شدید زہنی ازیت کا شکار محسوس ہوئی۔

"ایسے کیسے ہماری کوئل کی برداشت ختم ہو گئی؟؟؟؟"

"!!! ہمممم۔۔۔۔۔۔"

میرے خیال سے ضرور حمزہ سے آج جنگ ہاری ہو وہ بھی تیسری جنگ عظیم"

"۔۔۔۔۔۔۔ سہی کہہ رہا ہوں نا؟؟؟؟؟؟

حزیفہ نے زینی کے سر پہ دست شفقت رکھا اور ہلکے پھلکے انداز میں وہ وجہ معلوم کرنا چاہی تھی جس کے باعث زینی اس قدر مایوس تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"!!! سہی کہا آپ نے بھائی بلکل۔۔۔۔"

"میں محبت کی جنگ ہار بیٹھی ہوں۔۔"

"بس ابھی ابھی اپنی مردہ محبت کا جنازہ پڑھا ہے میں نے۔۔۔۔"

زینی کا لہجہ بتا رہا تھا جیسے بہت بڑی قیامت آ کے گزری ہو کچھ وقت قبل آج!!! قیامت سے پہلے ہی قیامت آ چکی تھی اس کے لئے جو اسکے دل سمیت وجود کو بھی کرچی کرچی کر گئی تھی۔آنکھوں خوابوں کی امنگ نوچ کے اپنے ساتھ کہیں دور ویرانے میں قید کر گئی تھی۔

"سہی کہا ہے کسی نے یک طرفہ محبت بڑی ظالم ہوتی ہے!! دیمک کی طرح کھا جاتی ہے مریض محبت کو۔۔۔۔"

زینی کا دکھ محسوس کر کے کرب سے وہ سوچ کے رہے گیا۔۔۔۔۔۔

"آپ کی بہن آج ہار گئی بھائی"۔۔۔

"بس اور نہیں سکتی مجھ میں!! نہیں سکت باقی رہی اب کچھ بھی سہنے کی مجھ میں۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ان کے رویے نے آج مجھے توڑ دیا ہے!! عرش سے فرش تک کا دشوار ترین سفر میں طے کر چکی ہوں آج بھائی"

وہ اس کے گلے لگی زار و قطار رو رہی تھی۔ حزیفہ کی شکل میں اس کو اپنے بابا نظر آ رہے تھے۔

"کیا کیا ہے حمزہ نے؟؟؟ اک اک لفظ مجھے سہی سہی بتائو"

حذیفہ کو شدت سے معاملے کی سنگینی کا احساس ہو چکا تھا مگر پھر بھی زہن کو جھٹکتے ہوئے اسکا سر شفقت سے سہلاتے ہوئے اصل بات دریافت کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ لیکن زینی خاموش رہی جیسے اب تمام تر شکوہ شکایت دم توڑ گئے تھے۔ لفظوں کا ذخیرہ اس کے پاس ختم ہو چکا تھا۔

"تمہارے پیروں کو یہ کیا ہوا ہے زینی؟؟؟؟؟"

"اب بس مجھے اتنا بتاؤ کیا اس سب کے بھی پیچھے حمزہ کا ہاتھ ہے؟؟؟؟؟؟"

"اس نے تمہیں تکلیف پہنچائی ہے؟؟؟؟؟"

" !!! بولو بچے ڈرو نہیں"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" میں تمہارا باپ بھائی سب کچھ "

"کیا ہے حقیقت گڑیا؟؟؟؟؟؟"

"!!!!میری حقیقت۔۔۔۔۔۔۔"

وہ جیسے اپنے حواسوں میں ہی نہ رہی تھی بات کا رخ وہ کہاں سے کہاں موڑ گئی۔

"!!مم۔۔۔۔میں آپکو اپنی حقیقت بتاتی ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

میں اک بد کردار آوارہ لڑکی ہوں جو کہ لڑکوں سے ٹائم پاس اور دوستیاں کرنے جیسے "

معیوب مشاغل کی مالک ہے"۔۔

وہ مجھے سخت ناپسند کرتے ہیں!! نفرت ہے انکو مجھ جیسی خود اعتماد لڑکیوں سے بھائی"

"""۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"یہ سب کچھ تم سے حمزہ نے کہا ہے نا "

آج اسکی عقل ٹھکانے لگاتا ہوں!! بہت اونچی اڑان اڑ رہا ہے نا وہ۔۔۔۔۔خود کو ہمارا باپ

" سمجھنے لگا ہے۔۔۔۔سب کس بل اسکے نکالتا ہوں آج۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حزیفہ نے سلگتے ہوئے لہجے میں کہا۔غصے وضبط سے اسکی شریانیں پھٹنے کو تھیں۔اگر حمزہ اس وقت سامنے ہوتا تو شاید اب تک حزیفہ کے عتاب کا نشانا بن چکا ہوتا۔

وہ ذینی کو ڈائننگ ٹیبل کی کرسی گھسیٹ کر بٹھانے لگا اور فرج میں سے پانی لینے کے لئے مڑا تھا مگر اس کے پیر کو دیکھ کے وہ جیسے سن سا ہی رہے گیا۔۔۔۔

یہ پیر تمہارے؟؟؟؟؟؟؟؟

پیروں کا مکمل جائزہ لینے کے بعد اسکو اپنی ہی آواز گہری کھائی سے آتی محسوس ہوئی۔۔

حذیفہ کا اتنا کہنا تھا اور ینی شدت غم سے نڈھال ہوئی مزید بلک بلک کے زار و قطار رونے لگی۔

حزیفہ کے سامنے اس طرح ٹوٹ کے بکھرنے کا اسنے نہیں چاہتا تھا مگر اس سب میں اس کا بھی تو کوئی قصور نہ تھا اس کے کاندھے کے علاوہ سر رکھ کے رونے کے لئے کوئی اور شفیق کاندھا بھی تو اس کے پاس میسر نہ تھا۔۔

آج نہیں بخشوں گا میں اس کو!!! بہت تکلیف دی ہے حمزہ تم نے میری بہن کو!!! بہت"

"کرلی تم نے اپنی من مانی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ غصے میں حمزہ کا فون نمبر ڈائل کرنے لگا جو کہ مسلسل بزی جا رہا تھا موبائل سائڈ پر پٹخ کے اس نے ذینی کو زبردستی پین کلرز اور خواب آور ادویات دے کر وہ زینی کو اس کے بیڈ روم کے دروازے تک چھوڑ کر چلا گیا۔۔

حزیفہ ایک دفعہ پھر سے حمزہ کا نمبر ملاتے ہوئے اپنے بیڈ روم کی طرف گیا کیونکہ اسکی اس وقت گھر میں موجودگی کی بڑی وجہ اپنے بیڈ روم سے رقم لینا تھی مگر گھر کے اندر کی صورتحال نے تو جیسے اس کا اندر تک خون کھولا کر رکھ دیا تھا۔۔

"حمزہ تمہاری ہڈ درمی اور خودسری بہت بڑھ گئی ہے!!! کچھ نہ کچھ تمہارے لیے سوچنا پڑے گا۔۔"

اس سے شدید ذہنی تناؤ کی حالت میں کار تک ڈرائیو نہیں ہو رہی تھی۔۔۔۔

ہسپتال پہنچنے پر جو روح افزاء خبر اس کی منتظر تھی اس کو سن نے بعد تو جیسے بچا کچھا اطمینان بھی رخصت ہو گیا۔

صلہ کی والدہ کی روح خالق حقیقی سے جا ملی تھی۔

عائشہ بیگم موت سے جنگ ہار بیٹھی تھیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایکسیڈنٹ ہی اتنا شدید تھا کہ ہسپتال پہنچنے تک جو چند سانسیں چل رہی تھیں وہ بھی دم توڑ گئی تھیں۔

عائشہ بیگم جب اپنے پڑوسی گے گھر سے باہر نکلیں کچھ رقم پڑوسن کے خاوند سے دھار لیکر ۔۔اس وقت فجر کی آزانیں ہو رہی تھیں۔پریشانی میں وہ پیچھے آتی گاڑی نہ دیکھ سکیں تھیں اور دھند بھی آج روز کے معمول سے کافی زیادہ تھی۔بس ناگہانی آفت کا شکار ہو گئیں۔

کچھ دیر بعد جب پڑوس کے لوگوں نے انکو دیکھا خون میں لت تو انکو لیکر ہسپتال جا پہنچے مگر خدا کے فیصلوں کے آگے بھلا کب کسی کی چلی ہے۔!!!

اب کوئی فائدہ نہ رہا تھا رقم جمع کروانے کا۔حزیفہ کا دل دکھ سے بھر گیا۔

لمحوں میں سب کچھ ختم ہو گیا تھا۔سامنے صلہ اپنے دونوں بہن بھائیوں کو سینے سے لگائے چپ کی چادر اوڑھے کھڑی تھی۔جیسے ضبط کی کڑی منزلیں طے کر رہی ہو پھر بھی خود کو مضبوط ظاہر کرنا نہیں بھولی تھی۔

حزیفہ اسکے دنگ سا اس کو ہی تکے چلا جا رہا تھا۔کیسے کوئی لڑکی خود پہ اتنے سخت ضبط کے پہرے بٹھانے میں کامیاب ہو سکتی تھی؟؟

مگر شاید صلہ کی پرورش ان اصولوں کی بنیاد پہ کی گئی تھی جن میں خود اعتمادی اور خداری

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کوٹ کوٹ کے بھری جاتی ہے کمسن زہنوں میں بچپن سے ہی۔۔۔۔

♥♥♥♥♥

خود کو بہت بڑا سمجھ بیٹھے ہو تم!؟؟؟

تمہاری ہمت بھی کیسے ہوئی میری بہن کے ساتھ بد سلوکی کرنے کی؟؟!!

بولو حمزہ جواب دو؟؟؟!

حزیفہ، کبیر اور زینش تینوں خاموشی سے کھانا کھا رہے تھے۔ حزیفہ خود کھانے کے ساتھ ہی ساتھ کبیر کو بھی چھوٹے چھوٹے نوالے بنا کر کھلا رہا تھا۔

دوسری طرف زینی تھی جو خود کو کافی حد تک کمپوز کر چکی تھی لیکن دل ہی دل میں آنے والے طوفان کے باعث شدید خوفزدہ تھی۔

ھمزہ خاموشی سے اپنے بیڈ روم سے بآمد ہوا اور باآواز بلند سلام کر کہ اپنی کرسی کھسکا کر بیٹھنے ہی والا جب حزیفہ اتنا سب کچھ سر انجام دینے کے بعد بھی اسکی دیدادلیری دیکھ کر اپنا غصہ قابو نا کر سکا اور حمزہ کی کرسی کو شدید غصے کے عالم میں کک ماری۔ کرسی دور جا کر گر چکی تھی جبکہ حمزہ نے خونخوار نگاہوں سے زینش کو گھورا تھا۔ وہ اسکی قہر پرساتی نظروں پہ اک نظر ڈالتی چہرا جھکائے پلیٹ میں رکھے چاولوں کو بے دردی سے کچلنے لگی۔ آنکھوں سے کئی موتی پلیٹ میں گرے تھے محبوب کی نظر میں نفرت دیکھ کہ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"مجھے نہیں پسند آپکی چہیتی کی چھچھوری ہرکتیں اور بے حیاء ودعوت دیتی ادائیں!!! میں نے جو کیا بلکل ٹھیک کیا ہے"

حمزہ اپنے معقوق پہ فائز تھا کسی بھی قسم کی شرمندگی اس کے چہرے پہ نہ تھی۔حد تو یہ تھی کہ وہ زینش کو لاک کر دینے والی گھوریوں سے بھی نواز رہا تھا۔

"خبردار اک لفظ اور مت کہنا میری بہن کے بارے میں سمجھے!!!"

"بھائی میں تو تلخ حقیقت ہی بیاں کر رہا ہوں بس!!! جو جیسا ہوتا ہے اسکے بارے میں رائے اسکے کردار کے مطابق ہی دی جاتی۔۔۔۔۔"

کتنا سنگدل تھا وہ کیسے اک محبت سے گندھی لڑکی کی انا کو تار تار کر رہا تھا۔

"تو تم باز نہیں آو گے ایسے"۔۔۔۔۔۔۔

حزیفہ نے زور سے کرسی پیچھے دھکیلی جس پر وہ برجمان تھا اور سیدھا ہو کر اٹھ کھڑا ہوا۔ دو قدم اور آگے بڑھ کے وہ حمزہ کے عین مقابل آن کھڑا ہوا سر تا پیر مکمل ترہم آمیز نظروں سے حمزہ کا جائزہ لیا اور پھر "چٹاااااخ"۔۔۔۔۔

"بھائی مت کریں ایسا پلیز"

حزیفہ نے پوری قوت سے حمزہ کے چہرے پہ اک گھماکہ تھپڑ رسید کیا تھا۔صورتحال بد

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے بدترین ہوتی جارہی تھی۔کبیر نے سہم کر آنکھیں بند کرلیں تھی۔جبکہ زینی اپنی کرسی سے اٹھ کر حزیفہ کی طرف لپکی تھی اسکو اتنے شدید اقدام سے باز رکھنے کیلئے۔

"آپ میرے بھائی ہیں بس!!!!"

"ہر کوئی ایرا غیرا آپکا سگا بہن یا بھائی بنے کا حقدار نہیں ہے سمجھے آپ۔۔۔"

"اور تم آگ لگادی ہے اب تو جشن بھی منائو ناجا کر۔۔۔۔"

"حمزہ آواز نیچے رکھ کے بات کرو ورنہ تمہارا حولیہ بگاڑ دونگا!!! نکاح میں ہے یہ لڑکی تمہارے سمجھے۔۔۔۔"

"آپ کی وجہ سے خاموش ہو جاتا ہوں مگر آج سہی معنوں میں مجھے یقین ہو گیا ہے کہ میں یتیم ہو گیا ہوں!!!"

حزیفہ پہ حسرت بھری نظر ڈال کر وہ لاونج سے اٹھا اور بیرونی دروازہ عبور کر گیا گھر کا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھائی آپ نے یہ کیا کر دیا؟؟؟

اب کیا ہو گا؟؟؟

بھائی حمزہ کو روک لیں!! مت جانے دیں"

زینی نے حزیفہ کو روتے ہوئے جھنجوڑ ڈالا لیکن حزیفہ کو ٹس سے مس نہ ہوتا دیکھ خود باہر کی طرف ڈور لگا دی مگر حزیفہ کی گرجدار آواز نے اسکے پیروں میں جیسے بیڑیاں کس دی تھیں۔

"جانے دو اسکو!! کہیں نہیں جاتا آ جائیگا عقل ٹھکانے آتے ہی"۔۔۔

♥♥♥♥

آج عائشہ بیگم کو دنیا سے گئے ہوئے تیسرا دن تھا۔سب رشتے دار اپنے اپنے گھروں کو رخصت ہو گئے تھے۔احمد بشیر صاحب بہتر تھے اب مگر ہسپتال میں ہی چند دن مزید زیر اعلاج رہنا تھا انہوں نے۔

احمد بشیر صاحب سے یہ بات چھپا لی گئی تھی فلحال کہ عائشہ بیگم انتقال کر گئیں ہیں۔۔ مگر کب تک چھپ سکتی تھی اتنی بڑی بات۔۔

سمیر اور اسکی بہن بھی سوئم میں آئے تھے اور شدید غم سے نڈھال دکھائی دے رہے تھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

۔ڈیڑھ ماہ سے زائد ہو چکا تھا صلہ کے نکاح کو مگر وہ جیسے دل سے تسلیم ہی نہیں کر پا رہی تھی اپنے کسی کی منکوحہ ٹھہر جانے کی حیثیت کو یا شاید حالات ہی اتنے سنگدل ہو گئے تھے کہ سب کچھ ختم ہو گیا تھا۔

رات تینوں بہن بھائی پہلی دفع گھر میں تنہا رہے۔دانی تو ماں کو یاد کر کر کے آخر کار تھک کے صلہ کی گود میں سو گیا جبکہ وہ دونوں بہنے اک دوسرے سے گلے لگ کے خوب روئیں ماں کو یاد کر کر کے آنکھیں سوجھ چکی تھی مگر ماں کہاں رہی تھی جو آنسوں پونچھنے آتی۔

اگلے دن کی صبح صلہ نے دونوں بہن بھائیوں کو دیر تک سونے دیا تا کہ انکا ذہن کچھ پر سکون ہو کے اور خود فجر کے بعد سے ماں کیلئے اپنی سورہ ملک پڑھتی رہی جائے نماز بچھائے رو رو کے اپنی ماں کی مغفرت کیلئے دعائیں کی۔

۹ بجے کے وقت وہ جائے نماز تہہ کر کے اٹھی اور بابا کا فون لیکر لاونج میں مجود سوفے پہ آ بیٹھی ۔

کافی دیر تک بابا کے دوست کو فون ملاتی رہی جنہوں نے اسکو جاب آفر کی تھی مگر وہ تھے کہ فون ہی نہ اٹھا رہے تھے۔ مما کے انتقال کی خبر بھی اسنے انکو دے دی تھی اور بابا کے ہاسپٹلائز ہو جانے کی بھی مگر وہ نہ آئے اور نہ کوئی رابطہ کیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صلہ سمجھ ہی نہیں پا رہی تھی یہ سب ہو کیا رہا ہے؟؟؟

شاید وقت نے ابھی مزید امتحان لکھ رکھے تھے۔

♥♥♥♥

ھمزہ مسلسل ایک ہفتے غائب تھا گھر سے مگر حزیفہ نے اس ایک ہفتے میں اسکو شدت سے یاد کرنے کے باوجود فون نہیں کیا۔

زینی کو بھی سختی سے منع کیا ہوا تھا حمزہ سے فلحال کسی بھی طرح کا نٹیکٹ کرنے سے۔

عجیب حالت تھی دونوں کی۔ حزیفہ غلطی سے اپنا موبائل کسی کام سے جاتے ہوئے گھر ہی بھول گیا تھا۔

زینی نے دل کے ہاتھوں مجبور ہو کہ حزیفہ کے موبائل سے حزیفہ کے ہی انداز حمزہ کو گھر آنے کیلئے میسج کر دیا تھا۔۔

"میسج میں بہت محبت سے اس نے لکھا تھا معاف کر دو اور گھر واپس آجائو پلیز"

"ٹائپ کرتے ہوئے وہ یہ یکسر فراموش کر بیٹھی تھی کہ وہ حزیفہ کی طرف سے میسج کر رہی ہے"

"ٹھیک ہے بھائی میں آجاتا ہوں مگر میری کچھ شرائط ہیں اور آپکو مجھ سمیت قبول کرنا پڑینگی۔۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لمحے کے ہزارویں حصے میں میسج موصول ہوا جو زینی کہ لبوں پہ مسکراہٹ بکھیرنے کا باعث بنا۔

"منظور بس آجائو جلدی"

"اوکے آتا ہوں ایک گھنٹے تک"

"اوکے ہومی ٹیک یور ٹائم"

موبائل میں سے جھٹ سارے میسجز ڈیلیٹ کر کہ وہ اٹھ کر بیڈ روم کی طرف دوڑ گئی تاکہ اپنا حولیہ درست کر سکے۔

"تم چاہے مجھسے میری روح بھی مانگ لو دیدو نگی!! چاہے مجھے سنوار دو یا چاہو تو برباد کر دو لیکن!"

"تم میری دھڑکن ہو بس میرے ساتھی ہمیشہ میرے پاس رہو!!!!!!"

وہ شاور لینے کے بعد ڈریسر کت سامنے بال سلجھاتے ہوئے زیر لب مسکراتے ہوئے سوچ رہی تھی۔ کتنی صاف دل تھی کہ پچھلی رمام تلخ باتوں پہ بڑی آسانی سے مٹی ڈال گئی تھی۔

وہ بس کانوں میں اک نگ کے ٹاپس پہن رہی تھی جب باہر سے شور اٹھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ہمم تو جناب آ گئے ہیں"

جلڈی سے ڈریسر پہ رکھا بکے اٹھایا جو اسنے خود اپنے لان کے پھولوں کو توڑ کے حمزہ کیلئے بنایا تھا کچھ ہی دیر پہلے وہ بال سلجھانے کے بعد لان میں بھاگی تھی اور جلدی جلدی پھول جما کر کہ واپس بیڈ روم میں آ کر ہلکی لپ گلوز کے بعد ٹاپس پہنے تھے۔

شانوں پہ دوپٹا پھیلائے باٹل گریں اور فروزی کے امتزاج کا جدید ڈیزائنر کا لان کا سوٹ پہنے اس نے آخری نظر شیشے میں خود کو دیکھے اور مسکرا کہ بالوں کو ننھے سے کیچر کی قید سے بھی آزاد کر دیا۔

وہ خوش آئندہ خواب سجائے نیچے اتری تھی نگر آخری سیڑھی پہ قدم رکھتے ہی اسکی آنکھیں پھٹی رہے گئی تھیں۔ بکے زمین پہ گرا تھا ہاتھوں سے چھوٹ کے نگائیں ساکت رہے گئیں تھیں۔

سامنے اسکا محبوب موجود تھا مگر رر رحمزہ اکیلا ہر گز نہ رتھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کون ہے یہ تمہارے ساتھ؟؟؟

اور کیونکر اس قدر استحقاق سے کھڑی ہے حمزہ یہ تمہارے ساتھ؟؟؟

جواب دو؟؟؟؟

حزیفہ نے ہی گھر کا بیرونی دروازہ کھولا تھا حمزہ کو اتنے دن بعد واپس دیکھ کے اسکے چہرے پر خوشی کے کئی رنگ بکھرے تھے۔

رشتوں کے نام پر اللہ نے اسکو چند ایک ہی رشتوں کی دولت سے ہی تو نوازا تھا اور ان محدود رشتوں کو وہ ہرگز کھونے کا تصور بھی نہیں کر سکتا تھا۔

وہ دروازے کی چوکھٹ سے ہٹ کر سائیڈ پہ ہو کر حمزہ کے لیے اندر آنے کا راستہ بنا گیا تھا لیکن اندر آنے کے چند سیکنڈ بعد حمزہ نے اشارتاً کسی اور کو بھی اپنے پیچھے اندر آنے کا کہا۔

اندر آنے والی "ہستی" کو دیکھ حمزہ کے چہرے پہ بڑی دلفریب مسکراہٹ بکھی تھی جو کہ حزیفہ کو سخت ناگوار گزری۔۔

حزیفہ کی تیوریوں پر ناقابل فہم بل پڑے تھے جو کہ حمزہ کی نگاہوں میں جلن سی بیدار کر چکے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تقریباً ۲۲ سے ۲۳ سالہ لڑکی عبایا پہنے گھبرائی ہوئی جھکی جھکی نظروں کے ساتھ جھجکتے ہوئے اندر داخل ہوئی۔۔

"میری برداشت کا مزید امتحان مت لو حمزہ!!"

"بھائی آپ نے کہا تھا نا مجھ سے کہ آپ کو میری ہر شرط منظور ہو گی اگر جو میں گھر واپس آجاوں؟؟"

حمزہ نے مان سے بڑے بھائی کے شانے پر ہاتھ بڑھا کہ رکھا لیکن حذیفہ نے اس کو ایک دم جھٹکے سے خود سے دور کیا اور شعلہ بار لہجے میں گویا ہوا۔

"اول تو میں نے ایسا کچھ تم سے کہا ہی نہیں ہے اور یہ میرے سوال کا جواب نہیں ہے"۔۔

حزیفہ کا بس نہیں چل رہا کہ وہ حمزہ کی حد سے سوا ہوئی دیدہ دلیری پہ دو تین تھپڑ ایک دفعہ پھر اس کے چہرے پر جڑ دے لیکن وہ اجنبی لڑکی کے سامنے بمشکل خود پر پہرے بٹھانے پہ مجبور صبر کی آخری حدود کو چھو رہا تھا اس کا ضبط۔

"میں نے شادی کر لی ہے!!"

"بھائی یہ میری بیوی ہے حریم احمد"۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حمزہ نے اپنی "نئی نویلی دلہن" کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑا جیسے حذیفہ کے سامنے اسے پروڈکشن فراہم کر رہا ہو۔ جیسے وہ جانتا تھا کہ اس وقت اس کی بیوی کے احساسات کس قدر خوف میں لپٹے ہوئے ہیں اور بس یہی وہ لمحہ تھا جب زینش کے ہاتھوں سے محبت سے گندھا گلدستہ زمین پر گر کہ فرش پہ بکھرا تھا بالکل اس کے نصیب کی طرح خوابوں کو بھی ریزہ ریزہ کر گیا تھا ہمیشہ ہمیشہ کیلئے!!!

افف۔۔۔۔۔یہ محبت۔۔۔۔۔!!!

"نکل جاؤ ابھی اور اسی وقت حمزہ اور آئندہ مجھے اپنی شکل کبھی مت دکھانا سمجھے!!"

"اگر یہ تمہاری بیوی ہے تو پھر یہ لڑکی کون ہے جو پچھلے کئی سالوں سے تمہاری منکوحہ کے نام سے پہچانی جاتی ہے؟؟؟؟"

"اور لڑکی کیا تمہیں پتا ہے کہ جس شخص کی تم بیوی بنی ہو وہ پہلے سے شادی شدہ ہے؟؟"

حزیفہ نے "دلہن صاحبہ" کو بھی بری طرح سے جھاڑ دیا۔ بس نہیں چل رہا تھا کہ ہاتھ بڑھا کہ اسکو گھر سے باہر کر دے اور حمزہ کی زندگی سے نکال پھینکے مگر شاید وہ اپنی فطرت کت خلاف جا ہی نہیں سکتا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اور اگر لڑکی تمہیں یہ بات پتا تھی تو تم پر میں سلام پیش کرتا ہوں کیوں کہ تم نے بھری چارپائی پر اپنی سیٹ سجانے کے خواب بنے ہیں۔۔۔"

"ایک عورتوں ہو کہ تم کیسے دوسری عورت کا گھر برباد کر سکتی ہو!؟؟"

"دیکھنے میں تو تم مجھے بہت معصوم لگتی ہو مگر کام تمہارے۔۔۔۔۔۔۔۔"""

"بس کریں بھائی!! آپ میری بیوی سے اسطرح پیش نہیں آ سکتے"۔۔۔۔

"میں اس سے زیادہ بھی برا پیش آونگا کیونکہ یہ زینی کا معملہ ہے اور زینی میری بہن، میری بچہ ہے"۔۔۔

"اور میں آپکا سگا بھائی ہوں!! میری خوشی آپکو عزیز ہونی چاہیئے نا کہ غیروں کی"

حمزہ نے اک چبھتی ہوئی نظر زینی پہ ڈالی۔

"میری بیوی بے شک معصوم و باپردہ رہنے والی پاکیزہ لڑکی ہے!!"

"آل رائٹ!! تو تم نے لڑکی انہیں معصوم اداؤں سے میرے بھائی کو اپنے شیشے میں اتارا ہے نا؟؟؟"

۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حزیفہ نے نفرت سے نقاب سے جھانکتی دو نین برساتی آنکھوں میں دیکھ کر نخوت سے کہا۔

"بس بھائی بہت ہو گیا میں اپنی بیوی کے بارے میں اب مزید اک الفاظ نہیں سنوں گا!!"

"میری بھی بہت سادہ اور بے قصور ہے"

"جو بھی بات کرنی ہے مجھ سے کریں۔۔۔"

"خاموش ہو جاؤ حمزہ میرا ہاتھ تم پر ایک دفعہ پھر سے اٹھ جائے گا تمہارے اوپر۔۔۔"

حزیفہ نے ازیت سے زینی کو دیکھا جس کی حالت شدید دکھ سے بے حد غیر ہو رہی تھی، لبوں پہ جیسے تالا لگا بیٹھی تھی اور آنکھیں ضبط سے سرخ ہو رہی تھیں مگر آنسوں ندارد تھے۔۔۔۔۔

"اٹھایئے نا ہاتھ!! کیوں نہیں اٹھا رہے آپ مجھ ہاتھ؟؟؟"

"ایک دفعہ پہلے بھی مجھے اس لڑکی کی وجہ سے مار ہی چکے ہیں آپ!! تو آج بھی مار کر دیکھ لیں ہو سکتا ہے زینی سمیت آپ کو بھی سکون مل جائے۔۔۔"

"کس سکون کی بات کرتے ہو تم؟؟؟

بولو؟؟؟"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"میں کہتا ہوں میری بہن کو آزاد کروا بھی اور اسی وقت نہیں تو میں۔۔۔۔۔۔"

حذیفہ نے اپنے لاڈلے بھائی کا گریبان سختی سے مٹھیوں میں جکڑا تھا جبکہ اس کے اس قدر غصے کو دیکھ کے حمزہ کے ساتھ کھڑی ہے اس کی نئی دلہن تھر کانپنے لگی جیسے قیامت سے پہلے کا منظر دیکھ لیا ہو آنکھوں سے بھل بھل آنسو بہنے لگے تھے حریم کے۔۔

"اور جس لڑکی کو تم بار بار اپنی اہلیہ ثابت کر رہے ہو تو اس کے بارے میں کیا سوچا ہے "؟؟؟

"آزاد کرو اس معصوم کو اس نام نہاد بندھن سے۔"

حذیفہ نے آنسوں پیتی زینی کے سر پہ دست شفقت رکھا۔ جیسے کہہ رہا ہو۔۔۔

"کہ میں ہوا بھی"

" صحیح کہا بھائی آپ نے زینی میری بیوی ہے مگر حریم میری من چاہی بیوی ہے"۔

'امید ہے آپ کو بیوی اور محبوبہ میں فرق کا علم ضرور ہو گا۔"

حمزہ کے لہجے کی طرح چہرے پر بھی کسی قسم کی شرمندگی کے آثار موجود نہ تھے۔

دوسری طرف وہ تھی جس کی روح میں حمزہ بستا تھا آج لیکن وہ تہی دامن تھی۔

اتنا کچھ ہو جانے کے باوجود بھی زینی کی آنکھوں میں ایک آنسو تک نہ جھلکا تھا۔ شاید اب

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھی وہ اس بے وفا کے سامنے مزید کمزور نہیں پڑھنا چاہتی تھی جو وہ پہلے یہ ایک دفعہ کر چکی تھی۔

"دفع ہو جاؤ نکل جاؤ تم اس گھر سے"

"اور جس لڑکی کو تم اپنی من مانی کر کے بہا کر لے کر آئے ہو اس کو بھی اپنے ساتھ لے جاؤ۔۔۔!!

"اب زینی سمیت میرا اور کبیر کا تم سے کوئی تعلق نہیں رہا!! میں تمہارے سے اپنا جینا مرنا ختم کرتا ہوں۔۔"

"بھائی آپ جانتے ہیں آپ جس لڑکی کے لئے مجھے ذلیل کر کے گھر سے نکال رہی ہیں اس کی اصلیت کیا ہے؟؟؟"۔۔۔

"کونسی اصلیت کی بات کر رہے ہو؟؟؟؟"

"تم۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟؟"

"میری بہن کے اوپر اگر تم نے کسی بھی قسم کا گھناؤنا الزام داغا نا تو میں تمہیں زندہ زمین میں دفن کر دوں گا!! میری بہن پاک دامن ہے۔۔۔"

ھزیفہ کا گویا حوصلہ جواب دے گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کتنی پاکدامن ہے آپکی چہیتی میں آپ کو ابھی بتادیتا ہوں"۔۔۔

"ملنے چلی تھی محترمہ اپنے محبوب سے اور وہ بھی ٹیلیفونک فرینڈشپ کی بنیاد پے۔۔۔"

حمزہ تو جیسے پھٹ پڑا تھا اور زینی!! اس کے لئے تو جیسے زمین میں دفن ہو جانے کا مقام تھا وہ جانتی تک نہیں تھی یہ کونسے الزام وہ اس وقت اس کی کردار پہ لگا رہا تھا۔

"کیا ثبوت ہے تمہارے پاس جو تم اتنی بڑی بڑی باتیں کر رہے ہو؟؟؟"

حذیفہ نے ایک تھپڑ تو پہلے حمزہ کے چہرے پر دھرا تھا اور اس کے بعد اتنی زور سے چیخا کہ پورے گھر کے در و دیوار تک کانپ اٹھے۔

"ثبوت۔۔۔!! ثبوت چاہیے آپ کو بھائی تو ثبوت یہ لڑکی ہے۔"

"تحریم اپنا نقاب اتارو۔۔"

"مجھے اس قسم کی صفائی کی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی مجھے کوئی ثبوت چاہیے مجھے میری بہن کے اوپر بہت بھروسہ ہے تمہاری بات کا یقین کرنا نہ کرنا مجھے کوئی فائدہ نہیں دے گا اسلئے دفع ہو جاؤ اپنی نام نہاد بیوی کے ساتھ اور کبھی مت اپنا چہرہ دکھانا آئندہ۔"

حذیفہ نے حمزہ کو دھکے دے کر گھر سے نکالنے کے لئے آگے بڑھایا ہی تھا مگر زینی نے بیچ میں آکر کسی دیوار کی طرح حذیفہ کا راستہ روکا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"بھائی آپ کو میری جان کی قسم معاف کر دیں حمزہ کو یہ اس کا شرعی حق ہے ایک شادی کرے یا دو!!اور رہی بات میری تو ہم بعد میں آرام سے فیصلہ کریں گے کہ آگے کا کیا کرنا ہے۔"

وہ کیوں دونوں بھائیوں کو ایک دوسرے سے جدا کرتی اس لیے جھٹ حذیفہ کیلئے اپنی محبت کی قربانی دے بیٹھی۔۔۔

"نہیں بیٹا اب ایسا ممکن نہیں ہے کیوں کہ میں۔۔۔"

"بھائی اگر آپ کو میری جان عزیز ہے اور مجھ سے محبت کرتے ہیں تو پلیز۔۔۔!!"

"دیکھ لیا تم نے ایک وہ لڑکی ہے جو گھر سے نکلوانے کے درپے ہے اور ایک یہ لڑکی ہے جو تمہیں اب بھی گھر میں رہنے کے لئے میری منتیں کرتی ہے۔۔"

"فرق کا اندازہ اگر تمہیں ابھی نہیں ہوا نا تو بعد میں بھی نہیں ہو گا۔۔"

حزیفہ نے اک قہر آلود نظر حمزہ اور حریم پر ڈالی اور خود جارحانہ انداز میں گاڑی کی چابی اٹھا کر گھر سے نکل گیا۔۔۔اب اس کا رخ سکون کیلئے اپنے اصل گھر جہاں اسکا تھوڑا مگر بہت مکمل بچپن گزرا تھا جہاں اسکی ماں کی خوشبو تھی۔۔جہاں جا کر وہ اپنے تمام غم بھلنے لگتا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حزیفہ کا گھر۔۔۔۔!!!

"اسکے ماں باپ کا گھر۔۔۔۔۔

گیٹ کھلا ہوا تھا صلہ خود میں بڑی مشکل سے ہمت پیدا کرتی اندر داخل ہو گئی۔وہ یہ سب مجبوری کے تحت کر رہی تھی مگر پھر بھی اس کا دل بے چین و نادم تھا۔

قدم من من بھر کے ہو رہے تھے یہ تجربہ اس کیلئے نیا تھا۔وہ کیا اس کے علاوہ کوئی بھی لڑکی اس کی جگہ ہوتی تو اتنی ہی بے حوصلہ اور خوفزدہ ہی ہوتی۔

وہ وہاں موجود سنگل سیٹر صوفے پر ٹک گئی اور ارد گرد کا جائزہ لینے لگی۔یہ ایک اپارٹمنٹ تھا لیکن ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے کبھی کبھی ہی کوئی شاذ و نادر ہی ادھر آتا ہو گا پورا اپارٹمنٹ گرد و دھول مٹی سے اٹا ہوا اس کی نفیس طبیعت پہ گراں گزر رہا تھا۔

فرنیچر کے نام پہ لاؤنج میں بس دو ہی صوفی موجود تھے باقی پورا ڈائننگ ایریا خالی تھا۔لاؤن سے ملحقہ دو دروازے تھے شاید بیڈ روم کے تھے لیکن وہ دونوں ہی دروازہ بند تھے جبکہ کچن لاؤنج میں ہی بنایا گیا تھا۔

ایک سنک اور دو اوپر کی طرف لگے کیبنیٹ پہ مشتمل یہ کچن کسی بھی قسم کے برتن اور

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چولہے سے بے نیاز اس بات کی گواہی دے رہا تھا کہ اس کا شک سو فیصد درست ہے۔

یہ اپارٹمنٹ کسی کے مکمل رہائش میں نہ تھا۔

وہ وہشت زدہ سی اٹھ کھڑی ہوئی لمحے بھر میں اس کی چھٹی کسی انہونی کا پتہ دے رہی تھی۔

عبایا جھاڑتی وہ تیزی سے باہر کی طرف بڑھنے لگی۔اسے فلحال یہاں سے جانے میں ہی اپنی عافیت نظر آرہی تھی۔

لیکن جانے کے بعد اسکے ساتھ کیا ہونا تھا یہ سوچ کہ ہی ج وہ پل بھر میں لرز گئی لیکن ادھر رہ کر جو ہوتا اس کے ساتھ یہ سوچ بھی اس کے لئے جسم کی روح فنا کر دینے کے مترادف تھی۔

وہ اپارٹمنٹ کا دروازہ عبور کر باہر نکلنے کو تھی لیکن ادھر وہ قدم دروازے سے باہر نکالتی ہی جب نہ جانے کہاں سے وہ دروازے کے بیچوں بیچ دیوار بنا حائل ہو چکا تھا۔سامنے موجود شخص کو دیکھ وہ بے طرح سہمی تھی دو قدم خود بخود پیچھے کھسکے تھے۔

ارے ارے بیبی ابھی تو آئی ہو اور بغیر مجھے اپنا دیدار کا شرف بخشے کہاں چلیں مائی ڈیر"

"وائف؟؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"میں تو تمہارے نوخیز حسن سے لطف اندوز ہونے کا پورا پورا حق رکھتا ہے۔۔ "

" پلیز مجھ سے ایسی گفتگو نہ کریں"

تو پھر کس سے کروں ایسی باتیں ویسے تم میری ہونا جانیمن تو بیوی سے ہی کرو نگانہ یار"

"باتیں اور؟؟؟

معنی خیزی سے اسکا عبایا میں ڈھانپا ہوا وجود دیکھ کر گمینگی وڈھٹائی کی تمام حدود کر چکا تھا وہ شخص۔

میں آپ کی وائف نہیں منکوحہ ہوں"۔"

"!!!!فلحال "

بہتر ہے کہ آپ مجھے وہ تصاویر جلد سے جلد دکھا یا دیں جن کا اپنے فون پر ذکر کیا تھا "

"۔۔

وہ ہتھیلی پھیلا کر برہمی سے بوی مرد کا یہ کونسا روپ تھا وہ چھوٹی سی لڑکی سہم ہی تو گئی تھی

۔

میری کمسن کھلتی کلی بھولی بیوی میں قربان جاؤں تمہاری معصومیت پر"۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"آپ کو سمجھ نہیں آرہی مجھ سے دور رہیں اور مجھے وہ تصویریں۔۔۔۔۔۔۔"

وہ اسکے ہاتھ اپنے شانوں سے جھٹکتی کچھ اور بھی فاصلے پہ ہوئی تھی۔

"اوہاں وہ تصاویر تم خود ہی دیکھ لو اور یہ بھی دیکھ لینا کہ جو لباس تم نے زیب تن کیا ہے اس میں کوئی کمی بیشی تو نہیں ہے ورنہ بعد میں تمہیں شکوہ ہو گا جب سب کی نظروں سے گزرے گیں وہ پکس"

وہ برے طریقے سے الجھ گئی تھی اس کے سامنے کبھی کسی نے اس طرح کہ غلیظ لہجے میں بات نہ کی تھی باپ نے اس کو سختی سے رکھا تھا۔ہمیشہ زمانے کی گرم و سرد سے بچانے کی مکمل کوشش کی تھی مگر یہ کیا ہو رہا تھا اب اس ساتھ۔۔!!

"میں نے کہا نہ میں ابھی آپکی وائف نہیں ہوں۔۔"

ناچاہتے ہوئے بھی اس کا لہجہ بھرا گیا۔

" چلو مان لیا جانیمن کہ تم میری منکوحہ ہو"

وہ اپنی سمجھ بوجھ کے مطابق ہی کہہ رہی تھی۔جتنی اسکی عمر تھی اس حساب سے تو وہ پھر بھی کافی حد تک سمجھداری سے کام لے رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تو کیا منکوحہ کو بیوی بننے میں بہت بڑی مشکل کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟؟؟؟"

وہ اسکی کم عقلی پہ تمسخرانہ لہجے میں دریافت کر رہا تھا۔

سامنے موجود شخص (جو کہ اس کے شوہر کے رتبے پر فائز تھا) کہ چہرے پہ جھلکتی خباثت کو دیکھ وہ لرز اٹھی تھی۔

وہ چھوٹی ضرورت تھی کم عمر تھی زندگی کی بہت ساری حقیقتوں سے واقف نہ تھی مگر ایک لڑکی ضرور تھی خود پہ پڑھنے والی غلیظ نگاہوں کا مطلب کافی حد تک سمجھ چکی تھی۔

اس کو دو دن سے ذہن پر زور ڈالنے کے باوجود یہ یاد نہیں پڑ رہا تھا کہ ان دونوں کے نکاح کے دن لی گئی تصاویر میں سے ایسی کونسی تصاویر ہیں جو اس کے ماں باپ کی عزت پامال کرنے کا باعث بن سکتی تھی؟؟

زندگی بھی نہ جانے کیسے کیسے امتحان لینے پر بضد تھی اس سے ابھی تین ماہ پہلے ہی تو اس کا نکاح ہوا تھا اور یہ اس کے شوہر سے اس کی پہلی ملاقات تھی ان تین ماہ میں نکاح کے بعد ۔۔۔۔۔۔۔!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے جانا ہے واپس ابھی اور اسی وقت "۔۔"

تم جانا چاہتی ہو تو بے شک جاوں مگر تمہارے گھر پہنچنے سے پہلے تمہارے گھر کے "

دروازے پہ طلاق نامہ پہنچ چکا ہو گا"۔۔۔

اور پھر ایک دفعہ یہ تو سوچو کہ تم سمیت تمہارے گھر والے کسی کو منہ دکھانے کے قابل"

"نہیں رہیں گے طلاق یافتہ بیٹی کہلانے کے بعد۔۔۔۔۔

اسکے شخص کے الفاظ تھے یا بم کا گولا وہ سہم چکی تھی۔

"تمہارا دل کا مریض باپ کیا منہ دکھائیگا کسی کو؟؟؟"

جب اس چھوٹے سے محلے میں جان پہچان کے لوگوں سے ملے گا اور ارے ہاں آخر میں"

تمہاری بہن بھی تو ہے وہ شاید اس کا تو اللہ ہی حافظ ہے ہو سکتا ہے وہ باقی کی زندگی اپنی ماں

باپ کی دہلیز پہ ہمیشہ تمہاری وجہ سے لگنے والے ڈھبے کے باعث ایڑیاں رگڑتی رگڑتی

"بوڑھی ہو جائے۔۔

سمیر سفاکی سے کہتا زبردستی اس کو بازو سے تھام کے اندر واپس لاؤنج میں لے کر آ گیا تھا

ایسا لگ رہا تھا اس بیدرد شخص کے اندر دل ہی نہ ہو۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہوشیاری سے اپارٹمنٹ کا دروازہ جو کہ پورا چاک ہوا تھا بوٹ کی نوک سے بند کرنا نہیں بولا تھا وہ۔۔۔

دوسری طرف وہ تھی جو صرف آج اسی لیے یہاں موجود تھی کہ اس شخص جو کہ اس کے شوہر کے روپ میں بھیڑیا بنا ہوا تھا۔اسے دھمکی ہی ایسی دی تھی کہ اس کو آتے ہی بنی۔

اور اب یہاں آ کے وہ سوچ رہی تھی کہ کم از کم بہن کو تو بتا دیتی کسی کو بغیر بتائے آنے کا نتیجہ اس کو سامنے نظر آ رہا تھا۔۔

اگر تم نہیں آئیں مجھ سے ملنے تو تمہارے نکاح والی تصاویر میں کچھ ایسی تصویر میرے پاس موجود ہیں جن میں تمہارے کپڑوں میں کچھ کمی دیکھی ہے میں نے۔

اور اگر تم آؤ مجھ سے ملنے تو میں وہ تصاویر تمہارے حوالے کر دوں گا اور نہ آنے کی صورت میں یا کسی کو بھی کچھ بھی بتا کہ آنے کی صورت میں اپنے انجام کی تم زمیدار ہو سکتی ہو۔۔"

وہ دو دن تک مسلسل خود سے جنگ لڑتی رہی مگر پھر مجبوراً ماں باپ اور خود کے نکاح کو بچانے کے لئے یہاں پہ اس کے گھر یہ سوچ کے آئی کے باقی گھر والے بھی موجود ہوں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گے اسکے جو لوگ نکاح کے وقت تھے ماں اور بہن بھائی۔ لیکن یہ اسکی سب سے بڑی غلطی تھی ماں باپ کو لاعلم رکھنا ایسے معملات میں انکو ناشامل کرنا سب سے بڑی غلطی تھی اسکی۔

"آپ کے پاس میری جو بھی تصاویر ہے مجھے براہ کرم واپس کر دیں اسکے بعد میں یہ رشتہ خود ہی ختم کر دوں گی"۔۔۔۔

"ہاں ضرور ختم کر دینا یہ رشتہ مگر اس سے پہلے ایک ضروری کام ہو جائے زرا"

وہ صوفے پر سے دھکا دے کر اس کو زمین پہ گرا کہ اسکے اوپر جھکا تھا

یہ۔۔۔۔؟؟؟

یہ سب کیا ہے؟؟؟؟؟

وہ بری طرح خود کو چھڑوانے کی کوشش کر رہی تھی۔

کچھ زیادہ نہیں ہے بس۔۔۔۔۔"۔۔"

"بسسسس کیاااا چھوڑو مجھے"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب تک تو کوئی تصویر نہیں تھی تمہاری میرے پاس لیکن آج کے دن میں تمہاری اتنی" تصویریں بناؤں گا کہ تم دیکھتے نہیں تھکو گی میری کمسن اور معصوم چھوٹی سی پری ۔۔۔"۔۔۔

"مم۔۔۔۔۔مطلب کیا آپ نے مجھ سے جھوٹ بولا تھا؟؟؟ "

بالکل اس وقت جھوٹ بولا تھا مگر اب سچ کہہ کر اس جھوٹ کو حقیقت کا نام دے تو رہا ہوں" ۔"

"!یہ آپ کیا کر رہے ہیں میرے ساتھ ؟"

"کہا نا بیبی اس وقت تو جھوٹ تھا مگر اب سچ کر کے دکھاؤں گا۔۔۔"

وہ اس کو گرا کے اس کے اوپر جھکا اور عبایا کا اسکارف بے رحمی سے اتار کر صلہ کے ہاتھ کے ایک طرف اچھالا مگر صلہ نے اپنے اسکارف کر خدا کی طرف سے غیبی مدد جانا اور کمال پھرتی کا مظاہرہ کرتے ہوئے زمین پہ گرا اپنا اسکارف ہاتھ بڑھا کہ سمید کے گردن محسوس انداد پہ پشت پہ لیجا کر دوسرے ہاتھ کی مدد سے گلے میں پھندا سا باندھ دیا۔

سمیر اس افتاد کیلئے ہر گز تیار نہ تھا اور لمحوں میں بوکھلا گیا جبکہ صلہ نے اسی کو موقع غنیمت

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جانااور ہمت کر کہ اسکارف کو سمیر کی گردن کے گرد دونوں ہاتھوں سے کھینچ کے مزید گرفت دخت کر دی اب سمیر باقائدا کھانستے ہوئے صلہ سے کچھ فاصلے پہ ہوا مگر فلحال اس وقت سمیر کی ہر تدابیر الٹی اسی کے منہ کو آرہی تھی۔

" میں کہتی ہوں مجھے ابھی اور اسی وقت طلاق دو"

"نہیں تو میں تم جیسے درندے پہ ترس نہیں کھاونگی!!؟ارڈالونگی میں تمہیں سمجھے"

سمیر کو بری طرح دم گھٹنے کے باعث کھانستا دیکھ صلہ کی ہمت کچھ اور بھی بندھی تھی اور وہ اب مکمل خود کو سنبھالتے ہوئے اٹھ بیٹھی تھی جبکہ سمیر اب بھی زمین پہ نیم دراز کھانستا اپنی غیر ہوتی حالت پہ ماتم تک کرنے کا قابل نہیں رہا تھا۔۔

"مم۔۔۔میں تم۔۔۔۔ تمہیں طلاق دیتا ہوں۔۔۔"

طلاق۔۔

طلاق۔۔۔۔،

اور بس یہی وہ لمحہ تھا جب صلہ کو اپنے اندر تک۔ سکون اترتا محسوس ہوا۔۔

جلدی سے اسکے گلے میں گرا لگائی سخت سی تاکہ وہ باآسانی کھول نہ سکے سو مزید دو تین

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نل ڈال کر اسکارف میں وہ سمیر کو بری طرح تڑپتہ چھوڑ جلدی سے اپارٹمنٹ سے باہر نکلی تھی جانتی تھی اچھی طرح کہ سمیر کچھ ہی دیر میں گرہیں کھول کر اسکو ڈھونڈتا ہوا باہر آنے والا ہو گا۔

لیکن آج اسکو حجاب کی قدر و قیمت کا صحیح معنوں اندازہ ہوا تھا۔

میرے خدا تیرا کرم ہوا مجھ پہ جو تو نے میرے تن کی زینت سے میری عصمت اور "میری عزت محفوظ رکھی

" بے شک تو بڑا غفور ہے۔"

❤

" !! شکر"

صلہ نے ماتھے پے آیا پسینہ اپنے کانپتے ہاتھ کی پشت سے صاف کیا۔ دسمبر کی یخ بستہ ٹھنڈ کے باوجود خوف اور مستقل بھاگنے سے اس کا پورا وجود پسینے میں شرابور ہو چکا تھا۔۔۔

رات کی تاریکی میں اس پیارے سے گھر کی در و دیوار اس کو اپنی محفوظ پناہ گاہ محسوس ہوئی۔ وہ دیوار سے ٹیک لگائے سانس بھی ایسے لے رہی تھی جیسے دیوار بھی باہر موجود پولیس کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھاری نفری کے ساتھ شامل ہواورانکو خبر نہ کردے۔وحشت زدہ سی وہ بار بار پردے کی اوٹ سے باہر جھانک رہی تھی جہاں اب بھی پولیس متلاشی تھی اسکیلئے۔

سمیر نے اس پہ چوری پلس قاتلانہ حملہ کاالزام لگاکہ پولیس کو ساتھ لیا تھااوراب وہ اسکو) قریب کے ایریاز میں کسی زخمی شیر کی طرح تلاش کررہا تھا۔

سمیر ایک "خاص بروکر" تھاجو کہ یہ کہہ کر لڑکیوں کے ماں باپ کو سبز باغ دکھاتا کہ وہ شادی کے بعد باہر لیجائے گا۔

جہیز میں کچھ نہیں لیگا حد یہ کہ یہ اک پورا گروہ تھاجو پہلے کسی علاقے میں گھر کرائے پہ لیتا اور پھر کچھ عرصہ قیام کرنے کے بعد لوگوں سے گھل ملنے سے لیکر رشتے طے اور پھر نکاح تک کاکام بڑی سفائی اور پلانگ سے کرتا۔نکاح کے بعد لڑکیوں کو کسی نہ کسی طرح ملنے بلایاجاتااورانکی ویڈیوز بناکران معصوم لڑکیوں کو بلیک میلنگ کے زریعے غلط و مکروہ کاموں میں استعمال کیاجاتا مگراس دفع صلہ نے پانسہ ہی الٹا کردیا تھا۔

خدارااپنی بچیوں کو باہر کے رشتے کی بنیاد پہ نہ بیاہیں جب تک کہ مکمل ہر طرح سے انویسٹیگیٹ نہ کرلیں!!)۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چند لمحوں بعد اس کو گھر میں ایک آہٹ سی ہوتی محسوس ہوئی جیسے کوئی دروازہ کھول کے لانچ کے اندر داخل ہوا ہو۔ سراسیمہ ہو کے اس نے ڈرتے ڈرتے ادھر ادھر نظر دوڑائی کچھ ہی فاصلے پہ لیمپ جلتا رکھا دیکھا اسنے اک گہرا سانس لیا اور جھپٹنے کے انداز میں لیمپ اٹھالیا۔ صلہ ایک ہاتھ میں لیمپ مضبوطی سے پکڑے مکمل طور پر آلرٹ ہو چکی تھی آنے والے پہ حملہ کرنے کی غرض سے۔

"اگر تم مجھے نقصان پہنچانا چاہتی ہو اس لیمپ سے یا میرے سر کو زخمی کرنے کا سوچ رہی ہو تو یہ ناممکن ہے"۔

حزیفہ کی اسکی طرف پشت تھی وہ اپنا ہاتھ سے گرا

موبائل اٹھانے کو زمین پہ جھکا تھا جب اسکو موبائل کی اسکرین سے لیمپ کی مدھم روشنی کے باعث "صنف نازک" کا عکس دکھائی دیا۔ وہ لمحے میں سیدھا ہوا اور اسکو دیوار سے لگا کہ جیسے صلہ کیلئے فرار کی تمام راہیں مسدود کر ڈالیں۔

"مم۔۔۔میں چچ۔۔۔چور نہیں ہو مجھے بس پناہ چاہیئے"۔۔۔۔"

بے ہنگم سانسیں و لڑکھڑاتا لہجہ اس پہ تضاد پنکھڑی کہ مانند پھڑپھڑاتے لب و نشیلی سیاہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آنکھیں جن میں خوف کا طلاطم برپا تھا وہ چھوٹی سی لڑکی کسی کو بھی چاروشانے چت کرنے کیلئے کافی تھی۔۔۔۔

" میں چور نہیں ہوں"

گھمبیر لہجے میں دریافت کرتا وہ صلہ کو مزید سہما گیا تھا۔

"اتنی سی عمر میں اتنے بڑے بڑے اسٹنٹس کرنے کی کیا ضرورت ہے"

حزیفہ پہچان تھا سامنے موجود لڑکی کو!! بے ساختہ یہ جملہ اسکے لبوں سے ادا ہوا تھا۔

میں سچ کہہ رہی ہوں میرا یقین کریں میں پھنس جاتی اگر آپکے گھر کی کھڑکی نہ کھلی ہوتی"۔

وہ جان بوجھ کر نظرانداز کر گئی تھی حزیفہ کی کہی دوسری بات کو

اور اگر میں کہوں کہ تم اک مشکل سے نجات پانے کے چکر میں دوسری کہانی میں گر چکی ہو؟؟؟"

کہتے کے ساتھ ہی حزیفہ نے پیچھے ہٹ کے سوئچ پہ ہاتھ مار کر لائٹ جلائی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن اس اگر کے آگے جیسے صلہ کی زبان تالو سے جا لگی تھی سامنے موجود شخص کو مکمل اجالے میں دیکھ کہ اسکی آنکھوں میں بھی بڑی تیزی سے شناسائی ابھری تھی۔

اور اس شناسائی کی منزل تہہ کرنے کے بعد تو جیسے صلہ کا اوپر کا سانس اوپر اور نیچے کا نیچے ہی رہے گیا۔

اب اگر میرا مکمل جائزہ لے ہی چکی ہو تو زرا یہ بھی بتا دو اب کس سے بھاگ رہی تھی" ؟؟؟"

"کون ہے تمہارے پیچھے ؟؟؟؟ "

ھزیفہ کے لہجے میں بے پناہ سختی رچی ہوئی تھی جو چند لمحوں کہ لئے صلہ کو بھی گڑ بڑا گئی تھی۔دوسری طرف وہ تھا جو غصے سے بے حال ہونے کو تھا۔کس حزبہ کے تحت یہ فلحال !!وہ خود بھی سمجھنے سے قاصر تھا

"مم۔۔۔میں گھر سے نکلی تھی ایک دوست کی طرف جانے کیلئے۔۔۔۔"

پھر ؟؟؟؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چانچتی ہوئی نگاہوں سے وہ اب بھی صلہ کا جائزہ لے رہا تھا جیسے حقیقت کو ترازو میں تولنا چاہ رہا تھا۔

"بب۔۔۔بس اسٹاپ کے ایک لڑکے نے مجھے زبردستی لفٹ آفر کی لیکن میرے انکار کے باوجود وہ نہیں مانا اور گاڑی کا دروازہ کھول کر ہاتھ بڑھا کے زبردستی میرے ہاتھ کو پکڑ کر اندر بٹھانا چاہ رہا تھا جب میں نے اپنا دوسرا ہاتھ استعمال کرتے ہوئے گاڑی کا دروازہ زور سے اسکے ہاتھ پہ دے مارا۔

وہ شخص تکلیف سے بلبلا رہا تھا اور میں موقع غنیمت جان کہ وہاں سے بھاگنے لگی مگر مجھے یہ نہیں پتا تھا کہ وہ مجھ پہ چوری کا الزام لگا کہ پولیس کے ساتھ مجھے فالو کرنے نکل پڑے گا۔

۔۔۔۔"

آدھا سچ آدھا جھوٹ بولتے بولتے اسکی آنکھوں میں نمی جبکہ آواز میں بھراہٹ پیدا ہو گئی تھی۔ایک جگہ سے عزت بچا کہ آئی تھی اور دوسری جگہ اسی عصمت کو داغدار ہو جانے کے ڈر سے اصل حقیقت پہ پردہ ڈال گئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ لوگوں کی زبانیں نہیں بند کر سکتی تھی اور نا ہی حزیفہ کی سوچ پڑھنا صلہ کے اختیار میں تھا۔وہ نہیں جانتی تھی کہ اسکی بتائی گئی "کہانی" پہ حزیفہ کو کتنا یقین آیا تھا لیکن وہ اپنی انا کا جنازہ پھر بھی کسی کے سامنے نہیں نکلنے دینا چاہتی تھی۔آخر کو خدا رماں کی سمجھدار بیٹی جو ٹھہری۔

اگر تم سچ کہہ رہی ہو تو تمہیں میں مکمل پروٹیکشن فراہم کرونگا لیکن اگر جو تمہاری اک " بات میں بھی غلط بیانی کا مجھے علم ہوا بعد میں تو پھر آگے کے حالات کی تم خود زمیدار ہو گی "

"یاد رہے مجھے سچ کہنے والوں سے محبت جبکہ جھوٹ بولنے والوں سے شدید خار آتی ہے"

مم میں سچ"۔۔"

" چنگیز خان نا ہو تو"

وہ بڑبڑا ہی سکتی تھی۔

"ٹھیک ہے۔۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خشمگیں گھوری سے نوازہ گیا صلہ پہلو بدل کے رہے گئی اگر آج بری نا پھنسی ہوتی تو سامنے کھڑے شخص کی اینٹ سے اینٹ بجا دیتی مگر ہائے ے ے ے ے یہ مجبوری۔

کرم نوازی سر آپکی لیکن مجھے اب لگتا ہے کہ باہر میری تلاش ختم ہو چکی ہے اسلئے مجھے اب اجازت دیں"

دانت پیس کے کہتی وہ اب مزید حزیفہ کے گھر "پناہ" لینے کی روادار نا تھی۔

یہ لو موبائل اور انفارم کر دو اپنے بابا کہ تم خیریت سے ہو"۔۔"

ایسا کیا تھا سامنے موجود لڑکی میں کہ وہ خود کو نرمی برتنے سے روک نہیں پا رہا تھا۔ گھر سے انتہائی خراب موڈ میں نکلنے کے باوجود صلہ کی موجودگی میں اسکو اپنے منتشر اعصاب ٹھنڈے و پر سکون ہوتے محسوس ہونے لگے۔

صلہ نے چند سیکنڈ بعد جھجکتے ہوئے حزیفہ سے فون لیا تھا نگاہیں ہنوز جھکی ہوئی تھی بڑی مشکل سے اسنے باپ کو سمجھایا تھا کہ وہ حالات خراب ہونے کے باعث اپنی دوست کے گھر ہی ہے کچھ دیر تک پہنچنے کی عین کوشش کریگی لیکن شاید وہ نا سمجھ تھی یہ نہیں جان

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سکی تھی کہ اسکا باپ اپنی جان سے پیاری بیٹی کے لہجے کی نمی اور لڑھکھڑاہٹ سے ان کہی بھی سمجھنے کا ہنر رکھتا۔

صلہ نے اپنے تئیں احمد بشیر صاحب کو مطمعین کرنے کی پوری کوشش کر کے خدا حافظ کہہ کر فون واپس حزیفہ کی طرف بڑھا دیا تھا جو یک ٹک سینے پہ بازو لپیٹے اسی کو دیکھ رہا تھا۔

صلہ باپ کی بگڑی حالت کے پیش نظر ایسی کوئی بات انکے سامنے نہیں کر سکتی تھی جن سے انکی صحت گڑ بڑ کر جاتی بہت تکلیف سے دوچار ہوئی تھی وہ باپ سے غلط بیانی کرتے ہوئے۔واقعی ایک جھوٹ پہ پردہ ڈالنے کیلئے انسان کو کئی "جھوٹ" کا سہارا لینا پڑتا!!!خدا کبھی بریگھڑی میں بھی جھوٹ نہ بولوائے۔۔۔۔۔

سمیر سے نکاح اور پھر طلاق کی بات بھی اسنے دانستا حزیفہ سے مخفی رکھی تھی کہ کہیں وہ اسکو غلط سمجھ کہ سمیر کے حوالے نہ کر ڈالے۔۔۔

" بلاشبہہ عورت کی حیاء اسکی نگاہوں میں ہوتی "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حزیفہ کو یہ فلسفاء صلہ کے اوپر ایکدم فٹ ہوتا لگا۔

اسکی دیدوں میں بے باکی نام کو نا تھی!! حیاء کے سرمے سے لبریز آنکھیں ایمان و پاکیزگی کی دولت سے مالا مال تھیں۔

وہ اپنی ہی سوچوں میں گم تھی تو دوسری طرف حزیفہ اپنی سوچوں میں مگن اڑان بھر رہا تھا۔ صلہ کا تو پتہ نہیں مگر حزیفہ سوچوں کے وسیع گرداب میں الجھنے کے بجائے بہت تیزی سے ایک نتیجے پہ جا پہنچا تھا۔ بس اب بڑے تحمل سے آگے کیلئے معملات طے کرنے تھے اس ضدی لڑکی سے۔

"تم مجھ سے شادی کر لو"

حزیفہ کو اپنی آواز کا بوجھل پن بڑی شدت سے محسوس ہوا جبکہ صلہ کا جھکا سر اور گھنیری پلکیں یکدم اٹھی تھی۔ حیرتوں کے تودے اسکو خود پہ گرتے محسوس ہو رہے تھے۔ لمحوں میں نگاہوں نے اپنا تاثر بدلا تھا جن نظروں میں چند پل پہلے حیرت تھی اب انہی نگاہوں میں افسوس کے ساتھ حد درجہ ناگواری رقم ہو چکی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوہیلو سر جی!! کہیں آپ نشے وشے کے تو عادی نہیں ہے؟؟؟ جانتے بھی ہیں کیا اناپ "
"شناپ کہہ چلے جا رہے ہیں؟؟؟

میں تو مکمل ہوش و حواس میں بات کر رہا ہوں مگر مجھے ایسا لگ رہا ہے جیسے تم بہری ہو"
"شاید!! جو میری سیدھے اور آسان لفظوں میں کہی بات کو سن نا سکی

وہ اسکو ہتے سے اکھڑتا دیکھ خود بھی تیکھے چتونوں سے اسکو گھوری سے نوازنا نہیں بھولا تھا۔

"آپ نے مجھے سمجھ کیا رکھا ہے؟؟؟؟ "

لڑکی"۔۔"

حزیفہ کی طرف سے اسٹریٹ فائر ہوا تھا جو ٹھاکر کہ صلہ کے دماغ کی کھڑکی توڑ چکا تھا۔

میں کوئی ایسی ویسی لڑکی نہیں ہوں جو آپ میری اتنی سی مدد کرنے کے عوز اتنی بڑی "
قیمت طے کر رہے ہیں"۔۔

"تم نے غلط اندازہ لگایا میں قیمت نہیں پرپوزل پیش کر رہا ہوں۔۔۔۔۔۔"
یا چلو آسان لفظوں میں سمجھلو ایک طریقے سے کانٹکٹ میرج"۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اور میں نے کب کہا تم ایسی ویسی لڑکی ہو؟؟؟"

کسی ایسی ویسی لڑکی سے میں ایسی نادر پیش کش کرنے سے پہلے اپنے معیار کے مطابق "

" ضرور سوچتا

غرور مت کریں جس اسٹیٹس کی آپ میرے سامنے پینگیں مار رہے ہیں وہ ہوا کا مسافر"

"ہے اور اب میں چلی خدا حافظ۔

"!!راستہ چھوڑیں میرا سر"

اب تو تمہارے کچھ عرصے کیلئے تمام راستے مجھ سے مجھ تک ہی آ کہ رکنے ہے اور تم"

میرے گھر آئی تو اپنی مرضی سے تھی مگر اب جانا یا پھر یہاں رہنا میرے اوپر ڈیپینڈ کرتا

ہے۔۔

عادت کے خلاف وہ آج کافی زیادہ بول رہا تھا ورنا تو تول تول کے بات کرنے کا روادار

تھا۔ لیکن لہجے کی تپش میں کچھ ایسا ضرور تھا جو صلہ کو اندر خوفزدہ کر گیا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے اپنی حدود کے مطابق رہنا پسند ہے جس کو تم غرور کہہ رہی ہو وہ میرے اصول ہیں"

"

. خیر ابھی تم اتنی گہری باتیں سمجھنے سے نابلد ہو!! ننھے سے دماغ پہ زور مت ڈالو "

" میں جا رہی ہوں نہیں چاہیئے مجھے پناہ

وہ ایک دفع پھر سے خود کو ہر قسم کی ٹیڑھی سورتحال کیلئے تیار کر چکی تھی اور سائیڈ سے ہو کہ نکلنے ہی والی تھی مگر نازک سی کلائی حزیفہ کی مظبوط گرفت میں آچکی تھی اور ساتھ ہی وہ غصے سے لال پیلی ہو کہ مڑی ہی تھی مگر حزیفہ کے فون پہ جگمگ کرتا نمبر دیکھ وہ اپنی جگہ جم سی گئی۔۔۔

تنہا دل ہے تنہا یادوں میں

اب تو تنہائیاں بھی

دل کو اچھی لگتی ہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کیا کمی تھی مجھ میں حمزہ جو تم نے مجھے پل میں بے مایا کر چھوڑا؟؟؟؟؟"

لیکن میں تمہیں بد دعا نہیں دونگی اور نا ہی خفا ہونگی کیونکہ محبت میں نے کی ہے تم نے تو صرف تین دفع قبول ہے کہہ کر سر پہ سے اس وقت کوئی بوجھ اتارا تھا۔

تمہیں حق ہے چاہو تو مجھے برباد کرو یا چاہو تو مجھے آباد کرو لیکن بس میرے آس پاس رہو میرے لئے اتنا ہی سکون کافی ہے جینے کیلائے۔

افسوس ہو رہا ہے مجھے آج خود پہ کہ میری محبت ہی کہی نہ کہی کھوٹ رہی ہو گی تبھی تو تم کو پا کر بھی نہ پا سکی۔۔۔۔۔۔

وہ اپنے بیڈ روم میں آ کر بری طرح سے بکھری تھی۔دل کے بار ہا چیخ چیخ کے رونے کے باوجود وہ ٹھنڈے ٹھار فرش پہ کروٹ کے بل لیٹی بے آواز رو رہی تھی۔دل تھا کہ کسی بھی طرح پر سکوں نہیں ہونے دے رہا تھا۔

" میرے اللہ اس میں بھی تیری بہتری ہی ہو گی مخفی"

مگر کیوں آخر کہاں میری محبت میں کمی رہے گئی جو حمزہ تمنے مجھے حقیقتاً جوتے کی نوک پہ مقام دے ڈالا؟؟؟؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اللہ پاک تو جانتا ہے نا میں نے سچی محبت کی ہے بس میرے پیارے خدا مجھے اسکی محبت دلادے میرے لئے میرے شوہر کے دل میں محبت بھر دے میرے مالک۔۔۔

میں یہ نہیں مانگتی تجھ سے کہ وہ اپنی من چاہی بیوی سے کبارا کشی کر لے میں تو بس تھوڑی سی جگہ چاہتی ہو اسکے دل میں "

" بھر دے نا میرے مالک اسکے دل میں میری بھی محبت "

وہ بچوں کی طرح بلک بلک کے رو رہی تھی بار بار اسکی آنکھوں میں وہ منظر گردش کر رہا تھا جب حمزہ نے حریم کے گرد بازو حائل کر کے اسکو کمرے میں لیجا کہ عین بت بنی زینی کو تمسخر اڑاتی نظروں سے دیکھ کہ دروازہ بند کر دیا تھا۔

ہاہ۔۔۔کتنا بڑا ظرف ہے میرا ابھی کہ میں نے اپنے شوہر کو اپنے ہی سامنے سیج پہ لیجا کہ " دوسری عورت کو بٹھاتے دیکھا اور میں زندہ رہی۔۔۔۔

!!!!زینی کی تڑپ تھی کہ اگر کوئی فیکھ لیتا تو سالوں سکون سے رات میں سو نہیں سکتا

کیا سب ٹھیک ہے؟؟؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرے بابا کی طبیعت اک دفع پھر سے بگڑ گئی ہے مجھے جانا ہو گا!! جلد سے جلد وہاں پہنچنا" ہو گا "

وہ خود سے مخاطب تھی مگر حذیفہ اس کی پیلی پڑتی رنگت اور غیر ہوتی حالت کے باعث صورتحال کی سنگینی کا کچھ کچھ پہلے ہی اندازہ لگا چکا تھا مگر اب صلہ کے تاثرات نے جیسے اس کے شک کو یقین کا بدترین نام دے دیا تھا۔

حزیفہ تیزی سے گاڑی کی چابی اور اپنا موبائل لیے گھر کے بیرونی دروازے کی طرف بڑھ رہا تھا مگر صلہ کو اپنی جگہ منجمد دیکھ کے وہ ایک دفعہ پھر واپس اس کی طرف پلٹ آیا تھا۔۔

صلہ کی سرد کلائی کو بغیر کسی ہچکچاہٹ کہ اس کی اجازت لئے بنا اپنے مضبوط ہاتھ میں قید کرتا وہ بغیر رکے گھر کا بیرونی دروازہ عبور کرتا چلا گیا۔۔

اور صلہ!!! وہ تو جیسے برف کی مانند سرد پڑ چکی تھی حزیفہ کہ خود کا ہاتھ تھام کے ساتھ لے جانے تک کا احساس محسوس نہ کر سکی تھی۔۔

دل تھا کہ بس کبوتر کی طرح آنکھیں بند کیے آنے والے انجان خوف و وہمات سے نظریں چرانے کی زد پہ تلا ہوا تھا ماں کے بعد اب آپ کو کھونے کا حوصلہ اس میں بلاشبہ ہر گز نہ تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا ہے یہ سب کچھ ؟؟؟

حمزہ کیا باہر موجود لڑکی بھی تمہاری اہلیہ کے درجے پر فائز ہے پہلے سے ؟؟؟؟

حریم تو جیسے حمزہ کے بیڈ روم میں قدم رکھنے کے بعد اپنا حوصلہ کھو بیٹھی تھی صورتحال کو" سمجھنے کی کوشش میں اب اس کا سر درد شدت سے دکھ رہا تھا۔۔

حریم مجھے یہ بات سمجھ میں نہیں آرہی کہ تم اس طرح سے بی ہیو کیوں کر رہی ہو جیسے تم" "اس سب معجزے سے لاعلم ہو ؟؟

حمزہ کو اچھنبا ہوا وہ حریم سے ایسی باتوں کی توقع ہر گز بھی نہیں کر رہا تھا۔وہ تو یہ جانتا تھا کہ حریم سب حقیقت سے واقفیت رکھتی ہے مگر حریم کا ردعمل بالکل مختلف ہونے کے باعث وہ خود بھی حیرت کے زیر اثر تھا۔

" مجھے اتنا علم ضرور تھا کہ آپکا نکاح ہوا تھا جو کچھ عرصے بعد ختم عرصے "

مگر یہ سب کیا ہے ؟؟؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"پلیز حمزہ مجھے ساری صورتحال سے آگاہی فراہم کردیں یہ سب کیا ھورہا ھے میرے ساتھ؟؟؟؟"

"!! میں ہر گز بھی غاضب نہیں کہلانا چاہتی"

"میں خود بھی نہیں جانتا حریم تمہارے اور میرے ساتھ کیا ہوا؟؟"

"میں بس اتنا جانتا ہوں کہ تمہارے ان سب سوالوں کا جواب تمہاری آپی کے پاس موجود ہے۔۔"

وہ گھمبیر لہجے میں کہتا اسکو شانوں سے تھام کر کچھ پر سکون کرنے کی غرض سے کرسی گھسیٹتا حریم کو بٹھانا چاہ رہا تھا مگر حریم تو جیسے کچھ سمجھنے کیلئے راضی ہی نا تھی۔غصے سے بے قابو ہو کر اس کے دونوں ہاتھوں کو بے دردی سے جھٹک ڈالا تھا۔

"دور!!اک دم دور"

"""!!دھوکہ دیا ہے آپ نے مجھے بھی اور ساتھ ساتھ اپنی پہلی بیوی کو بھی"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"حریم میری بات سمجھو تو سہی۔۔ "

وہ اب بھی الجھے الجھے لہجے میں گویا ہوا تھا۔دھوکا حریم کے ساتھ ہوا تھا یا پھر اسکے خود کے ساتھ؟؟؟؟

"ادھر آو مجھے بھی تو تم سمجھنے کی کوشش کرو یار"

ھمزہ نے اک دفع پھر اسکا بازو تھامنا چاہا لیکن وہ تو ایسے پیچھے ہٹی جیسے کسی سانپ نے ڈنک مارنا چاہا ہو۔

"خبردار!! ہاتھ مت لگائیں مجھے"

"میرے قریب آنے کی کوشش کی تو خود کو ختم کردوں گی۔۔ "

میں کسی کی آہوں اور سسکیوں کی بازگشت سننے کے باوجود اپنی سیج سجالوں!! یہی چاہتے"

"ہیں نا آپ؟؟

یہ آپ نے سوچ بھی کیسے لیا؟؟؟ "

"!! آپ ایسی توقع مجھ سے کیسے کر سکتے ہیں نہ ممکن"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"!! اسلام میں چار کی اجازت ہے"

حمزہ کے منہ سے بے اختیار پھسلا تھا لیکن پھر کھسیا کر خود ہی زبان دانتوں تلے داب گیا۔

پہلے دو بیوہاں تو سنبھال لیں پھر خوشی سے دوسری اور تیسری کیا پانچویں اور چھٹی بھی کر لئے گا!!!"

یہ کہہ کر وہ رکی نہیں اور تنفر سے ڈریسنگ روم کے اندر جا کر اسکا دروازہ دھڑام سے بند کر کے خود بھی اندر ہی جا بند ہوئی اور وہ تو جیسے اپنی جگہ ساکت ہی رہ گیا۔۔۔

کئی الجھنے تھی ذہن میں جو اس کو بری طرح اپنے اندر اجھا رہی تھیں مگر اک گراہ بھی کھل کر گتھی کا سلجھنا اور حقیقت فی لحال پس پردہ تھی۔۔

اور پھر وہی ہوا جس کا ڈر تھا صلہ کے والد صاحب بشیر احمد تیسرے ہارٹ اٹیک کے باعث خالق حقیقی سے جا ملے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صلہ کے پاس اب بس دو ہی رشتے بچے تھے جفا اور دانی حزیفہ نے ہی کفن و دفن کے تمام انتظامات سرانجام دئے تھے۔ صبح نماز فجر کے بعد بشیر احمد صاحب کو سپرد خاک کر دیا گیا۔۔

صلہ اور جفا کی ایسی حالت ہی نہ تھی کہ ان سے کسی بھی رشتے دار کی بابت دریافت کیا جاتا۔ دانی سے حذیفہ نے بارہا پوچھا تھا کہ کسی رشتہ دار کا ایڈریس فون نمبر ہے تو بتا دو مگر وہ معصوم تو خود ماں کے بعد اب باپ کے بھی دنیا سے چلے جانے کے باعث گم سم و غم سے نڈھال تھا۔ صلہ کے گھر جا کر اس نے آس پڑوس میں دو اک گھروں سے بھی کسی خاص رشتے دار کی بابت جانکاری حاصل کرنا چاہی مگر ہر کوشش ناکام ہی صابت ہوئی بلکہ محلے والوں نے تو جیسے نگاہیں ہی پھیر ڈالیں تھی کہ کہیں کفن دفن میں حصہ ہی نا ڈالنا پڑے۔ حزیفہ کو لوگوں کی اسی کم ظرفی سے شدید تریں خار تھی۔

وقت نے حالات کچھ ایسے پیدا کر ڈالے تھے کہ حزیفہ کے پاس دوسرا کوئی آپشن ہی نہ تھا اور میت کی تدفین میں دیر لگانا اسکو قطعاً بھی منظور نا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ ان تینوں بہن بھائیوں کو زبردستی اپنے ساتھ لیکر آ گیا تھا اسی گھر میں جہاں صلہ کی کل رات اس سے انجانے میں ہی سہی مگر دوسری ملاقات ہو چکی تھی۔

ناجانے کیوں صلہ کو سامنے موجود شخص اپنا محافظ لگا تھا۔جو آپکا غم میں شریک دار ہو وہ کبھی آپکو تنہا و بے آسرا نہیں چھوڑتا۔

حزیفہ کے چند ایک قریبی دوست ہی دوست نماز جنازہ میں شریک ہوئے تھے اور صرف وہ چار اور پانچویں تنہائی!!

یہ کیسا میت کا گھر تھا جہاں ایسے کڑے وقت میں ایسا شفیق کاندھا میسر نہیں تھا جس پہ سر رکھ کر رو لیا جاتا جی بھر کے آنسوں بہا لئے

۔بشیر احمد صاحب کو جب وہ تھکے تھکے قدموں سے سپرد خاک کر کے واپس گھر پہنچا تھا اس وقت صبح کے ۹ بجے کا وقت ہو چلا تھا مگر گھر میں اب بھی اندھیرے کا راج تھا گہرا سکوت تاری ہوا ماحول کو اور بھی غمگیں بنا رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حزیفہ کے چہرے پہ آج ایک دفع پھر وہی تڑپ موجود تھی جو اپنے پیاروں کو کھوتے وقت تھی۔وہی دکھ اسکی نگاہوں میں ہلکورے لیتا بخوبی دیکھا جا سکتا تھا۔

" بھائی کیا ہمارے بابا بھی ہمیشہ کیلئے امی کی طرح ہمیں چھوڑ کر چلے گئے؟؟؟"

"کیا اب بابا بھی کبھی واپس نہیں آئینگے؟؟؟؟؟"

دانی کو حزیفہ اپنا اپنا سا لگا اسلیئے اسکے گھر میں آتے ہی وہ دوڑا چلا آیا اور اسکا ہاتھ پکڑ کہ رونے لگا۔

سالہ دانیال میں حزیفہ اپنا بچپن دیکھ کر تڑپ اٹھا اور بے ساختہ دو زانوں بیٹھ کر وہ ۱۰ اسکو گلے سے لگا گیا تھا۔

دو موتی حزیفہ کی آنکھوں میں سے لڑھک کر دانی کے سر میں جزب ہو گئے تھے۔

صلہ اور جفا بھی دانی کے اس سوال پہ اور شدت سے رو دی تھیں۔

آپی کیا اب ہم بلکل تنہا رہ گئے ہیں؟؟؟؟"

آپی مجھے تو بہت ڈر لگتا ہے رات میں امی کے بغیر اور اب تو بابا بھی امی کے پاس چلے گئے"

" آپی ہم تنہا رہ گئے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"!!ہم یتیم ہو گئے آپی"

سالہ جفا بہن کے شانے سے لگی کرب سے آنکھیں سختی سے بھینچے ٹوٹے لہجے میں گویا ۱۵ تھی۔

نہیں ہو تم لوگ تنہا!! میں ہوں تم تینوں کا محافظ "۔۔"

حزیفہ کچھ قدموں کا فاصلہ عبور کرتا دانی کو خود سے لگائے ان دونوں تک پہنچا تھا اور اپنا دست شفقت جفا کے سر پہ رکھا جبکہ صلہ پہ بس اک نظر ڈال کر واپس ان دونوں سے مخاطب ہو گیا۔ وہ چاروں اس وقت ایک تصویر کا سا منظر پیش کر رہے تھے اک ساتھ جڑے۔

میں ابھی جا رہا ہوں کچھ دیر تک واپس آتا ہوں خرد و نوش کی کچھ اشیاء لیکر۔ دانی آپ""

"!! بھائی ہو ان دونوں کے تو آپکو ہی ان دونوں کا خوب خیال رکھنا ہے

دانی کے اثبات میں سر ہلاتے ہی چند لمحوں بعد وہ اٹھ کھڑا ہوا۔ لاونج عبور کرتا وہ گھر کا بیرونی دروازہ کھول کے بس جانے ہی والا تھا جب اسکے قدم ساکت ہوئے تھے صلہ کی درد بھری آواز پہ۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"!! مجھے آپکی آفر قبول ہے"

وہ صلہ کی لمحوں بھر پہلے کہی بات سن کر ورطہ حیرت سے وہیں جم سا گیا مگر پلٹ کر صلح کی طرف دیکھنے سے گریزاں ہی رہا تھا۔

ایک ٹیس سی اس کے دل میں اٹھی تھی وہ جانتا تھا کہ صلہ جیسی خدار اور انا پرست لڑکی یہ فیصلہ اتنی آسانی سے نہیں کر رہی تھی وہ ہر گز بھی یہ فیصلہ اپنے لئے نہیں لے پائی تھی یہ فیصلہ اس نے اپنے چھوٹے بہن بھائیوں کے لیے لیا تھا۔

صلہ سے نظریں ملانے کی تاب حزیفہ میں اب باقی نہ رہی تھی۔اسکی آنکھوں میں سے جھانکتی بے بسی اور بے چارگی وہ بغیر دیکھے بھی بخوبی محسوس کر سکتا تھا۔

صلہ سے اسنے کانٹریکٹ میرج کی بات بغیر سوچے سمجھے ذینی کی تکلیف کے پیش نظر شدید دلبرداشتہ ہو کہ صلہ سے کہہ ڈالی تھی ورنہ اس کا ایسا کوئی ارادہ تک نہ تھا۔

ذینی کو اس کڑے وقت میں مورل سپورٹ کے ساتھ ساتھ بھرپور توجہ کی بھی ضرورت تھی۔حزیفہ مرد ہو کہ یہ کام نہیں کر سکتا تھا۔زینی اپنی بھابھی کے درجے پر فائز صلہ سے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عزت واحترام کا رشتہ بنانے کے بعد شاید دوستی اور دل سے جڑا گہرا اعتماد کا رشتہ بھی بنا لیتی جو کہ کسی ملازم سے بنانا اس کے لیے ناممکن سی بات تھی۔

وہ چاہتا تو اس کی دل جوئی کیلئے کوئی کیئر ٹیکر بھی ہائیر کر سکتا تھا مگر کیا زینی اس کے سامنے کبھی اپنا دل کھول کے رکھ سکتی؟؟

وہ بھی ایسے وقت میں جب گھر اسکا شوہر دغا باز بھی رہتا ہو۔

بس یہی سوچ کر اس نے صلہ کو کانٹریکٹ میرج کی آفر کی تھی تاکہ جلد از جلد صلہ کے ذریعے زینی کو سنبھال سکے۔صلہ کی خود اعتمادی اتنے سارے دکھوں کے یکے بعد دیگرے جھیلنے کے بعد بھی اس کا نفیڈنٹ قائم رہنا ہر کسی کے بس کی کوئی معمولی بات نہ تھی۔۔

لیکن اب صلح کا فیصلہ سن کر وہ بخوبی یہ جان چکا تھا کہ وہ بھی حالات کی ماری اپنوں کے لیے کڑوا گھونٹ پینے کے لئے قربانی دے رہی ہے!!

وہ کم عمر تھی کھلتی کلی کی مانند ان چھوئی وخوبصورت تھی۔آگے جا کے اس کو بہت اچھا ہمسفر مل سکتا تھا۔وہ مجبوری کے تحت ایک ایسے شخص سے شادی کر رہی تھی جو کہ اس سے عمر میں بھی کم از کم بارہ سال بڑا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ سوچ حزیفہ کی خود کے لئے تھی۔۔

"ٹھیک ہے تمہارے ابو کے سوئم کے بعد اگلے دن ہمارا نکاح ہو جائے گا۔۔"

"جب تک پیپرز تیار کرواتا ہوں۔۔"

وہ اسکی نگاہوں میں نہ جانے کیا کھوجتا گھمبیر اور ٹھہرے ہوئے لہجے میں کہتا اب بھی صلہ کے چہرے کا جائزہ لینے میں مصروف تھیں۔

شدید دکھ محسوس کرتی وہ ساری رات سو بھی نہ سکی حریم خود کو ذینی کی جگہ تصور کر کہ بارہا روئی تھی۔

خود کو وہ زینش کا قصوروار ٹھہراتی رہی ساری رات!! دل پر بوجھ جب کم ہونے کے بجائے مزید بڑھتا گیا تو وضو کر کے نماز فجر ادا کر اپنے رب کے حضور خوب گڑگڑائی سکون طلب کیا اپنے لئے اور زینی کیلئے۔اپنے ناکردہ گناہ کی اللہ رب العزت سے رو رو کے معافی طلب کی۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دعا مانگ کے جائے نماز طے کرنے کے بعد وہ ایک کبیدہ نظر بے خبر سوئے حمزہ پر ڈالتی کمرے سے باہر آ گئی۔اس کا مقصد ذینی سے بات کرنا تھا،اپنی بے گناہی ثابت کرنا چاہتی تھی وہ!!

تذبذب کا شکار وہ زینی کے بیڈ روم کو متلاشی نظروں سے دیکھ رہی تھی مگر ہال کمرے سے ملحقہ قطار میں تین کمرے تھے۔

اک وہ کمرہ تھا جس میں ساری رات اس جاگتے وتڑپتے ہوئے گزار دی تھی دوسرا آگے تھوڑا فاصلے پر تھا جس کا دروازہ مکمل چاک اور اس کمرے کی عین سامنے کی دیوار میں آویزاں حزیفہ کی جگ مگ کرتی بڑی سی تصویر اس بات کی طرف واضح اشارہ کر رہی تھی کہ یہ زینی کا کمرہ تو ہر گز بھی نہیں ہو سکتا تھا۔

ھزیفہ کے کمرے کی پرلی طرف پر ایک اور بیڈ روم تھا۔وہ قدموں کو جمانے کی کوشش کرتی فرش پہ کچھوے کی سی چال چلتی آگے بڑھی تھی۔دروازہ ناک کر کے وہ پیچھے ہٹ کے سائیڈ پر جا کھڑی ہو گی۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"جی باجی جی کوئی کام ہے تو بتادیں؟؟"

اندر سے ایک درمیانی عمر کی خاتون برآمد ہوئی جو شاید کبیر کی کل وقتی ملازمہ تھی۔۔

"السلام علیکم آپ؟؟"

ھریم نے جھجکتے ہوئے استفسار کیا۔در حقیقت وہ تعارف چاہ رہی تھی اس خاتون کا۔

"میں جی کبیر بابا کی دیکھ ریکھ کے لیے ہو۔"

" آپ کہیں جی کوئی کام ہے تو میں کر دیتی ہوں"

ملازمہ انکساری سے گویا تھی۔

"نہیں!!ایسا کوئی کام نہیں ہے بس آپ مجھے اتنا بتادیں کہ زینش کا کمرہ کونسا ہے؟؟"

حریم نے اصل مدعا بیان کیا ملازمہ سے بات کر کے وہ کچھ پر سکون ہوئی تھی ورنہ تو دل میں سو طرح کے وسوسے اسکو ستا رہے تھے کہ کہی حذیفہ بیڈ روم کا دروازہ کھول کے باہر نہ آجائے اور اگر ایسا ہو جاتا تو وہ کس طرح سے پھر اس سے نظر ملا پاتی؟؟آخر کو غاضب تھی وہ اپنے جیٹھ کی نظروں میں۔

زینش بی بی کا کمرہ وہ ہے سامنے والا بالکل سیڑھیوں سے اوپر جاتے ہی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ملازمہ نے اپنا فرض پورا کیا تعبداری سے۔

"!!آپ کا شکریہ"

وہ مشکور ہوئی اور ملازمہ کے بتائے گئے بیڈ روم کی طرف پزمردہ و بوجھل قدموں سے چلتی سیڑھیاں چڑھ کے بیڈ روم کے دروازے کے باہر جا کھڑی ہوئی۔

خود میں ہمت مجتمع کرتی آخر کار دروازہ پہ دستک دے ہی ڈالی۔ کئی دفعہ دروازے پہ ناک کرنے کے باوجود بھی جب کافی دیر اندر سے کوئی جواب نہ آیا تو کئی دل چیرتے وہمات نے حریم کو اپنی لپیٹ میں لے لیا

ہمت کر کے کمرے کے دروازے پہ لگے ہینڈل پر ہاتھ رکھا اور ہلکا سا دباؤ ڈال کے گھمایا۔

دروازہ اندر سے لاک نہ ہونے کے باعث ہلکا سا دھکیلنے سے ہی وا ہوتا چلا گیا۔۔

دروازہ کھلتے ہی کمرے کی اندرونی صورتحال نے تو جیسے حریم کی روح فنا کر ڈالی تھی۔

زینش باتھ روم سے کچھ فاصلے پہ ہوش و خرد سے بیگانہ فرش پہ گری ہوئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آنکھوں کے نیچے رو رو کے آنسوؤں کے نشان اپنی جگہ چھوڑ گئے تھے اور سرخ و سفید گلابی رنگت کی مالک ذینی بے ہوش بالکل مرجھائی سرسوں جیسی اپنی ناقدری پہ ماتم کرتی سی لگ رہی تھی۔

"!! زینش اٹھئے پلیز"

"میں اگر جو آپ کی گنہگار ہوں تو مجھے معاف کر دیں"

کیا ہو گیا ہے آپ کو!! یہ کیا حالت کر ڈالی آپ نے اپنی؟؟""میں باخدا نہیں جانتی " تھی کہ حمزہ ابھی بھی کسی کے نکاح میں ہیں!! اگر جو مجھے زرا سا بھی معلوم ہو جاتا تو میں " کبھی بھی ان سے شادی نہ کرتی

وہ بری طرح سے سسکیاں بھرتی زینی کا سر اپنی گود میں رکھے بدحواس سی اس کو ہوش میں لانے کی کوشش کر رہی تھی۔ شور شرابے کی آواز سن کر حمزہ اور ملازمہ بھی حیران .پریشان بوکھلائے بوکھلائے زینی کے کمرے کی طرف دوڑے چلے آئے تھے

میں نے یہ فیصلہ صرف اور صرف اپنے بہن اور بھائی کے لیے کیا ہے!! میں نہیں جانتی کہ حزیفہ سر کی کیا مجبوری ہے یا پھر ایسا کیا مقصد ہے جس کی بنا پر وہ چھ ماہ کے لیے کورٹ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" میرج کرنا چاہتے ہیں؟؟

" !!مگر۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

میں نے اب تک ان کی نگاہوں میں خود کیلئے عزت واحترام ہی دیکھا ہے۔پہلی ملاقات" میں ہو سکتا وہ واقعی میرا ڈھلکا ہوا دوپٹہ درست کر رہے ہوں شاید اور میں انکو غلط سمجھ بیٹھی تھی!! کیونکہ اتنے گھنٹے سے میں انکے گھر میں موجود ہوں کوئی بھی تو ایسا تاثر جو ان" کے کردار کو مشکوک بنا سکے میرے لئے۔مجھے ڈھونڈے سے بھی نظر نہیں آیا۔

وہ میرے محسن ہونے کے ساتھ ساتھ ہمارے ہمدرد بھی ہیں میں ان کی قرضدار ہوا اور" "بے شک مجھے ان کا قرض جلد ہی اتارنا بھی ہو گا۔

خیر۔۔۔!!ان کا جو بھی مقصد ہو اس کانٹریکٹ میرج کے پیچھے، مگر انہوں نے ہمارے" "اوپر بہت بڑا احسان کیا ہے ہمدردی کر کے۔

ان چھ ماہ کے مختصر عرصے کے دوران میں کچھ نہ کچھ حل نکال ہی لونگی۔زیادہ دن اپنے " بہن بھائیوں سمیت حزیفہ سر پر بوجھ ہر گز نہیں بنوں گی!! ابھی تو وہ ہمدردی کر رہے ہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ یہ سوچنے لگ جائیں کہ ان کی یہ ہمدردی گلے میں مصیبت کے پھندے کی طرح لپٹ گئی ہے۔"

جفا اور دانی دکھوں سے لڑتے لڑتے تھک گئے تو خاموشی سے چپ چاپ بے آواز روتے روتے سو گئے تھے اور وہ حزیفہ کی اسٹڈی کی کرسی کھسکائے اس پہ بیٹھی سامنے موجود ڈائیری میں اپنے تمام تر احساسات قلم بند کر رہی تھی۔

ڈائری چونکہ بالکل نئی اور چند ایک صفحات پر شروع کے کچھ گراف بنے ہوئے تھے۔ ٹیبل پہ پہلے سے موجود ڈائیری کو دیکھ کر صلہ کو لگا جیسے وہ خود فالتو ہے اور کسی کام کی نہیں ہے کسی کیلئے بھی!! اسی طرح سامنے رکھی ڈائری بھی بے بس ہے و بیکار ہے۔

بس اسی سوچ کے تحت صلہ نے جھٹ اس ڈائری کو اپنا بہترین دوست اور غمگسار بنا ڈالا۔

"بے شک دکھ زبان سے بیاں ہو یا پھر لفظوں میں رقم کیا جائے!! لکھ دینے یا پھر کہے دینے سے دل پہ سے بوجھ کچھ کم ضرور ہو جاتا!!"

"تمہیں بھی اس وقت مضبوط سہارے کی ضرورت ہے اور مجھے بھی!! میں یہ بہت اچھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

طرح سے جانتا ہوں کہ تم میرے احسان تلے دبنے کے خیال سے ہی یہ مشکل فیصلہ کر
"بیٹھی ہو

تمہیں یہ گوارا نہیں کہ میں تم پر یا تمہاری فیملی پر کسی قسم کا احسان کرو!! اسی لیے تم "
نے میری آفر کو قبول کیا ہے مجھے تمہاری خداری اور بہادری اتنے کڑے وقت میں
پے در پے پیش آنے والے امتحانات کے باوجود بھی اس طرح حالات کو اپنی مرضی کے
مطابق مٹھی میں لینے کا ہنر رکھنا کوئی معمولی بات ہر گز نہیں ہے فخر ہے مجھے تم پہ اور بلاشبہ
"تم ایک بہادر لڑکی ہوں۔

"!لیکن میں۔۔۔۔۔"

میری مجبوری بھی دیکھو کتنی عجیب ہے کہ میں اپنے گھر کی تنہائی اور سیاہ سکوت کو دور "
کرنے کے لیے تم سے یہ رشتہ جوڑ رہا ہوں!! زینش کے دکھ کو بانٹنے کے لیے تمہیں اس
"کا بہترین ہمدرد اور دوست بنا کے لئے جا رہا ہوں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس میں کوئی شک نہیں کل تک میں نے یہ فیصلہ صرف اور صرف ذینی کیلئے اس کو"
تکلیف دہ فیز سے نکالنے کے لئے کیا تھا۔وہ ایک بہت بڑے دھچکے سے گزر رہی ہے حمزہ
"نے بہت بڑا دکھ اس کے دامن میں کسی عظیم تحفے کی طرح عنایت کیا ہے۔

میں ذینی اور کبیر کا کفیل ہوں!!بن ماہ باپ کے بچوں کے ساتھ برا ہوتے ہوئے نہیں"
دیکھ سکتا لیکن اب ذینی کے ساتھ ساتھ میں تم تینوں کی بھی ہر طرح سے زمیداری اور
" تحفظ فراہم کرنے کی مکمل کوشش کروں گا

میں اپنی پوری کوشش کروں گا کہ تمہارے دل میں اپنے لیے جگہ بنا سکوں ان چھ ماہ میں"
اگر میں ایسا کرنے میں کامیاب ہو گیا تو یقیناً تم میری ہمیشہ کے لئے بن کے رہ جاؤں گی مگر
یہ ایج ڈیفرنس مجھے اس رشتے کے حوالے سے کئی سوالات اٹھا کہ پریشان کر رہا ہے۔تم
کتنی بھی پر اعتمار سہی مگر بار حال ہو تو اس رشتے کیلئے کم سن اور کسی حد تک اس پیارے
"!!رشتے کے تقاضوں سے بھی انجان
اور شاید تمہیں بھی یہ ایج ڈیفرنس قبول نا ہو۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ کار ڈرائیو کرتے ہوئے مسلسل بس صلہ کے متعلق ہی سوچ رہا تھا۔ تمام تر گھریلو ضروریات کی اشیاء اس نے خرید لی تھیں۔ بس اب وہ جلد از جلد اپنے گھر صلہ کے پاس پہنچنا چاہتا تھا۔

دیکھ رہے آپ؟؟

"آپکی کج ادائیوں کی وجہ سے کیا حالت ہو گئی ہے اک معصوم لڑکی کی"

ھریم نے جیسے ہی حمزہ کو زینی کے بیڈ روم میں آتا دیکھا شدت غم سے سسکیاں بھرتی وہ خشمگیں لہجے میں گویا ہوئی بس نہیں چل رہا تھا حمزہ کا گریبان پکڑ کہ اسکو جھنجوڑ ڈالے مگر زینی کا سر اپنی گود میں ہونے کے باعث وہ اپنی اس منہ زور ہوتی خواہش کا گلا گھونٹ گئی۔

"ایسا بھی کیا کر دیا میں نے؟؟؟"

"!!اب تم سائیڈ پہ ہٹو گی تو ہی میں کچھ کر سکو نگا یار"

ھمزہ اپنی نئ نویلی دلہن سے صبح سویرے ہی اتنے حسین استقبال کی قطعاً توقع نہیں کر رہا تھا اسلئے شدید جھلائے ہوئے لہجے میں کہتا جھک کر زینی کی نبض ٹٹولنے لگا۔ رات سے جو"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سیدھا سادھا"روپ وہ دلہن بیگم کا ملاحظہ فرما رہا تھا اسکے بعد تو اسکو اپنے سر کے بال "اپنی "دو بیویوں کے ہاتھوں نچتے نظر آرہے تھے۔

" اب کیا انکی نبض کو ہی ٹٹولتے رہینگے یا پھر کچھ دوا بھی کرینگے ؟؟؟ "

"کہیں آپ اب اس معصوم لڑکی کی آخری سانسیں گن تو نہیں رہے ؟؟؟؟"

حریم، زینی کے معملے میں حمزہ کو لیکر حد درجہ مشکوک ہو رہی تھی۔اب بھی لٹھ مارے انداز میں کہتی اپنے نظر کے چشمے کی اوٹ سے تیوری چڑھائے غضب ناک ہو رہی تھی۔

میں ڈاکٹر ہوں اور اس وقت اپنا کام مکمل پیشے سے ایمانداری کے ساتھ ہی سرانجام دے "رہا ہوں !!!"

" بہتر ہے کہ تم مجھے میرا کام کرنے دو"

اک اک لفظ چبا چبا کہ کہتا وہ خاصہ بھنوٹ ہو چکا تھا ایک تو رات پوری الجھن میں گزر گئی تھی اسکی کہ صبیحہ نے حریم کو سچ کیو نکر نہ بتا اور اسے خود کو جھوٹ کیوں کہا؟؟؟

سوال ایسے تھے کہ جن کا جواب کسی طرح سجھائی دے رہا تھا۔کدھر غلطی ہوئی تھی یہ بات فلحال گرفت میں آکر نہیں دے رہی تھی اسکی ۲ گھنٹے پہلے ہی تو وہ سر جھٹک

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کے بڑی مشکل سے سو سکا تھا ورنہ اس قسم کے حالات میں تو نیند لینا بھی دشوار لگ رہا تھا اسکو۔

"یہ کیا حالت بنالی ہے تم نے زینی؟؟؟ "

"اگر تم مجھ سے اسقدر جنونی محبت کرتی ہو تو وہ سب کیا تھا؟؟؟؟؟"

کس کو سچ مانوں؟؟؟

جو میری آنکھوں نے دیکھا یا پھر وہ جو تم مجھے دکھانا چاہ رہی ہو؟؟؟؟؟

مجھے میری امانت میں خیانت گوارہ نہیں!! میں خود سے جڑے رشتوں کو لیکر بہت کم "

" ضرف صابت ہوا ہوں

"تو پھر میری ہونے کے باوجود تم نے کیوں اپنے جزبات میں ملاوٹ کی؟؟؟؟؟ "

حمزہ زینی کے چہرے پہ نگاہیں ٹکائے دل ہی دل میں اس سے مخاطب تھا۔ حریم کی ترش آواز پہ چونک اٹھا۔

اوہیلو مر اقبے سے باہر آجائیں اور مہربانی کر کہ انکو بیڈ پہ پہنچادیں فرش کی ڈھنڈا نکی " ہڈیوں میں بیٹھ گئی تو لینے کے دینے پڑھ جائینگے!!"۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کیسے شوہر ہیں آپ ویسے ؟؟اپنی بیوی کو ہوش و خرد سے بیگانہ دیکھنے کے باوجود اتنے بے حس بنے بیٹھے ہے !!"

"اگر میں انکو اپنے بازوں میں اٹھا سکتی تو آپکی ہر گز محتاج نہ ہوتی حد ہے سنگدلی کی بھی توبہ استغفار"

"اب بھی تزبزب کا شکار ہیں کہ آیا اٹھائو یا مرنے کیلئے چھوڑ دو. ھد ہے ہو نہہ۔۔۔۔"

ھریم نے شدید ڈھنڈک خود میں اترتی محسوس کر کہ جھرجھری لی۔وہ اب بھی سن سے بیٹھے کسی گہری سوچ میں غرک حمزہ کو دیکھ کر بری طرح سے تلملا ہی تو گئی تھی۔

جبکہ حمزہ بغیر کچھ کہے جھکا تھا اور زینی کو پل بھر میں اپنے مضبوط بازوؤں میں اٹھا کر بیڈ کی طرف بڑھ گیا۔

چند ہی گھنٹوں میں شوخ و چنچل، زندگی سے خوشیاں کشید نے والی گلاب جیسی لڑکی پوری طرح مرجھا کر رہے گئی تھی۔لمحے بھر کیلئے زینی کی اجڑی بکھری حالت پہ اسکا دل سکڑا تھا آخر محبت تو اسنے بھی بڑی شدت سے کی تھی اس بے وفا سے لیکن پھر اک دفع کچھ تلخ یادوں اسکو بہت تیز رفتاری سے اپنے حصار میں لے لیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہم سے دور جاو گے کیسے ؟

ہم کو بھول پاو گے کیسے ؟

!! ہم تو بسے ہیں تمہاری دل کی دھڑکنوں میں

اپنی دھڑکنوں کو سمجھاو گے کیسے ؟؟

حمزہ سر جھٹکتا زینی کے زردی مائل چہرے سے نگاہیں چرا گیا تھا مانو ایسے جیسے اپنے خود ساختہ خول میں واپس قید ہو گیا تھا وہ۔ چہرے کے تاثرات کچھ اور بھی سنجیدگی کی چادر اوڑھ بیٹھے تھے اب وہ صرف اور صرف ایک پیشاور ڈاکٹر کی طرح اپنے مریض کا معائنہ کر رہا تھا جو کہ اسکا روز کا معمول تھا بھانت بھانت کے لوگوں کا اعلاج کرنا اور انکو خدا کے فضل و کرم سے صحتیاب کرنے کی بھرپور کوشش کر کے کامیابی اپنا مقدر بنانا۔۔

" !! کتنا مکمل منظر پیش کر رہے ہیں یہ دونوں "

" شاید وقت کا یہی تقاضہ ہے کہ میں آپ دونوں کو تنہا چھوڑ کر کمرے چلی جائوں"

مجھ سے پہلے زینی کے حقوق کی ادائیگی، محبت اور توجہ دینا آپ کا فرض ہے اور ان حقوق "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" کی ادائیگی آپکے اوپر لازم ہے

جب میرے مزہب میں چار شادیوں کیلئے اجازت ہے تو میں کون ہوتی ہوں دل برا"

"!! کرنے والی اپنایا پھر زینی کیلئے آپکا

" !! میرے لئے یہ وقت اور حالات سے لڑنا بہت مشکل ہے مگر ناممکن نہیں "

میرے اللہ مجھے ہمت دے کہ میں اپنا دل بڑا رکھنے کی کوشش میں کبھی ناکام نہ ہوں اور'

"محبت سے زینی کے دل میں بھی جگہ بنا سکوں آمین

حریم خاموشی سے حمزہ کو زینی میں مصروف دیکھ کر ایک پھیکی سی نظر ان دونوں پہ ڈالتی آنکھوں میں نمی جبکہ دل میں عجیب سا سکون محسوس کرتی مطمعین سی ہو کر زینی کے کمرے سے باہر نکلتی چلی گئی۔

❦ ❦ ❦

زینی کا مکمل معائنہ کرنے کے بعد وہ یہ بخوبی سمجھ چکا تھا کہ شدید ڈپریشن کی وجہ سے وہ رات میں واشروم سے آتے وقت نقاہت سے فرش پہ ہی بیہوش ہو گئی تھی۔

سائیڈ ٹیبل پہ دھرے جگ کو اٹھا کر وہ ساتھ ہی رکھے کرسٹل کے گلاس میں تھوڑا پانی نکال کہ زینی کے چہرے پہ چھڑکاؤ کرتا اس سے پہلے ہی سائیڈ پہ رکھا زینش کا موبائل بج

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اٹھا۔حمزہ نے اک ناگوار سی غیر ارادی نظر موبائل کی اسکرین پہ ڈالی تھی مگر اسکرین پہ جگماتے نام کو دیکھ کر تو جیسے موبائل فون کی اسکرین سے حمزہ کی نگائیں پلٹنے سے انکاری ہو بیٹھی تھی۔

حمزہ نے جھپٹ کے موبائل اٹھا کہ کال ریسیو کی تھی۔اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتا دوسری طرف سے جو بات اسکے کانوں پڑی تھی اس کے بعد تو جیسے حمزہ کا غصہ ساتویں آسمان پہ جا پہنچا تھا ضبط سے اسکی دماغ کی شریانیں پھٹنے کو تھیں۔

میرا انتظار کرو بہت جلد تم سے ملاقات کرنے پہنچ رہا"

" ہوں

مقابل کی پوری بات سن لینے کے بعد حمزہ انگارے چباتے لہجے میں کہا تھا لیکن دوسری طرف موجود وجود کو تو جیسے سانپ ہی سونگھ گیا۔

موبائل بیڈ پہ اچھال کہ وہ اک نظر زینی پہ ڈال کر لمبے لمبے ڈگ بھرتا کمرے سے واک آوٹ کر گیا تھا۔شدید اشتعال کے عالم میں اسکے چہرے کے تاثرات برہم ہونے کے ساتھ ساتھ ناقابل فہم بھی تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"یہ میں کچھ چیزیں لے کر آیا ہوں گروسری کر کے اگر کوئی کمی بیشی ہو تو بتا دینا وہ بھی لیتا آؤں گا جب آؤں گا تو۔"

خالصتاً گھریلو خریداری کرتے ہوئے حزیفہ کے لب کئی دفع مسکائے تھے۔اسکو ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے وہ

اک شادی شدہ مرد ہو جو اپنی روٹھی ہوئی بیوی کو منانے کیلئے زنانہ کام سرانجام دینے کی ناکام جدوجہد کر رہا تھا۔

چونکہ مجھے بالکل بھی تجربہ نہیں ہے خالصتا گھریلو اشیاء خریدنے کا اس لیے دیکھ لینا جو بھی ہے۔اپنے حساب سے مینج کر لینا۔

وہ خجل سا اپنی کھسیاہٹ چھپاتا نادانستگی میں ہی گروسری کے شاپرز میں سے تمام اشیاء نکال کر کاؤنٹر پہ ڈھیر کر چکا تھا اس بات سے قطعاً بے خبر کہ وہ رو رو کے نڈھال ہوئی صلہ کیلئے مزید کام بکھیر چکا ہے وہ بے چاری پھٹی پھٹی آنکھوں سے (ساری گروسری بڑے سے حیرت سے دیکھ رہی تھی (کچن کاونٹر پہ جو کہ بڑی ہی کوئی پھرتی سے بکھیری جا رہی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کچھ دیر قبل ہی تو اس نے گرد سے اٹے گھر کی جھاڑ پونچھ کی تھی اور اب حزیفہ بڑے ہی مزے سے دوبارہ اسکیلئے کام پھیلا چکا تھا۔صلہ کا دل چاہا دھاڑیں مار مار کر روئے اپنی بے بسی پر مگر ہائے رے قسمت رو رو کر اب تو آنسوں بھی آنکھوں سے خشک ہو چکے تھے۔

"شکریہ آپکا بہت زیادہ"

وہ خود پہ جبر کرتی دانت پیستے ہوئے بڑی مشکل سے لہجے کو نرم کر سکی تھی ورنا دل تو اس وقت اپنا سر ہی پیٹنے کو چاہ رہا تھا اسکا۔

"بس شکریہ؟؟"

" اس سے تو میرا کام نہیں بن سکتا "

حزیفہ نے سنجیدگی سے کہتے ہوئے اپنی بھوری آنکھوں سے صلہ کے چہرے کا مکمل جائزہ لیا جہاں پہ نا جانے کس خیال کے تحت حزیفہ کی کہی بات پر صلہ کے چہرے کی ہوائیاں اڑ چکی تھی۔

چہرے پہ جابجاں بوسہ دیتی آوارہ لٹیں، شکن آلود ہلکا جامنی رنگ کا لباس، چہرے کی گلابی رنگت اس پہ تزادہری آنکھوں پہ سجی خم دار پلکیں اور سب سے زیادہ جچتے ہلکے گھنریالے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بال جنکو جوڑے کی شکل دینے کی کوشش کی گئی تھی اور اب کافی سارے بال جوڑے سے آزاد ہوئے صلہ کی نو عمری کو چار چاند لگا رہے تھے۔

ھزیفہ کا دل کیا وہ اسکو اسی طرح زو معنی جملے کہے کہے اور بھی زیادہ بزل کرے۔

جہاں صلہ کی خود اعتمادی پہ اسکو فخر تھا وہیں صلہ کا اس سے گھبرایا ہوا روپ حزیفہ کو بے حد دلکش لگ رہا تھا مانو جیسے اپنا اسیر بنا رہا تھا۔

اسکی نظروں کی تپش سے سراسیمہ ہو کر صلہ نے جلدی سے صفائی کے دوران جو دوپٹہ اپنے شانے سے لپیٹ کہ کمر کے گرد باندھا جھٹ کھولنا چاہا مگر بوکھلاہٹ میں دوپٹے میں لگی گرہ کھل کے ہی نہ دے رہی تھی۔ہاتھوں کی لرزش میں کچھ اور بھی اضافہ ہو چلا تھا۔ وہ لاکھ بہادر سہی مگر خود پہ پڑنے والی حزیفہ کی نرم گرم نظروں کی تاب لانا اس کیلئے شدید دشوار امر صابت ہو رہا۔

"ایک منٹ ابھی تمہاری پریشانی ختم کر دیتا ہوں۔ "

وہ زیر لب مسکرا دیا اور جھک کر صلہ کی کمر کے گرد بندھے دوپٹے میں لگی گرہ کھول ڈالی۔

صلہ نے وحشت زدہ سی ہو کر حزیفہ کو دیکھا تھا جو دوزانو فرش پہ بیٹھ کر دوپٹے کی گرہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کھول کر ایک دفع پھر اٹھ کھڑا ہوا اور شانے پہ ڈالا صلہ ڈوپٹا اپنی انگلیوں کی پوروں سے پکڑ کہ اسکے شانے سے ہٹا دیا۔

اس لمحے جیسے صلہ کا دل بند ہونے کو تھا مٹھیاں سختی سی بھیچ گئیں تھیں۔پورا وجود سرد پڑ رہا تھا۔قیامت کی گھڑی تھی یا پھر قیامت ٹوٹنے کو تھی کس کو معلوم؟؟۔۔۔

صلہ کا دماغ اب مکمل کسی نہ کسی ایکشن لینے کی پوزیشن میں آہستہ آہستہ آرہا تھا اس سے پہلے کہ ایکشن کاری ایکشن دیتی حزیفہ نے اسکی تمام تر منفی سوچوں کی نفی کر ڈالی تھی۔

دوپٹہ پھیلا کر وہ نظریں صلہ کے سرخ چہرے پہ جمائے ڈوپٹے سے اسکا سر ڈھانپ کر باقی کا دوپٹہ ایک کونے سے پکر کر صلہ کے سینے پہ پھیلاتا شانے پہ ڈال گیا تھا۔اسطرح کے اب سر سے لیکر سینا اور اور دونوں شانے دوپٹے میں مکمل جا چھپے تھے۔

تمہارے سر کی زینت میری عزت ہے کوشش کرا کرو بے خیالی میں بھی اسکو ڈھلکنے نہ دو"

"

" اور ہاں مجھے شکریہ کے ساتھ ایک کپ چائے کی شدید طلب ہو رہی ہے"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حزیفہ کا انداز اپنی ازلی سنجیدگی سے پر ہونے کے ساتھ کافی حد تک گہرا و بہت کچھ جتاتا بھی تھا۔صلہ جھٹ موقع غنیمت جان کے کچن میں ڈور لگا چکی تھی اور حزیفہ سوچتی ہوئی نظروں سے اسکی پشت کو دیکھتا رہے گیا جب تک وہ کچن میں اوجھل نہ ہو گئی اور پھر دو قدم کے فاصلے پہ رکھے صوفے پہ نیم دراز ہو کر آنکھیں موند گیا۔

کچھ عشق تھا کچھ مجبوری تھی

سو میں نے جیون وار دیا

میں کیسا زندہ آدمی تھا

اک شخص نے مجھ کو مار دیا۔

اک سبز شاخ گلاب کی تھی

اک دنیا اپنے خواب کی تھی

وہ اک بہار جو آئی نہیں

اسکے لئے سب کچھ ہار دیا

یہ سجا سجایا گھر سا تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مری ذات نہیں میرا حال نہیں

اے کاش کبھی تم جان سکو

اس سکھ نے جو آزار دیا

میں کھلی ہوئی اک سچائی

مجھے جاننے والے جانتے ہیں

میں نے کن لوگوں سے نفرت کی

اور کن لوگوں کو پیار دیا

وہ عشق بہت مشکل تھا مگر

آسان نہ تھا یوں جینا بھی

اس عشق نے زندہ رہنے کا

مجھے ظرف دیا پندار دیا۔

وہ صوفے پہ نیم دراز آنکھیں موندے مسلسل صلہ کے حوالے سے خود کو سرزنش کرنے کے باوجود اسی کے بارے میں سوچے جا رہا تھا۔ آج کئی برسوں بعد اسکو اپنا ویران گھر بہت

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پیارا اور آباد محسوس ہو رہا تھا۔دل میں عجیب سا اطمینان پھیل رہا تھا۔صلہ اور اپنے درمیان موجود ایج ڈیفرنس اسکو بہت کچھ سوچنے پہ مجبور کر رہا تھا۔اسنے فیصلے کر لیا تھا دل ہی دل میں کہ اپنی عادت کے بر خلاف وہ صلہ، جفا اور دانی سے نرمی سے پیش آئے گا۔اور بہت جلد وہ انکو نا محسوس انداز میں اس مشکل وقت سے نکال کر دنیا کی خوبصورتیوں کو جینے کیلئے مجبور کر ڈالے گا۔

دانی اور جفا کو شفقت و محبت کے زریعے جبکہ انکی ایک عدد "چیمپئین "بہن کو چھیڑ چھاڑ اور حد سے زیادہ زچ کر کے۔

عورت کو خود اعتماد اتنا ہی ہونا چاہیئے جتنا کہ اسکی آنکھوں کی شرم کو برقرار رکھ سکے حد سے زیادہ بولڈ نیس لڑکیوں کو بے شرم و بے حیاء بنا دیتی ہے!! مگر یاد رہے خود اعتمادی اور بولڈ نیس میں زمین و آسمان کے جیسا فرق ہے۔اور جزیفہ کے نزدیک صلہ بولڈ ہر گز نہ تھی۔کم عمر ہونے کے باوجود وہ بخوبی اسکی لوح دیتی نظروں کا مفہوم سمجھ رہی تھی اور یہی "بات جزیفہ کیلئے خوش۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"سییییییییی۔۔۔۔۔۔"

منتشر خیالات کی ضد میں وہ چائے مگ میں انڈیل رہی تھی بے خیالی میں کھولتی ہوئی چائے اسکے نازک سے ہاتھ چھلک پڑی جبکہ ساس پین ہاتھ سے چھوٹ کر دور فرش پہ جا گرہ تھا۔

حزیفہ جو کہ اپنے اندر اٹھتے شور سے گھبرا کر صوفہ سے اٹھ کہ۔اب اسٹڈی ٹیبل پہ رکھی اپنی ڈائری اٹھا کر اس میں جلدی میں بنائے گئے گرافس کی نوک پلک کرنے ہی لگا تھا کہ ساس پین گرنے کی آواز پہ ڈائری ٹیبل پہ رکھ کہ کچن کی طرف بھاگا تھا۔

"کیا ہوا؟؟؟"

"یہ شور کیسا؟؟؟؟؟"

باقی کے ماندہ الفاظ حزیفہ کے حلق میں ہی رہے گئے کچن کی صورتحال ہی اتنی واضح تھی کہ وہ بغیر صلہ کے کچھ بھی بتائے سمجھ چکا تھا۔

"کچھ نہیں بس چائے نکال رہی تھی!! تھوڑی سی چھلک پڑی ہاتھ پر "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ حزیفہ کو یکایک کسی بوتل کے جن کی طرح کچن میں نازل ہوتا دیکھ سٹپٹا کر جھلسا ہوا ہاتھ اپنی پشت کے پیچھے چھپا گئی۔ حزیفہ کے سامنے اسکو شدید سبقی محسوس ہوئی یہ سوچ کر کہ۔۔

"وہ سوچے گا کہ چائے تک صلہ کو بنانی نہیں آتا "

گرما گرم چائے گرنے کی وجہ سے ہاتھ خاصہ جلن میں مبتلا ہو چکا تھا۔ جلن کے باعث صلہ کی آنکھوں میں نمی اتر آئی تھی جسکو وہ کمل مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہاتھ کی طرح اشکوں کو بھی پسِ پردہ کر گئی تھی۔

" کمال کا ضبط ہے اس لڑکی"

وہ بڑبڑا اور لمبے لمبے ڈگ بھرتا صلہ کے سر پہ جا کھڑا ہوا۔

"دکھاو مجھے ہاتھ کدھر سے جلا ہے صلہ؟؟ "

" نہیں سر کچھ نہیں ہوا!! میرا ہاتھ بلکل ٹھیک ہے "

جانتا ہوں بخوبی کہ تم تیسری جنگ عظیم کو بھی تن تنہا لڑنے کا حوصلہ رکھتی ہو خود میں "

"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" مگر تم مجھے روک نہیں سکتی ہو تمہارا ہاتھ تھامنے سے "

سر آپ پلیز باہر تشریف رکھیں کچن سے میں آپ کیلئے ادھر ہی چائے لیکر آتی ہوں "

"بس چند منٹوں میں

" مجھے اب چائے کی طلب نہیں رہی"

"مطلب؟؟ ابھی تو آپکا چائے کا دل تھا"

"!!! اب دل بدل گیا ہے اور شاید طلب بھی"

"خیر مجھے اپنا ہاتھ دو جلدی سے شاباش لٹل گرل "

"!! میں چھوٹی نہیں ہوں سر"

اوکے اگر تم چھوٹی نہیں ہو تو پھر میرے تمہارا ہاتھ مانگنے کا مطلب بخوبی سمجھ چکی "

"ہو گی

"تو پھر اب مجھے اپنا ہاتھ دے دو دیر کیوں کر رہی ہو؟؟"

" میں نامحرم کو ہاتھ نہیں دکھاتی"

"!!! افففف میرے خدایا۔۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حزیفہ کی ہنسی چھوٹنے کو تھی کیونکہ سامنے موجود خوف کو ٹارزن سمجھنے والی کڑی بس محرم اور نامحرم کے فرق سے ہی روشناس تھی وہ بڑی مشکل سے اپنی انلتی ہنسی کو روک سکا تھا۔

"!! صلہ اب میں آخری دفع کہہ رہا ہوں شومی یور ہینڈ رائٹ نائو "

ابکی دفع وہ لہجے میں سختی سمو کہ بولا جو کہ اسکی شخصیت کا خاصہ بھی تھی۔

"سر میں آپکو کہہ چکی ہوں کہ میں ٹھیک ہوں پلیز آپ۔۔۔"

اوکے میں ایک بات بار بار نہیں کہتا لیکن تم سے کئی بار دوہرا چکا ہوں!! اب مجھ سے "

" شکوہ مت کرنا

"گاٹ اٹ۔۔۔۔۔!!۔"

صلہ کو اپنی من مانی پہ بضد دیکھ کر وہ زچ ہو چکا تھا اسلئے ہاتھ بھر کا فاصلہ مٹاتے ہوئے اسنے صلہ کی پشت پہ چھپا ہاتھ بڑی پھرتی سے اپنی گرفت میں لے لیا تھا صلہ کو کچھ بھی سمجھنے کا موقع فراہم کئے بغیر۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگر وہ زرا سہ بھی اور جھکتا یا صلہ زرا سی بھی حرکت تو تو اپنے حد درجہ نازک سراپہ اور قد کی وجہ سے (جو کہ جزیفہ سے پورس ۱ فٹ چھوٹا تھا) حزیفہ کے شانے تک آنے کے باعث باآسانی اسکی پناہوں میں ہوتی۔۔۔

صلہ کا مرمری ہاتھ اپنے ہاتھ ہی ہتھیلی پہ رکھے معائنہ کر رہا تھا۔ کھولتی چائے گرنے سے ہاتھ کی پشت بے حد سرخی مائل ہو رہی تھی جس سے حزیفہ کو بڑی شدت سے صلہ کے ہاتھ پہ ہوتی جلن کا اندازہ ہوا

سامنے رکھے کاونٹر پر سے گروسری میں سے ڈھونڈ ڈھانڈ کے ٹوتھ پیسٹ کو صلہ کے ہاتھ پہ نرمی سے لگانے جیسے ڈر ہو کہ کہیں صلہ کی تکلیف میں اضافہ ہی نہ ہو جائے اسکے سخت ہاتھ سے مساج کرنے سے۔

جن ہاتھوں پہ مہندی لگانے کا وقت تھا۔ان ہاتھوں کو تم نے اپنی نادانی سے چھالوں سے " سجالیا "

وہ بہت گہری بات کہہ گیا تھا مگر صلہ تو اپنا ہاتھ پکڑے جانے اور پھر اس پر مرہم بھی لگائے جانے پر شدید بہت بوکھلاہٹ کا شکار تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" خیر تمہارا بھی کیا قصور!! میں بھی کتنا بیوقوف ہوں "

"تم تو خدا بھی اتنی بڑی نہیں ہو کہ کچن کی زمیدار اٹھا سکو

حذیفہ کو اچھی طرح یاد تھا کہ اس کے ماموں بھی زینی کو لاکھ ممانی کے کہنے کے باوجود بھی کے کچن کا رخ کرنے نہیں دیتے تھے۔زینی کی طرح صلہ بھی تو کسی کی لاڈلی بیٹی تھی۔اس کے باپ نے بھی اس کے ناز نخرے اٹھائے تھے تو پھر کیسے وہ ان سب کاموں کی عادی ہوتی قبل از وقت۔۔

دوسری طرف وہ تھی جو خود کو ہر ایک کے سامنے خود پر اعتماد ظاہر کرتی آج حذیفہ کے سامنے کئی دفعہ پزل ہو چکی تھی اس وقت بھی صلہ کا یہ حال تھا کہ حذیفہ کی موجودگی اس کی دھڑکن تیز کیے دے رہی تھی۔

"ابھی تو فی الحال اس ٹوتھ پیسٹ سے کام چل جائے گا میں تھوڑی دیر میں برنال لے کر آتا ہوں پھر وہ لگا دوں گا تو اسے تمہیں جلن نہیں ہو گی سکون مل جائے گا چھالوں پہ"

وہ جب صلح کے ہاتھ پر اچھی طرح ٹوتھ پیسٹ لگا چکا تو نصیحت کرنا نہیں بولا تھا اب بھی صلہ کو لیکر حذیفہ کے لہجے میں بس فکر مندی ہی فکر مندی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جب کہ وہ سوچ رہی تھی کہ۔۔۔

"کیا تھا وہ شخص کوئی فرشتہ؟؟ "

"!!! مسیحا یا پھر کچھ اور۔۔۔۔"

اوسر جی کس سے ملنا ہے آپ کو؟؟

ہم آپ کو اس طرح نہیں جانے دے سکتا جب تک آپ کس سے ملنا چاہتے ہو اس کا " نام نہیں بتاؤ گے"۔

سمیر صاحب کا سختی سے حکم ہے یہ کہ انکے گھر میں کسی کو بھی مکمل تعرف کے بغیر قطعاً " داخل ہونے نہیں دیا جائے"

چوکیدار نے مونچھوں کو تاؤ کچھ اس انداز میں دیا جیسے حمزہ پہ اپنی دھپ بٹھانے کا ہنر جانتا ہو مگر افسوس۔۔۔۔!!! آج کا دن بچارے چوکیدار کی قسمت میں سیاہی لیکر آیا تھا۔

"تو روکے گا مجھے؟؟؟"

روک سکتا ہے تو روک کر دکھا"۔ "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حمزہ نے شدید اشتعال میں آ کہ آو دیکھا نہ تاؤ اور ایک ہاتھ سے بڑے سے کالے رنگ کے جالی دار بیرونی گیٹ کے بیچ و بیچ موجود چوکیدار کو پرے دھکیل ڈالا۔

جتنی دیر میں بنگلے کے باوردی چوکیدار نے خود کو سنبھالا اتنی ہی دیر میں سامنے موجود چست قد و قامت کے حامل حمزہ نے اس کی بندوق ہتھیالی۔

اسی کی پستول کو حمزہ نے اپنی انگشت شہادت سے گول گول گھما کہ لمحوں میں اس ڈیڑھ پسلی کے چوکیدار پہ ہی تان گیا تھا۔

"

"بولا اب مجھے جانے دے گا یا پھر چلاؤں اس کو تیرے کان کے نیچے سالے؟؟؟؟ "

" اب میرے بجائے یہ اسکی زبان چلے گی"

پستول کی طرف آنکھ سے اشارہ کرتا وہ اس وقت کسی بھی رعایت سے عاری لہجے میں گویا تھا۔

اس سے پہلے کہ چوکیدار شور شرابہ کرتا مزید حمزہ کا ٹائم برباد ہوتا۔ حمزہ نے اسی بندوق کو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چوکیدار کے سر پر دے مارا۔ جس کے لگنے کے پوری قوت سے لگنے کے باعث وہ بے ہوش ہو چکا تھا۔

"صبیحہ کدھر ہو تم؟؟؟؟"

"جدھر بھی ہوں سامنے آجاؤ میرے فوراً"

"!! میرا وقت برباد مت کرو "

" کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہاری دیری تمہارے گلے پڑ جائے

وہ جنونی ہوا حال کمرے کے درمیان کھڑا مرنے مارنے کے در پہ تھا مانو جیسے خون سوار کر آیا تھا اپنے سر پر۔

"!! یہ میرا گھر ہے"

" یہاں زیادہ شور شرابا کرنے کی ہر گز ضرورت نہیں ہے"

صبیحہ ایک کمرے سے برآمد ہوئی حمزہ کے اوپر کسی ناگن کی طرح پھنکاری دماغی طور پہ تو وہ تیار ہی تھی حمزہ سے آج تمام حساب برابر کرنے کو۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شکر کرو ابھی تک تو میں بس چیخ چلا ہی کر بات کر رہا ہوں ورنہ تمہاری جان گدی سے" نکالنے میں مجھے لمحہ بھی نہیں لگے گا"۔

حمزہ اس سے زیادہ زور سے دھاڑا۔

"یہ مت بھولو کہ میرا شوہر کون ہے اور وہ کیا کچھ نہیں کر سکتا تم سمیت تمہارے پورے خاندان کے ساتھ۔۔"

وہ نخوت سے پر لہجے میں گویا ہوئی اور بس یہی صبیحہ کے ادا ہوئے غلط الفاظ سے جس نے اب تک تو نیند میں سوئے شیر کو گیری نیند سے یکایک بیدار کر ڈالا تھا۔

"میرے خاندان تک پہنچنے والے کا میں سر دھڑ سے الحیدہ کرنے کا ہنر میں بخوبی جانتا ہوں!! غلطی سے بھی میرے سے منسلک لوگوں پہ نظر غلط بھی مت ڈالنا سمجھیں"

"بند کرواپنی یہ گیدڑ بھبکیاں"

"!! یہاں پہ ان کا کوئی فائدہ نہیں ہو گا"

"ارے بہت دیکھے ہیں میں نے تمہارے اور تمہارے اس نام نہاد شوہر جیسے"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زیادہ چڑ چڑ کی تو تم سمیت تمہارے شوہر کو بھی جہنم کی سیر دنیا میں کروانے سے دریغ " نہیں کروں گا"۔

وہ تنفر کرتا آگے بڑھ کہ صبیحہ کا گلا اپنے شکنجے میں لے چکا تھا جس کے باعث اب وہ بری طرح بن پانی کی مچھلی کی طرح پھڑ پھڑا رہی تھی۔

مم مجھے چھوڑو ورنہ تمہیں کبھی معلوم نہیں ہو سکے گا کہ اس کھیل کے پیچھے کیا کہانی " تھی۔۔

وہ بے طرح سے کھانستے ہوئے بولی۔

"ابھی تو چھوڑ رہا ہوں کیونکہ تمہاری زبان سے سچ سن کہ ہی مجھے سکون ملے گا۔۔۔"

وہ اک جھٹکے سے اسکا گلا چھوڑ کر دور ہوا خود کو نارمل کرنے کی کوشش کرنے لگا۔

" اوبے بی تم تو خوامخواہ میں آگ بگولا ہو گئے "

ٹو مچ ہائپر ہو رہے ہو آئو ہم بیٹھ کر خوشگوار ماحول میں بات کرتے ہیں جیسے اس سے پہلے " کیا کرتے تھے!!"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہارے تمام سوالات کے جواب میں بہت جلد تمہیں دے دوں گی لیکن اگر تم مجھ "
"سے تحمل سے پیش آؤ گے تب

"!! تحمل کی بات تم مجھ سے مت کرو میرا بس چلے تو میں تمہارا منہ توڑ دوں"

"کیوں کیا تم نے ذینی کے ساتھ غلط بولو؟؟؟؟ "

"کیوں میرے دل میں اس کے خلاف زہر بھرا بتاؤ صبیحہ ؟؟"

حمزہ نے غصے سے بے قابو ہو کر ملازمہ کے ہاتھ سے پانی کا گلاس لے کر فرش پر دے مارا جو ابھی ابھی صبیحہ نے اس کے لیے ملازمہ سے کہہ کر منگوایا تھا۔

وہ حمزہ کے روبرو بیٹھی اپنی بات کا آغاز کر چکی تھی۔

یہ میں کھانا لے کر آیا ہوں تم ٹیبل پہ برتن لگاؤ میں جب تک بچوں کو لے کر آتا ہوں"
"ٹیبل پہ

حذیفہ نے لاونج کے درمیان سے نکالے گئے پہلی منزل کو جاتی سیڑھیوں پہ اداسی کی تصویر بنی بیٹھی صلہ کو ہوش خرد کی دنیا میں لا پٹخا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چند لمحوں تک وہ نہ سمجھیں کے عالم میں حذیفہ کو بے خیالی میں تکتی چلی گئی۔

" لگتا ہے میں کچھ زیادہ ہی ڈیشنگ ہوں تبھی بے وفا نگاہیں پلٹنے سے انکاری ہیں تمہاری"

" نہیں اب ایسا بھی نہیں ہے"

صلہ نے جلدی سے بے ساختہ کہا جبکہ اسکے یوں منہ بسوڑ کر کہنے پہ حزیفہ کا فلق شگاف کہکہ فضا میں بلند ہوا۔

وہ صلہ کی اداسی دور کرنے کی غرض سے شوخی سے بولا۔

جبکہ سیلا وہ تو جیسے حزیفہ کے کہے جملے پہ ہر بڑا کر تیزی سے اٹھ کھڑی ہوئی اور خوامخواہ میں ادھر ادھر نظر گھمانے لگی حذیفہ کو اس وقت وہ بے وقوفوں کی سردار معلوم ہو رہی تھی۔

"کہیں تمہارے کان میں میل تو نہیں بھرا ہوا جو میری۔آواز تم سن نہیں سک رہی ہو؟؟

جانچتی ہوئی نظروں سے کان کے قریب جا کے معائنہ کیا گیا مگر حذیفہ کے چہرے قریب لانے کے باعث صلہ جو کہ سیڑھی پہ بیٹھے سے اٹھ کھڑی ہو گئی تھی یکدم پیچھے ہوئی یہ دیکھے بغیر کہ وہ بس اپنا توازن کھونے ہی والی ہے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں میرے کان میں تو بالکل بھی میل نہیں ہوتا جب بھی شاور لیتی ہو ہمیں شہ واش"

"!! !روم سے نکلتے ہی گاز سے کان صاف کرتی ہوں

وہ ہونقوں کی طرح اسکی بے تکی بات کا جوب دے رہی تھی جیسے واقعی کان میں میل کے تودے بھرے ہوئے ہوں۔

" کان کا تو نہیں پتا مگر تمہاری اور میری عادات خوب میل کھاتی ہیں"

" خوب جمے گی جو ایک وجائیں ہم تم کیسا خیال ہے"

وہ شریر لہجے میں کہتا اسکی کمر کے گرد حصار باندھ کر اسکو پیچھے گرنے سے بچا گیا ورنہ صلہ پشت کے بل زینے پہ جا گرتی۔

" میں گر جاونگی سر"

وہ سہمی۔

میں تمہیں کبھی گرنے نہیں دونگا پریشان مت ہو میرے زور بازو میں اتنی طاقت ضرور" ہے بھروسہ رکھو"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" خدا کے بعد آپ پہ ہی تو بھروسہ کیا "

وہ صاف گوئی سے دل کی بات کہہ گئی۔

"! میں تمہارے اس اعتماد کو ہمیشہ برقرار رکھنے کی کوشش کرونگا"

وہ گھمبیر لہجے میں کہتا اسکے قدموں کو مضبوطی جما کر خود سیڑھی سے اتر کر فاصلے پہ جس کھڑا ہاتھ باندھ کے جیسے اب بھی اسکے پاس کچھ تھا کہنے کیلئے۔

صلہ کترا کہ حزیفہ سے نظریں چرائے کچن کی طرف رخ کرنے کو تھی جب اک دفع پھر اسکی جان سولی پہ لٹکی۔

" کل صبح گیارہ بجے تیار رہنا تمہیں میرے ساتھ آفس چلنا ہے"

حزیفہ نے ہوا کی مانند گزرتی صلہ کی مرمری کلائی کو اپنی گرفت میں لیا ہوا تھا۔

" جی اچھا"

وہ محض اتنا ہی بولی اور اپنی کلائی آزاد کروانی چاہی۔

"پوچھو گی نہیں کیوں؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حزیفہ کے دل میں ٹیس سی اٹھی یہ وہ صلہ۔تو نہیں تھی جو حد سے زیادہ بہادر اور انا پرست ہوا کرتی تھی یہ تو کوئی اور ہی لڑکی تھی جو شاید حزیفہ کے احسانوں تلے دابنے کے باعث وہ شاید اپنا اعتماد کھو رہی تھی۔

" آپ بتا دینگے مجھے معلوم ہے خود سے ہی"

وہ حد درجہ پر سکون تھی اور حزیفہ وہ تو جیسے جی اٹھا تھا وہ چھوٹی سی لڑکی اپنا اعتماد ہر گز نہیں کھو رہی تھی بلکہ اس پہ بھروسہ کرنے کی منزلیں طے کر رہی تھی۔

کل آفس میں تمہیں کانٹریکٹ میرج کے پیپرز سائن کرنے ہیں"۔"

" اور شام میں عصر مغرب کے بعد ہمارا نکاح ہے"

وہ ٹھہر کے کہتا صلہ کو شدید قرب سے دوچار کر گیا۔

" جی بہتر میں تیار ملونگی آپکو"

آنسوں پیتی وہ خود کو سنبھالتے ہوئے گویا اب کمزور پڑنا حزیفہ کے سامنے اسکی انا کو گوارا نہ تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم اچھی طرح سوچ لو کل تک کا وقت ہے تمہارے پاس کسی طرح کا پریشر ہر تز بھی"

" نہیں ہے تم پہ

یہ کہہ کر وہ صلہ کو ایک دفع پھر سے سوچوں کے گرداب میں گھرا چھوڑ گیا تھا۔۔۔

اداس چہرے ولڑکھڑاتے قدموں سے صلہ کو

بے حد چمکدار ٹائلز سے مزین فرش پر چلنا دشوار محسوس ہو رہا تھا۔

دکھوں کا ایک صحرا عبور کر کے وہ یہاں تک آئی تھی اور نہ

معلوم صحرا ابھی عبور ہوا تھا یا آغاز ہی تھا۔

جھر جھر جھر آنسوئوں کی روانی کسی جھرنے کی مانند اس کی غلافی آنکھوں سے گرنے لگی

تھی۔

وہ حزیفہ کے بھیجے گئے ڈرائیور کے ساتھ اسکے آفس آتو گئی تھی مگر اب جیسے آگے کیلئے سفر

طے کرنا صلہ کو پل سراط پہ سے گزرنے کے مانند معلوم ہو رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ارے میم کیا ہوا سب ٹھیک تو ہے آپ رو رہی ہے ؟ "

حزیفہ کے آفس کی ور کر شزا نے تعجب سے پوچھا۔ وہی تو اسکو حزیفہ کے کہنے پہ گاڑی سے اترنے کے بعد اب حزیفہ کے روم تک لیکر جا رہی تھی۔

نہیں کچھ نہیں بس ! ! ہاں شاید آنکھ میں کچھ چلا گیا"

" ہے

خود کو بہت تیزی سے سنبھالا دیتے ہوئے وہ اپنا اعتماد بحال کر چکی تھی۔ کسی کے سامنے رونے سے لمحوں بھر کی ہمدردی ضرور مل جاتی ہے مگر عمر بھر کیلئے آپکی زات کے اوپر ہارے ہوئے جواری کی سی چھاپ لگ جاتی ہے

سوائے خدا کے آگے کسی کے سامنے رونا بے وقوفی ہے۔۔

" جی بہتر آیئے یہ ہی ہے حزیفہ سر کا روم"

شزا نے لاپروائی سے شانے اچکا کر کہا وہ فطرتاً لئے دئے رہنے والی لڑکی تھی۔

" ! ! ویسے دکھ بانٹنے سے دل کا بوجھ ہلکا ہو جاتا ہے میم"

شزا نے ناک کرنے سے پہلے بس مسکرا کہ اتنا ہی کہا صلہ کو اسکی مسکراہٹ بے حد شفاف

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لگی اور چہرے پہ موجود نور اس بات کی گواہی دے رہا تھا کہ اسکے سامنے موجود اسکا رف میں سر کو چھپائے لڑکی دل کی کس قدر صاف ہے۔

ہاں اللہ کے سامنے حال دل کہہ دینے سے واقعی دل مطمعین جبکہ روح پر سکون ہو جاتی "

"

صلہ نے بہت نرمی سے شزا کی بات کی تردید کی تھی جبکہ شزا نے چونک کہ صلہ کو دیکھا تھا جس نے آج اس بہت بڑی بات عام سے لہجے میں دل تک پہنچا دی تھی.

شزا اسکو حزیفہ کے روم تک چھوڑ کر جا چکی تھی۔ حزیفہ اپنی چیئر پہ بیٹھا مکمل توجہ سے ایگریمنٹ کے پیپرز کو پڑھ رہا تھا کچھ دیر بعد اسنے مکمل مطالعہ کرنے بعد وہ پیپرز صلہ کی طرف بڑھائے جو کہ بلکل اسکے مقابل بیٹھی اضطرابی انداز میں اپنی مخروطی انگلیوں کو بے دردی سے چٹخانے میں مصروف تھی۔

حزیفہ کا دل چاہا کہ سب کچھ چھوڑ چھاڑ کے مٹی ڈال دے اور صلہ کے دونوں ہاتھوں کو اپنے مضبوط ہاتھوں میں قید کر کہ کہے کہ۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب سے میری دسترس میں آنے والے ہیں تمہاری زات سمیت اس لئے تمہیں کوئی "
"!! حق نہیں میری امانت کو تکلیف پہنچانے کی

مگر وہ یہ فلحال کہنے سے بڑی مشکل سے خود پہ ضبط کے پہرے بٹھاتا جھنجلا کر لب بھینچ گیا تھا۔اس وقت اس قسم کی کوئی بھی بات سامنے موجود لڑکی کو سہی معنوں "دہلا" دینے کا باعث بنتی۔

حزیفہ کی صلہ کی اداس آنکھوں کو دیکھ کہ رگ ظرافت پھڑک اور وہ معنی خیز نظریں اس پہ جمائے لہجے کو کچھ کرخت بنا کہ گویا ہوا۔

نکاح کے معنی پتا ہے یا ان نکاح کے پیپرز کو افرسٹ ایئر کا فارم سمجھ کے فل کر"
"رہی۔؟؟؟

حزیفہ نے جانچتی ہوئی نظروں سے صلہ کا سر تا پیر جائزہ لیا جو پیپرز کو اپنی طرف موڑ کہ ایسے الٹ پلٹ کر بار بار پڑھ رہی تھی جیسے کوئی ناسور ہاتھ لگ گیا ہو۔حزیفہ کی تیوری یکایک چڑھ گئی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" بندہ اب اتنا تو اعتبار کر ہی سکتا ہے اتنے عرصے میں "

صلہ کہ بے اعتبارانہ رویے وہ بڑبڑایا تھا مانو جیسے حزیفہ کو اپنے دل پہ تیز دھار چھریاں چلتی ٹکڑے ٹکڑے کرتی محسوس ہوئی۔

"اس سوال کا جواب دینا آپکے ایگریمنٹ میں نہیں"

وہ نازک سی لڑکی خود کو مضبوط ظاہر کرنے کی ہر "

ممکن کوشش کر رہی تھی تو پھر ایسے کیسے کسی تصدیق کے بغیر صلہ کے نزدیق یہ ایگریمنٹ کسی موت کے پروانے کی سی حیصیت رکھتا تھا تو پھر کیسے آنکھ بند کر کہ دستخت "کر دیتی؟؟

"اب سے 180 دن کیلئے تم صرف میری پابند ہو صلہ"

حزیفہ صلہ کے پیپرز پہ سائن کر دینے کے بعد خود بھی سائن کر کہ اپنی نشست سے اٹھ کھڑا ہوا اور اسکی کرسی کے قریب جا کہ رک کر اسکو بازو سے جکڑتا صلہ کو کرسی سے ایک جھٹکے سے بیٹھے سے اٹھا کر اسکی سراسیمہ آنکھوں میں آنکھیں ڈالے زہریلی ہنسی ہنس دیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جبکہ صلہ وہ تو حیران پریشان حراساں سی سامنے موجوف اپنے محسن کے یکسر بدلے رویے کو دیکھ ششدر رہی تو رہے گئی۔ بھلا حزیفہ کا یہ انداز اس نے آج سے پہلے کہاں دیکھا تھا۔ یکے بعد دیگرے طوفانوں کی نوید اور اتنے سارے دنوں کے زہنی تنائو کا نتیجہ تھا یا کچھ اور !!

صلہ کے اعصاب نے جواب دے ڈالا تھا اور وہ حزیفہ کی بانہوں ہوش و خرد سے بیگانا ہو کہ جھول چکی تھی۔۔

"تو سنو جناب میری تم سے تو کوئی زاتی دشمنی نہیں نکلتی مگر تمہاری پیاری منکوحہ سے میرے بہت سارے حساب نکلتے ہیں۔۔۔"

صبیحہ شاطرانہ مسکراہٹ لبوں پہ سجائے زہر خند لہجے میں اپنی بات کا آغاز کر چکی تھی۔

"تمہیں میرا بھائی تو یاد ہی ہو گا زید؟"

"زید؟؟؟؟"

ھمزہ نے اچھنبے سے صبیحہ کو دیکھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" چلو میں بتا دیتی وہی جس نے سلیپنگ پلز کھا کر خود کو موت کے گھاٹ اتار ڈالا تھا"

اور پھر ہم لوگ پاپا کی ریٹائرمنٹ کی وجہ سے تم لوگوں کے پڑوس والا گھر خالی کر کے "

"چلے گئے تھے کیونکہ وہ پاپا کو کمپنی کی طرف سے دیا گیا تھا۔

" پہلیاں مت بجھاوں سیدھے لفظوں میں میری بات کا جواب دو فوری"

وہ صبیحہ کی عجیب و غریب تمہید پہ بری طرح بپھرا۔

یہ سب ہسٹری سے وابستہ ہے مائی ڈیئر فرینڈ خیر تم نے جو اس روز ریسٹورنٹ میں دیکھا "

" وہ آدھا سچ ضرور تھا

" وہ سب جھوٹ تھا تم اب بھی بکواس پہ کمر کس رہی ہو"

کہا نا حمزہ کہ وہ سب آدھا سچ تھا پورا سچ یہ ہے کہ میرا بھائی زید زینش سے جنونی محبت کرتا"

تھا اس روز بھی جب زینش کو اسنے زبردستی اپنی جان لینے کی دھمکی دے کر بلایا تھا تو اس

روز یہ محظ اتفاق نہیں تھا کہ میں یونیورسٹی سے جلدی آف کروا کر تمہیں بہانے سے اسی

ریسٹورنٹ لیکر پہنچ گئی تھی کیونکہ میں اپنی بھائی کی دیوانگی سے واقف ہو گئی تھی میں جان

" چکی کہ وہ زینی کے حصول کے لئے کسی حد تک جا سکتا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے اسکے ایک رات پہلے ہی تمام باتیں جو کہ اس نے زینی سے کی تھی سب سن لیں"
تھی اور پھر تم میرے کلاس فیلو ہونے کے ساتھ دوست بھی تھے پھر اور نہلے پہ دہلا بچپن
"بھی ہمارا اک ساتھ ایک ہی محلے میں گزرا

بس پھر کیا تھا میں نے تمہیں جان کہ راضی کیا ریسٹورنٹ تک پہنچی وہاں زینی زید کو "
سمجھانے کی کوشش کر رہی تھی کہ وہ کسی کی منکوحہ ہے اور زید نے اسکی منت کی تھی اسکا
ہاتھ تھام کر اور کتنا تڑپ کر کہا تھا کہ میری ہو جاو میں تمہیں زندگی بھر کیلئے اپنا بنا کہ رکھنا
چاہتا ہوں اور زینی نے اسکے ہاتھ کے اوپر ہاتھ رکھ کہ سمجھایا تھا کہ وہ صرف اپنے شوہر کی
"امانت ہے اسے بھول جاو۔

آور تم یہ سمجھے کہ زینی زید کی محبت میں شدید گرفتار ہے آہیں بھرتی پھر رہی ہے کیونکہ "
" ایسا میں نے تمہیں دکھایا تھا

لیکن زینی کے اس روز قطعاً لہجے میں انکار کرنے کی وجہ سے حقیقت تو یہ تھی کہ میرا پیارا"
" بھائی زید دل گرفتہ ہو کہ موت کو اسی رات گلے لگا بیٹھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"!! بس اس دن سے شروع ہوا تھا میرا انتقام زینی سے "

میں نے سوچ لیا تھا کہ جب میرے بھائی کو محبت نے مات دی ہے تو زینی کو بھی اسکی محبت کبھی نہیں مل سکیگی زندگی بھر وہ تڑپے گی تمہیں حاصل کر کہ بھی نہیں کر سکیگی جس کیلئے

" میں نے اپنی بہن حریم کو مہرا بنایا

میں چاہتی تو تمہیں اپنے زریعے بھی شیشے میں اتار لیتی مگر وہ کیا ہے نا کہ سمیر مجھے پرپوز کر" چکا تھا اور میں کیسے اسکو انکار کر دیتی جبکہ وہ میری خالا کا بیٹا ہونے کے ساتھ مجھ پہ بری "طرح فدا بھی تھا۔۔

حریم وہ تو تھی ہی شروع سے مجھ سے ڈر کہ رہنے والی اور تھی بھی میری سوتیلی بہن!! " اسکو تو میں نے یہی کہا تھا کہ تمہارا نکاح ہوا تھا لیکن زہنی ہم آہنگی نہ ہونے کے باعث ختم "ہو گیا۔

میں نے اسکو تمہاری زندگی میں شامل جردیا زینی کی سوتن بنا کہ اب زینی ساری زندگی کیلئے "تڑپے گی۔

اور سمیر اور میرے درمیان میں سے بھی کباب میں سے ہڈی نکلی شکر"۔۔۔ "

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سمیر کے شاطرانہ دماغ نے بھی میرا بہت ساتھ دیا اور تمہارے بھائی کی سمیر کے ساتھ "
"بزنس میں شئیرز انویسٹمینٹ کروادی ہاہاہا۔۔۔۔

اب بس تم سمیر سے بنا کہ رکھنا ورنہ تمہارے بھائی کہ لاکھوں کہ شیر ڈوب سکتے "
"ہیں۔۔۔۔۔۔

حمزہ نے صبیحہ پہ اک قہر آلود نظر ڈالی اور مزید کچھ بھی سنے بغیر لمبے لمبے ڈگ بھرتا گھر سے نکلتا گیا سمیر کے اب اسکا رخ اپنے گھر کی طرف تھا زینی سے ملنا تھا بات کرنا تھا اور۔۔۔۔اور معافی طلب کرنا تھی۔

"زینی۔۔۔۔

مدھم لہجہ میں کہتا وہ آہستہ آہستہ کچھوے کی سی چال چلتا زینی کے بیڈ روم تک آیا تھا مگر زینی کو کمرے میں ندارد پا کہ وہ ان دیوانہ وار اسکو کبھی کمرے سے ملحق ٹیرس میں تو کبھی ڈریسنگ روم میں تلاش رہا تھا حد تو یہ تھی کئی دفع باتھ روم کے دروازے پہ دھڑا دھڑ زور زور سے دستک دے ڈالی مگر جب باتھ روم کا دروازہ ناچار کھول کہ دیکھا تو وہاں بھی زینی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کو نہ پا کر وہ مزید شش و پنج میں پڑھ گیا تھا بیک وقت کئی خوفناک وہمات نے اسکے دل و دماغ کو جھنجوڑ کہ رکھ دیا تھا۔

شام کے چھ بجے کا وقت ہو چکا تھا مغرب میں بس کچھ ہی دیر باقی تھی آج کا پورا دن اسکا صبیحہ کی وجہ سے شدید ازیت ناک گزرا تھا۔

ملازمہ سے پوچھا اس نے بھی لاعلمی کا اظہار کیا کبیر کی کیئر ٹیکر سے دریافت کر چکا تھا مگر ہر طرف سے لاعلمی کا ہی سگنل ملا۔

حمزہ پورے گھر میں اسکو تلاش کرنے کے بعد آخر کار باہر گھر کے بھلی طرف بنے چھوٹے سے لان کی طرف نکل آیا اور بس وہاں پہنچ کہ اسکی تلاش پوری ہوئی۔

زینی سامنے ہی لان میں گھاس پی بیٹھی اداس شام کا منظر پیش کر رہی تھی۔ حمزہ نے خود میں ہمت پیدا کر کہ زینی سے سامنے کیلئے خود کو تیار کیا تھا۔

" کیوں آئے ہو تم اب کیا میری بربادی پہ کہکہ لگانے باقی رہے گئے ہیں یا پھر میری بے بسی پہ جشن منانا باقی ہے"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اسکے کچھ بھی کہنے سے پہلے ہی اسکے قدموں کی چاپ پہچان کہ پتھریلے لہجے میں استفسار کر رہی تھی۔

حمزہ دنگ ہی تو رہے گیا تھا کہ کیسے وہ اسکو محسوس کر رہی تھی۔

" پلیز بات سنو زینی"

" مجھے ایک موقع دو ازالہ کرنا چاہتا ہوں تمام زیادتیوں کو

زیادتیاں؟؟؟؟"

زیادتی نہیں کی آپ نے میرے ساتھ حمزہ آپ نے میری روح سمیت میری پاکیزہ "

" محبت کو چھلنی کر دیا ہے

وہ شدت کرب سے پھٹتے دل و برستی ہوئی آنکھوں سے حمزہ کو تمسخر زدہ لہجے میں دریافت" کر رہی تھی"۔

مجھے معاف کر دوں میں نے تم پہ شک کیا زینی تم جو چاہے سزا دے دو بس مجھے معاف"

" کر دو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حمزہ۔سے زینی کا دل شکن انداز برداشت سے باہر ہو رہا تھا وہ تو اس زینش کو جانتا تھا جو اسکے آگے پیچھے بس اسکیلئے ہی تھی۔

میں نے تمہیں معاف کیا میرے رب نے تمہیں معاف کیا حمزہ جاو اپنی بیوی کے ساتھ "
" خوشگوار زندگی کا آغاز کرو

زینی میں تمہارے تمہارے ساتھ نئی زندگی شروع کرنا چاہتا ہوں تم سہی تھیں صبیحہ "
" نے یہ سب کچھ کیا ہے مگر اب میں حقیقت جان گیا ہوں

ہا حقیقت کیا خوب کہی تم نے بھی یعنی اب ایک اور لڑکی کی زندگی تم اجاڑ دو گے !! مجھے "
" ایسا آباد نہیں ہونا

تو پھر تم بتاو زینی میں کیا کروں ؟؟؟

وہ اسکے دونوں شانوں کو مظبوطی سے تھام کہ پشیماں تھا زینی کو پہلی دفع حمزہ کی آواز و نگاہوں میں محبت کی چاشنی محسوس ہوئی تھی مگر اب سب کچھ ختم ہو چکا تھا کچھ بھی تو باقی نہی رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"!! تم اب کچھ نہیں کو گے جو کرو نگی میں کرو نگی تم بس دستخت کرو گے"

وہ ایک لفظ کو چبا چبا کے کہتی اپنے بازوں کو اسکی گرفت سے ایک دم آزاد کرا کہ فاصلہ پہ جا کھڑی ہوئی تھی اور یہ فاصلہ اتنا زیادہ نہ ہونے کے باوجود حمزہ کو صحیح معنوں میں میلوں کا محسوس ہوا۔

"کیا کہنا چاہتی ہو تم زینی؟؟؟؟"

اسکو اپنی ہی آواز یکسر اجنبی لگی۔دل تھا کہ بس اب پھٹا کہ تب۔

تم نے معافی مانگی میں نے تمہیں معاف کیا اب میں تم سے خلا لو نگی اور تم بھی بغیر کسی" حیل وحجت کو میرے فیصلے کو تسلیم کرو گے۔

یہ وہ ہی جانتی تھی کہ کس طرح موت کو گلے لگا کہ یہ سنگین کاٹ دار جملا ادا کر پائی تھی۔

" زینی تم ایسا نہیں کر سکتی ہو پلیز زینی یہ ظلم مت کرو مجھ پہ"

"تم تو میری ہو نا؟"

وہ کہتے ہیئے دکھ سے نڈھال لیکن محبت کی شدت سے گھبرا کے اسکو بانہیں پھیلا کر گلے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے لگانے کو تھا جب زینی نے اسکے ہاتھوں کو جٹک کے دونوں ہاتھ سینے پہ جما کہ زور دار دھکا دیا۔

"میں تمہاری تھی اور تا عمر تمہاری ہی ہو کہ رہنا چاہتی تھی مگر اب تمہاری محبت میں شراکت دار حریم بھی ہے تمہاری بیوی اور میں ایک بٹے ہوئے کانوں کے کچھے مرد کے ساتھ ساری عمر نہیں گزار سکتی یہ نا ممکن ہے"

"کیا پتا آگے کبھی تم کسی کی باتوں میں آجاؤ اور میرا بسا بسایا گھر ہی اجاڑ دو اسلئے مجھے تو معاف ہی رکھو یہ دیکھو میرے جڑے ہوئے ہاتھوں اب بس کرو رحم کرو میری زات پہ چکے جاو میری نظروں سے فلحال"

وہ اسکے آگے ہاتھ جوڑے پھوٹ کے رو دی تھی۔

"صلہ کیا ہو گیا تمہیں میں تو مزاق کر رہا تھا پلیز ہوش کرو یار"

حزیفہ اسکو ہوش میں لانے کیلئے ہر ممکن جتن کر رہا تھا مگر ہر کوشش رائیگاں ہی ٹھہر رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آخر کار صلہ کی بیحوشی سے گھبرا کہ وہ اسکو اپنی مضبوط پناہوں میں لیکر ہسپتال پہنچ چکا تھا۔

ڈاکٹر کے مطابق زہنی الجھنوں و پریشانیوں کی وجہ سے صلہ کو نروس بریک ڈاون ہوا تھا۔

"ڈاکٹر صاحب کسی طرح کی فکر مندی کی تو بات نہیں؟؟؟"

ڈاکٹر کے مکمل معنے کے بعد وہ پریشان سہ ڈاکٹر سے گویا ہوا۔

"یہ آپکی؟؟؟"

ڈاکٹر نے تصدیق چاہی۔

" میری وائف ہے"

حزیفہ کے لبوں سے بے ساختہ ادا ہوا۔

"آپکی وائف کو ہمیں ایڈمت کرنا ہو گا ڈیپریشن کی وجہ سے انکی صحت بھی خاصی ابتر ہو چکی
ہے جس کے اسرات انکے پورے نروس سسٹم پہ پڑ رہے ہیں"
"۲ سے ۳ دن ہمیں انکا مکمل ٹریٹمنٹ کرنا ہو گا پھر ہی کچھ کہا جا سکتا ہے"

" ڈاکٹر نے مکمل تفصیل سے آگاہ کیا"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"یہ ٹھیک ہو جائیگی نا؟؟؟؟"

وہ اب بھی اک ہی نقطے پہ اٹکا ہوا تھا۔

آپکی شادی کو لگتا ہے زیادہ وقت نہیں گزرا خیر ایسا ہوتا ہے اکثر آپکی وائف ویک بھی"

" بہت ہیں آپ خیال کیا کریں

ڈاکٹر کے ڈھکے چھپے لفظوں میں کہی بات کا مطلب سمجھ کہ وہ خفت سے سرخ پڑ گیا۔

" استغفر اللہ"

دل نے دھڑکنوں کے ساتھ مل کے کہا۔۔

" جی بہتر ڈاکٹر صاحب درست فرمایا آپنے"

وہ کھسیاہٹ پہ قابو پاتا اک اک لفظ کو چبا چبا کہ بولا۔

" ظالم حسینہ کچھ نہ ہونے پہ یہ حال ہے گر جو کچھ ہو گیا تو یہ ڈاکٹر تو کرفیو عائد کر دیگا"

وہ دل ہی دل میں بڑاتا ہوا باہر آیا اور اک نرس کو کچھ دیر صلہ کی حفاظت پہ معمور کرنا نہیں بھولا اب اسکا رخ

گھر کی طرف تھا جہاں جفا اور دانی تنہا تھے ہسپتال میں کافی ٹائم لٹ چکا تھا اور پھر یہ حمزہ کا بھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہسپتال نہ تھا جہاں وہ تعینات تھا۔ یہ ہسپتال اسکے آفس سے قریب تر تھا اسی لئے حزیفہ نے رسک لینے کے بجائے ادھر ہی گاڑی روک دی اور صلہ کو لئے اندر ہسپتال میں داخل ہو گیا۔

مغرب کے بعد کا وقت ہو چلا تھا وہ تیز ڈرائیو کرتا ڈیفنس سے گلشن اقبال پہچا تھا۔ جفا اور دانی کو کسی نہ کسی طرح مطمعین کر کے وہ ان دونوں کو لیکر اس گھر جا رہا تھا جہاں اسکی سانسیں زینی حمزہ اور کبیر بستے تھے اب اس گھر میں جفا اور دانی کا بھی اظافہ ہونے جا رہا تھا۔

صلہ کے ہسپتال میں ہونے کے باعث اسکو بھی اسی کے ساتھ رات دن ہسپتال میں گزارنے تھے ایسے میں جفا اور دانی کو تنہا چھوڑنا حزیفہ کو کسی طرح بھی گوارا نہ تھا بچے ہی تو تھے دونوں اسکے لئے بلکل حمزہ زینی اور کبیر کی مانند۔

لیکن گھر پہنچ کر جو منظر اسکو دیکھنے کو ملا وہ اسکو بری طرح توڑ پھوڑ گیا تھا

تمہاری ہمت کیسے ہوئی ذینی کے ساتھ اتنا سب کرنے کے باوجود اس کا راستہ روکنے کی یا"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"پھر اس کا ہاتھ پکڑنے کی؟؟؟

"تمہیں شرم نہیں آئی ذرا سی بھی؟؟ "

ھزیفہ گھر میں جیسے ہی جفا اور دانی کے ساتھ داخل ہوا سامنے کا منظر ملاحظہ کر کے جیسے اسکو پتنگے لگ گئے تلخی آنکھوں میں یکایک بھری تھی۔

حمزہ، زینی کا زبردستی ہاتھ پکڑے اس کو جانے سے روک رہا تھا اور زینی زار و قطار روتے ہوئے کہہ رہی تھی کہ"

"

اب کچھ نہیں بچا سب کچھ ختم ہو گیا ہے!! اس پاک رشتے کا اختتام ہونا تھا سو ہو گیا "

ہے"

" ناو گیم اذ آور حمزہ "

زینی چنگھاڑتی ہوئی اپنا آپا کھو بیٹھی تھی اور یہی وہ وقت تھا جب وظیفہ کا دل اس کی بے بسی پر خون کے آنسو رویا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیسا کرب تھا اس کی بہن کے لہجے میں!! مان ٹوٹنے کا دکھ سب سے زیادہ تکلیف دہ ہوتا ہے۔یہ وظیفہ کو زینی کی صورت میں معلوم ہوا تھا۔

"بھائی پلیز آپ تو میرے بھائی ہو نا؟؟"

"زینی سے کہیں کہ مجھے وہ معاف کر دے میں غلط تھا مجھے زینی کے خلاف بہت غلط برین واشنگ کی گئی تھی جس کا نتیجہ اس طرح سے نکلا"

"وہ۔آپکی بات کبھی نہیں ٹالتی ہے بھائ"

"اچھا یہ بھی خوب کہی تم نے کہ زینی میری بات مانتی ہے کل کلاں کو تم میرے اور زینی کے مقدس رشتے پہ بھی بہتان لگا دو!! "

حزیفہ سفاک ہوا۔

"خناس بھرا ہوا تھا اب تک میرے دماغ۔"

لیکن اب میں سب کچھ جان چکا ہوں!! کون سہی تھا کون غلط"۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حمزہ نے بے بس سی نگاہوں سے بھائی کی طرف دیھا جیسے اب وہی خدا کے بعد اس کی ڈولتی کشتی کو سنبھالا دے سکتا ہے لیکن حزیفہ نے تلخی۔سے اپنا رخ پھیر لیا۔

۔

" جو بھی فیصلہ سچ یا جھوٹ!! جو بھی کیا تم نے خود ہی ہر چیز کو اپنے دماغ کے ترازو میں صحیح اور غلط تصور کر کے فیصلہ کر لیا تھا اور اب بھی تم اسی روش پہ اپنی بر قرار ہو۔ "

" نہیں بھائی آپ صرف ایک دفع تو مجھے بھی سمجھئے۔"

وہ مچلا حزیفہ کے مکمل بائیکاٹ نے تو جیسے اسکی ہمت ہی توڑ ڈالی تھی۔

بچے تو نہ تھے کہ کسی نے کچھ کہا اور تم نے لبیک کہہ دیا"۔۔۔"

" اور رہی بات کس نے کیا کہا اور کیا نہیں!! یہ مجھے جاننا بھی نہیں ہے"

کیا پٹی پڑھائی تمہیں کس نے؟؟ مجھے کوئی سروکار نہیں اس بات سے مجھے میری بہن پر" مکمل بھروسہ ہے اور یہ بھروسہ تا قیامت قائم و دائم رہے گا"۔

ھزیفہ نے بڑھ کے سسکتی ہوئی زینی کہ سر پہ دست شفقت رکھا۔دو موتی اس قدر محبت پہ زینی کی آنکھوں سے لڑھکے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"! کاش بھائی کاش

جسطرح آپکو میری زات پہ مکمل اعتماد ہے بلکل اسی طرح کی اگر حمزہ کو بھی میری ذات پر" مکمل اختیار حاصل ہوتا تو آج حالات اس نو عیت پہ نا پہنچتے لیکن

اعتبار کی قلت اور شک کی زیادتی ! ! ر شتوں کی خوبصورتی نیست و نعبود کر دیتی"۔

" انسان ہے کہ وہ خود بہت ناقدرا ہے اور اس بات کا صبوط تم نے مجھے دے دیا حمزہ "

ارے تم کیا مجھے چھوڑو گے میں خود تمہیں چھوڑتی ہوں ! ! اپنی محبت کی اتنی تزلیل" ہونے کے بعد میں تم پہ اک نظر تو دور کی بات تمہارے عکس تک کو اپنے ارد گرد

" برداشت نہیں کر سکتی

! ! ہنہہ۔۔۔۔۔۔

" بات کرتے ہو معافی کی نا ممکن"

یاد رکھنا حمزہ محبت جب زد پہ آ جائے نا تو نفرت اور انتقام جیسے لفظوں کو بھی مات دے " دیکر محبوب کو تڑپنے پہ مجبور کر دیتی ہے ایسے کہ نہ رات اسکی اور نا دن اسکا رہے جاتی ہے تو

" بس خلش

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اپنی بات کہہ کر بے دردی سے آنسوؤں کو ہاتھ کی پشت سے صاف کرا پنے کمرے میں جانے کو تھی جب حزیفہ کی کرخت آواز نے اسکے قدموں منجمد کر ڈالا۔

"زینی تم ہر طرح کا فیصلہ خود کر سکتی ہو!! میرے بھائی نے جو تمہارے ساتھ کیا ہے اس کیلئے میں تم سے معافی مانگتا ہوں۔"

"میری طرف سے تمہیں مکمل اجازت ہے اپنے لئے فیصلا لینے کی"۔

حزیفہ نے قہر آلود نظر حمزہ پر ڈالی اور اکھڑا اکھڑا وہ جفا اور دانی کا ہاتھ پکڑ کے تیزی سے زینش کے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

ذینی نے مرے مرے قدموں سے حزیفہ کی پیروی کی اب وہاں رکنے کا جواز ہی پیدا نہیں ہوتا تھا۔

!! سب ختم ہو گیا تھا

کچھ بھی تو باقی نا بچا تھا۔۔۔۔

!! کچھ بھی نہیں۔۔۔

لیکن آخری محبت تو پھر محبت تھی ایک آخری بار اس ظلم کے بادشاہ کی طرف دیکھنا نہیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھولی تھی۔

کاش ایسا ہو کہ اب کے کچھ دعا نہ کرو۔۔

زینی بچے میں تم سے بہت پشیماں ہوں میرے بھائی کی وجہ سے آج تم اتنے دکھوں کی" "!پاداش سے گزر رہی ہوں

حزیفہ نے زینی کے کمرے میں آتے ہی اپنی بات کا آغاز کیا دل پہ جو بھاری سل تھی اسکا بوجھ اب اٹھائے سے بھی تو نہیں اٹھ سک رہا تھا۔

بھائی میرا دکھ میری قسمت کا لکھا اور میں اللہ کا فیصلہ مانتی ہوں ! !اس میں بھی میرے" "لئے اللہ رب اعزت نے بہتری پوشیدہ رکھی ہو گی بلاشبہ

" آپ بالکل بھی خود کو مورد الزام نہ ٹھہرائیں"

وہ جبراً مسکرائی۔

"بھائی یہ دونوں؟؟؟؟"

جفا اور دانی کو خاموش کھڑا دیکھ زینی نے استفسار کیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زینی کو وہ دونوں بچے بالکل اپنی ہی طرح بے بس ولاچار معلوم ہوئے تھے وہ بھی تو ایسی تھی۔ جبکہ دانی نے آگے بڑھ کے زینش کے گلے میں اپنے بازو حائل کر کہ اسکے آنسوں کو پونچھا۔

"زینی آپ روئیں نہیں!! میں ہوں نہ دیکھنا میں ڈھشم ڈھشم ان برے والے بھائی کو خوب ماروں گا بس بڑا ہونے دو مجھے"

دانی نے اپنی معصوم سی آواز میں زینی کو تسلی دینا چاہی اور زینی دانی کی محبت پہ اک دفع پھر زار و قطار رو دی۔

"وہ غیر ہو کہ اسکی تکلیف پہ غمزہ تھا کتنا چھوٹا تھا وہ لیکن پھر بھی رویوں کو پڑھنا سیکھ گیا تھا۔"

جفا جو بڑی حسرت سے یہ منظر دیکھ رہی تھی حذیفہ کے اشارہ کرنے پہ زینی کے کھلے بازوں کے حصار میں جا کہ وہ بھی اپنا دکھ ان کے ساتھ بانٹنے کی مکمل کوشش کرنے لگی۔۔

"اب سے یہ ہم سب کا گھر ہے"۔

حزیفہ نے مان سے زینی کی طرف دیکھ کہ کہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھائی جو آپ کا حکم"۔"

ذینی نے تعید کی اور چاہ کر بھی کوئی ایسا سوال نہ کیا جس کے باعث ان دونوں بچوں کو تکلیف پہنچتی۔

جفادانی کا ہاتھ دھلا دو بچے اسنے چاکلیٹ کھائی ہے۔

حزیفہ نے دانستا ان دونوں کو منظر سے ہٹایا تھا۔

"بھائی یہ کون ہیں؟؟؟"

لبوں پہ مچلتا سوال آخر کار آزاد ہوا زینی کہ وہ اب کافی حد تک۔خود کو سنبھال چکی تھی سب کیلئے۔

"یہ ہماری ہی طرح یتیم ہے ذہنی۔"

بڑے توقف کے بعد حزیفہ نے ازیت بھرے لہجے میں جواب دیا۔

بس بھائیوں کچھ مت کہیے گا"۔"

"اس سے آگے سننے کا مجھ میں حوصلہ نہیں ہے اور شاید آپ میں کہنے کا بھی"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"!!ذینی میری بہن!!بس اب ہم لوگ ہی ایک دوسرے کا کل اثاثہ ہے "

"کیا تم دونوں کو سنبھال سکو گی؟؟؟ "

"جب تک ان کی بہن صلہ اسپتال سے صحت یاب ہو کے واپس گھر نہیں آجاتی۔ "

حذیفہ نے جان بوجھ کے اب صلہ کا قصہ چھیڑا تھا وہ جفا اور دانی میں پہلے ہی ذینی کو الحاد چکا تھا اب صلہ کو لیکر زینی کے ذہن کو تیار کرنا تھا۔وہ زینی کے دل ودماغ کو یکے بعد دیگرے زلزلوں سے دوچار کرنے کا متمنی ہر گز بھی نہ تھا۔

وہ جس وقت کمرے میں آیا اس وقت رات کے 10 بجے کا ٹائم ہو چکا تھا اور حزیفہ سے شدید لعنت ملامت سن کے وہ گھر سے باہر چلا گیا اور خوامخواہ گھنٹوں سڑک کی خاک چھان کے آخر کار لوٹ کے بدھو گھر کو ہی واپس آیا۔

حریم پہ نظر پڑی جو پیر سکیڑے صوفے پر بیٹھی نہ جانے کن سوچوں میں غرق تھی۔

کچھ کہے بغیر اسکو وہ اپنے کپڑے نکال کے الماری میں سے ڈریسنگ روم میں چینج کرنے کے لیے جا گھسا تھا کچھ دیر بعد وہ جب واپس آیا اس وقت بھی ہریم ہنوز اسی پوزیشن میں بیٹھی غیر مرئی نکتے پر غور وفکر کرنے میں مصروف تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خلاؤں میں نظریں جا آئے وہ نا جانے کیا تلاش کر رہی تھی

وہ خاموشی سے بھوکا پیاسا اپنے بیڈ پر نیم دراز ہو گیا لیکن حریم کی آواز نے اس کو یک دم ہی سیدھے ہونے پر مجبور کر ڈالا۔

سچ آپ بھی جان چکے ہیں اور میں بھی جان چکی ہوں"۔۔۔۔"

" ھنہہ۔۔۔۔۔۔۔۔پھر۔۔۔؟؟؟"

وہ نا سمجھی سے استفامیہ نظروں سے حریم کو دیکھ رہا تھا۔

"آپ مجھے یتیم خانے چھوڑ آئے پلیز۔"

حریم کا لہجہ کسی بھی احساس سے عاری تھا۔

کیا بیوقوفانہ قسم کی بات کر رہی ہو؟؟؟

" میں ویسے ہی بہت پریشان ہوں خدارا میری پریشانی کو کم کرو مجھے مزید مت ستائو۔

وہ پہلے بہت جھنجلایا ہوا تھا حریم کی بات نے تو جیسے اسکو سرتاپا تپا ہی دیا تھا۔

آپکی اور سب کی پریشانی کو ختم کرنے کی غرض سے ہی تو یہ ے جویز پیش کی ہے"۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ کسی ہاری ہوئی کھلاڑی کی طرح لگی حمزہ کو اس پل کل تک جو لڑکی اسکو ناک وچنے چبوانے کی تگ ودو میں تھی آج وقت نے اسکو سر کے بل زمین بوس کیا تھا۔۔

"""تم۔۔۔۔۔۔ تمہیں نہیں پتا یتیم خانے میں کیا ہوتا ہے اور کیا ادھر کے حالات ہیں؟"

ابھی تک تو نہیں معلوم لیکن"

ھمزہ کا لہجہ نرم۔پڑا حریم کی حالت زار دیکھ کہ اور وہ بیڈ سے اٹھ کھڑا اٹھ کھڑا ہوا۔

صوفے پر بیٹھی حریم کا ہاتھ پکڑ کہ وی اس کو بیڈ پہ لے آیا جہاں کچھ دیر پہلے وہ نیم دراز ہوا تھا۔

حریم بالکل اس کے عین سامنے بیٹھی تھی ہاتھ بھر کے فاصلے سے۔

"میں بالکل آپنے مکمل ہوش وآواز میں ہوں پلیز زینی کے ساتھ مزید غلط مت کریں"

"!!وہ ایسے رویے کی مستحق نہیں ہے غلطی میری ہے جو میں آپ کی زندگی میں آئی "

آپکے متعلق کچھ تحقیقات کر لیتی تو آج یہ دن آپ کو اور مجھے دونوں کو ہی نہ دیکھنا پڑتا اور"

"نہ ہی زینی اس قدر اذیت سے دوچار ہوتی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم کے دل میں یہ بات جڑ پکڑ گئی تھی کہ وہ زینی کی مجرم ہے بس اس سوچ کہ ہاتھوں وہ اپنا سکون چین برباد کر بیٹھی۔

"میں تمہاری بات سمجھ گیا ٹھیک ہے اب زینی کے ساتھ کچھ بھی غلط نہیں ہو گا کوئی نا انصافی نہیں ہو گی لیکن اب دوبارہ میں اپنی غلطی نہیں دہرا سکتا!! میں تمہارے ساتھ بھی اب کوئی زیادتی نہیں کروں گا اور نہ ہی کوئی حق تلفی ہو گی تمہاری۔"

"!! تم بھی میری بیوی ہو بالکل اسی طرح جیسے ذہنی ہے۔"

"جانتے بوجھتے میں تمہیں دلدل میں نہیں دھکیل سکتا ہوں! بہت اچھی طرح جانتا ہوں یتیم خانوں کا حال۔"

وہ اس کو سینے سے لگاتا خود میں بھینچ گیا تھا حریم اس کی پناہوں میں قید پھوٹ پھوٹ کے رو دی۔

اس کے اپنے ہی دکھ تھے جن کو بہن بھائی کا رتبہ دیا وہ اس کے سودے باز نکلے سگے ہی نہ تھے۔

اس کا سودا کر ڈالا!! آپنی بہن کا ہی سودا کر ڈالا اس کے اپنوں نے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ کیسے اپنے تھے بھلا؟؟؟

اور یہاں حذیفہ کا روپ دیکھ کے اس کو جس قدر حیرت ہوئی تھی کہ وہ حمزہ کا سگا بھائی ہونے کے باوجود بھی رشتوں میں برابری قائم کرنے کے لیے ہراساں ہوئے جا رہا تھا اپنے ہی بھائی کو شدید دھتکار کے رکھ دیا تھا۔

اور حمزہ وہ تو جیسے اب مقدمہ لڑتے لڑتے نڈھال ہو گیا تھا اس کو بھی کسی کی ضرورت تھی جو اس کے دکھوں اور غموں کو اپنے ناتواں کاندھوں پر اٹھا سکے اس کے بوجھ بانٹھ لے۔

انجانے میں ہی سہی مگر وہ دونوں ایک دوسرے کی ذات میں مکمل کھو چکے تھے ایک دوسرے کو اپنا تن، من مکمل سونپ ڈالا۔۔۔۔

رات دھیرے دھیرے سرکنے کو تھی لیکن وہ دونوں ایک دوسرے میں مگن وقت اور حالات سے شاید وقتی طور پہ ہی سہی خود کیلئے سکون و راہ فرار ڈھونڈ چکے تھے۔

"کیا ہوا ہے بھائی اس کو؟؟؟"

زینی نے کچھ حیران و فکر مندی لہجے میں دریافت کیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"!! صلہ کا نروس بریک ڈاون ہوا ہے زینی"

" پے در پے دکھوں کو جھیلنے کی سکت ختم ہو چکی ہے اس کی "

ھظیفہ نے تمہید باندھی اصل بات کے لئے۔

"اللہ رحم کرے ان بہن بھائیوں پر "

"بھائی پلیز کچھ بتائیں گے کہ کیا گزری ہیں ان پہ؟؟؟ "

آخر کار ہمت مجتمع کر کے وہ پوچھ ہی بیٹھی۔

صلہ کے ماں باپ کے انتقال کے بعد اس کے قریبی رشتہ داروں نے اس کی شادی دور" پڑے کہ ایک رشتے دار سے طے کروادی تھی وہ لڑکا میرا دوست ہے اور ایسے میں جب اس نے مجھ سے مدد طلب کی اور میرا خفیہ نکاح کروانے کو کہا تو میں منع نہیں کر سکا آخری دوست ہی دوست کے کام آتا ہے برے وقت میں اور بلاشبہ بری گھڑی برا وقت کسی پہ "بھی آسکتا ہے۔

" بس یہی سوچ کے میں نے فیصلہ کر لیا اور تمام معملات اللہ توکل چھوڑ دئے۔"

صلہ کے ماں باپ کے اچانک موت کے بعد یکدم شادی صلہ کہلئے کسی دھچکے سے کم نہ"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھی۔

اس کو حالات کے زہریلے ناگ نے کچھ ایسا ڈنسا کہ وہ وہ برداشت نہ کر سکی اور پھر چھوٹی

"!! بھی کافی ہے وہ

تم ملو گی تو تمہیں خود بھی دکھ ہو گا اس کو دیکھ کے اتنی سی عمر میں کیا کیا وہ خندہ پیشانی "

" سے جھیل چکی ہے اور نا جانے ابھی کیا کچھ جھیلنا اسکی قسمت میں ہے

۔

حذیفہ نے جان کر بات میں جوڑ توڑ کی صلہ کا پردہ بھی رکھنا تھا اور بہن کے دل کی دل

آزاری بھی گوارا نہ تھی بس یہی وجہ تھی کہ سچ اور جھوٹ ملا کے کہے گیا اپنی بات۔

"!! بھائی آپ پریشان نہ ہوں"

آپ نے جو کیا بہت اچھا کیا اور آپ کی نیکی ضرور ہم سب کے لئے دلی سکون اور "

"!! اطمینان کا باعث بنے گی انشاءاللہ

جفا اور دانی کو میں سنبھالو نگی بلکہ یہ دونوں اب سے میرے ساتھ میرے کمرے میں ہی"

رہیں گے میری تنہائیوں کے ساتھی بن کے میں ان کا دکھ بانٹو گی اور یہ میرے"۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ پر عزم لہجے میں کہتی پھیکی سی مسکراہٹ کبوں پہ سجا گئی۔

مگر زینی کی اس مسکراہٹ میں کتنا صبر اور ہمت تھی یہ حزیفہ بخوبی جانتا تھا۔

وہ ہسپتال واپس آچکا تھا رات ۱ بجنے کو تھے ۔

صلہ کو ہلکا ہلکا ہوش آچکا تھا۔ حزیفہ کو یہ دیکھ کہ دلی راحت ملی تھی کہ وہ اب واپس ہواسوں میں لوٹ رہی ہے اور جلد ری ریکوری کر جائیگی۔

" بابا پانی"

صلہ کے لب پھڑ پھڑائے جبکہ حزیفہ اسکے پاس ہی بیڈ کے قریب کرسی کھسکا کر بیٹھا " بیٹل بے "موبائل میں کھلینے میں مصروف تھا نیند تو اسکو ہسپتال ایک منٹ کیلئے بھی نہیں آنی تھی اسلئے رات گزارنے کیلئے اپنا پسندیدہ گیم کھیلنے میں خود کو مگن کر لیا۔ اسکی محویت کو صلہ کے دوسری بار پانی کیلئے پکاراوت اسکے وجود میں ہوتی حرکت نے توڑا تھا۔

"!! مانا کہ تم سے عمر میں تھوڑا بڑا ہوں مگر اتنا بھی نہیں کہ تم مجھے بابا ہی کہنے لگو "

حزیفہ نے صلہ کے بابا کہنے پہ برا منہ بنایا اور زیر لب بڑبڑا دیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہتے ہوئے ٹیبل پہ رکھی منرل واٹر کی بوتل سے ڈسپوزیبل گلاس میں پانی انڈیل کہ صلہ کہ لبوں سے لگایا۔ لیکن اس طرح صلہ کو پانی پینے میں خاصی دشواری ہو رہی تھی۔

ھزیفہ نے بغیر کسی ہچکچاہٹ کے اپنا ایک بازو صلہ کے سر کے نیچے پھنسایا اور اسکو کچھ اونچا کر کہ دوسرے ہاتھ سے گلاس ایک دفع پھر اسکے پنکھڑی کی مانند درخ و گداز لبوں پہ لگا دیا ۔

صلہ نے پانی پیتے ہوئے نیم واہ آنکھوں سے عالم غنودگی میں حزیفہ کو دیکھا لیکن زیادہ دیر زہن پہ قابو نہ رکھ سکی اور واپس غنودگی و کمزوری کے باعث آنکھیں موند گئی۔

ھزیفہ نے احتیاط سے صلہ کو واپس تکیہ پہ لٹایا اور دھیرے دھیرے اپنے ہاتھ کی انگلیوں کے پوروں سے اسکے سر میں راحت پہنچانے لگا۔ نگاہیں ہنوز صلہ کے چہرے کا طواف کر رہی تھیں۔

ناجانے کس احساس کے تحت وہ تھوڑا جھکا تھا اور اپنے سلگتے لبوں کو بیساختہ صلہ کی یخ بستہ پیشانی پہ رکھ کر بوسا دے ڈالا .

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کانچ اٹھانے پڑ جائیں

تم ہاتھ ہمارے لئے جانا

جب سمجھو کہ کوئی ساتھ نہیں

تم ساتھ ہمارا لے جانا

جب دیکھو کے تنہا تم ہو

اور راستے ہیں دشوار بہت

تب ہم کو اپنا کہہ دینا

بے باک سہارا لے جانا

جو بازی بھی تم جیتو گے

جو منزل بھی تم پاؤ گے

ہم پاس تمہارے ہوں نہ ہوں

احساس ہمارا لے جانا

اگر یاد ہماری آجائے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم پاس ہمارے آجانا

بس اک مسکان ہمیں دینا

.....پھر جان بھی چاہے لے جانا

ایک جزب کے عالم میں اسنے اپنے دیکتے لب صلہ کی پیشانی سے ہٹا کہ کان کے بے پناہ قریب لیجا کہ اپنی پسندیدہ نظم کہہ سنائی تھی۔

حزیفہ کا لہجہ مہک رہا تھا ایک ایک ادا ہوئے لفظ میں سے خوشبو ماحول کو جیسے اپنے سحر میں جکڑ رہی تھی۔

وقت تھا جیسے تھم چکا تھا یا پھر سرکنے سے انکاری ہو چلا تھا۔

ایک فسوں سہ برپا تھا جو حزیفہ کو اپنی لپیٹ میں لینے کے درپہ تھا گستاخی کرنے کیلئے اکسائے چلے جارہا تھا۔

اب شاید کچھ غلط یا پھر کچھ ایسا ہونے کو تھا جسکا تصور بھی ان دونوں نے ہر گز نہ کیا تھا۔

مگر کیا ہونے والا تھا؟؟؟؟

کوئی انہونی یا پھر کچھ اور؟؟؟؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا مجھے حمزہ کو ایک موقع دینا چاہیے؟؟؟

"ہمارے مذہب میں بھی تو چار شادیاں جائز قرار دی ہیں اور پھر وہ بندہ بار بار اپنے گناہ کی معافی بھی مانگ رہا ہے۔۔"

پشیماں ہے ہو سکتا ہے حریم سے اس کی شادی محض ایک کاغذی رشتہ ہی ہو"۔"

"محبت تو وہ بس مجھ سے ہی کرتا ہے میں جانتی ہوں حریم کو حمزہ وہ چاہت اور وہ توجہ نہیں دے سکتا جس کی میں حقدار ہوں۔۔۔"

"!!آخر کو اس کی چاہتوں پہ صرف میرا اور میرا ہی حق جو ٹھہرا ہے"

"لوگ محبت کو دیوانگی کی حد تک کرتے ہیں اور میں نے حمزہ کی محبت میں دیوانگی سے شروعات کی ہے۔"

ذینش دانی کے سر میں انگلیاں چلاتی خود کو ایک دفعہ پھر خود کو حمزہ کی طرف مائل ہونے سے روک نہیں پا رہی تھی۔۔

خود غرض ہو رہی تھی اپنی دیوانگی کے ہاتھوں، مجبور ہو چکی تھی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس میں قصور اس کا بھی تو نہ تھا حمزہ سے اس نے محبت کی ہی اتنی جنوں کی حدوں کو چھوتی ہوئی بڑی شدید کی تھی کہ پیچھے ہٹنا ناممکن سی بات تھی۔

رات کے چار بجنے کو تھے نیند اس کی آنکھوں سے جیسے کوسوں دور ہو چکی تھی۔۔

بس انتظار تھا تو اس کو صبح کا جب اس نے حمزہ کے سامنے جا کر تمام گلے شکوے دور کر اک دفع پھر سے محبت کی واہوئی دراز باہوں میں خود کو پر سکون کرنا مقصود تھا۔

خود کو اسکی پناہوں میں سمو کے تمام پچھلی باتوں کو بھلا دینے کا دل سے وہ عزم کر چکی تھی۔

مگر کیا یہ خوشی اس کی تھی یا پرائی کی بن چکی تھی؟؟

""کیا فضول ٹین ایجر والی ہرکتیں کرتے پھر رہے ہو حزیفہ تم۔۔۔۔"

"کیوں بار بار بھول رہے ہو کہ یہ شادی جسٹ آ کانٹریکٹ میرج ہے"

اسکا دل چاہا کہ وہ ہسپتال کے بیڈ پہ لیٹی صلہ کے پاس جا کہ لیٹ جائے۔

پھر یکدم حزیفہ نے خود کو ڈپٹا مگر دل تھا کہ غستاخی پہ آمادہ ہو چلا تھا۔اب حزیفہ کی کہاں سن لینی تھی اس نے۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ یکدم ٹرانس کی سی کیفیت میں کرسی سے اٹھا تھا اور دل کے ہاتھوں مجبور ہو کہ اپنی خواہش پر لبیک کہتا صلہ کے پاس جگہ بنا کے سنگل بیڈ پہ ہی اس کے پاس دراز ہو گیا۔

"تم کیا کوئی صلہ؟؟"

"کوئی خاص احساس جو دل میں میرے بہت پیارے پیارے اچھوتے خیالات کو بیدار کرتا ہے یا پھر میرے ذہن و وجود کے لئے راحت و اطمینان؟؟؟"

"میں نہیں جانتا تم میرے لئے کیا ہو اور اس مختصر سے عرصے میں تم نے مجھے اپنا اسیر کیسے بنالیا ہے؟؟"

"نہیں تم نے مجھے اپنا اسیر نہیں بنایا ہے بلکہ تمہاری معصومیت، و آنکھوں کی حیاء نے مجھے بے سکون کر ڈالا ہے۔۔۔۔۔۔"

"میں اپنا ہو کے بھی اپنا نہیں رہا ہوں تم مجھے میرے حواصوں پر طاری ہوتی محسوس ہونے لگی ہو"۔۔

" کبھی کبھار سوچتا ہوں کہ تم جیسی لڑکی ہی شاید میرا آئیڈل تھی جو مجھے مل گیا ہے"۔۔

'میری تکمیل تم ہو نہیں میری تلاش ہو شاید۔۔!!!!!'

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"میرے دل اور دماغ اب میرے ہو کر بھی قابو میں ہی نہیں رہے۔

"اب ہوش رہا ہے تو بس اتنا کہ اب تمہارے بن میرے لئے زندگی کی تمام روشن شمعیں گل ہے۔۔"

"عورت کی حیاء اور اسکی شوخی سمیت اسکے پور پور پہ اسکے محرم کا حق ہوتا ہے!!! اور تم نے اپنی آنکھوں سمیت اپنے وجود کو ڈھانپے رکھا صرف اور صرف اپنے شوہر کیلئے، یہ اک پاکیزہ عورت کا اپنے مزاجی خدا کیلئے لئے سب سے خوبصورت تحفہ ہوتا ہے"۔۔

"مجھے فخر ہے اپنے آئیڈل سمیت تمہارے عزیم ماں باپ پہ جنہوں نے تمہاری بہت اعلیٰ طربیعت کی اور اب تمہاری یہ طربیعت نسل در نسل منتقل ہو گی جیسے تمہاری ماں نے تم میں منتقل کی بلکل ویسے ہی تم اپنی اولاد کو بھی انہی سنہری اصولوں کی بنیاد پہ پروان چڑھاو گی۔۔۔۔۔۔"

"میرے لئے صلہ تم جیسی پیاری لڑکی سے اب دستبردار ہونا ناممکنات میں سے ہے"

"تم جیسی لڑکیاں ہی ہوتی ہیں جو اپنے گھروں کو جنت کا گہوارہ بناتی ہے اور میں ہیرے کو اپنے ہاتھوں سے کوئلہ نہیں کر سکتا اب تو تم ہی میری نسل کی امین بنو گی"۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رہی میری اور تمہاری عمر کا فرق تو وہ اب میرے لئے کوئی معنی نہیں رکھتا نرد کو عورت سے اتنا بڑا ضرور ہونا چاہیئے کہ وہ اسکو سنبھال سکے، تحفظ فراہم کر سکے۔۔۔"

وہ صلح کے شانے پہ سر رکھ کے اپنے دوسرے ہاتھ کو صلہ کے سینے پہ رکھے بے خیالی میں ادکے گلے میں موجود چین کو اپنی انگلی کی پوروں پہ لپیٹ رہا تھا۔

رات کا آخری پہر شروع ہو چکا تھا مگر حزیفہ مستقل بس اس متائے جان کے وجود سے خود کو گرمائش پہنچا رہا تھا۔۔۔

دل بار بار چیخ چیخ کر اپنے جائز حق کا احساس کروانے پہ بضد تھا بہت کچھ کر گزرنے کا کہے رہا تھا لیکن پھر صلہ کی بے ہوشی کا خیال کر کے وہ خود کو سرزنش کر جاتا۔۔

"تمہارے نوخیز سراپہ سے اپنے وجود کو زرخیز کرنا، تمہاری بیہوشی سے فائدہ اٹھانا میری سرشت میں نہیں ہے۔۔"

"اب جبکہ تم میری ہی ہو!!"

"میں نے تمہارے تمام جملہ حقوق اپنے نام بھی لکھ والئے ہیں مگر پھر بھی جب تک تمہاری مرضی اور دلی خواہش نہیں ہو گی میں تم سے یہ رشتہ استوار نہیں کر سکتا لیکن اگر کبھی دل کے ہاتھوں مجبور ہو جاؤ تو میری جان بندۂ بشر ہوں!!"۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تم مجھ سے اب میری زندگی میں تو دستبردار نہیں ہو سکتی ہو مجھ سے"

'ہاں مگر۔۔۔۔۔۔۔"

"اتنا ضرور جانتا ہوں کہ کسی کو اپنا نام کر لینا ہی کافی نہیں ہوتا اصل کامیابی تو دلوں پر فتح حاصل کرنے سے ملا کرتی ہے۔"

اور صلہ اب تم دیکھنا ایک دن تمہارے دل و دماغ پر صرف اور صرف میری ملکیت ہو گی !!۔۔۔۔۔

"انشاءاللہ۔۔۔"

❦ ❦ ❦

زینش، حمزہ کے کمرے کے دروازے کے باہر کھڑی کئی دفعہ دستک دے چکی تھی لیکن اندر سے دروازہ چاک ہو کہ نہیں دے رہا تھا۔۔

مگر نہ جانے کیوں زینی کو آج وہ کمرہ بہت پرایا پرایا سا لگ رہا تھا ورنہ ہمیشہ وہ بے دھڑک حمزہ کے کمرے میں بغیر کسی ہچکچاہٹ کے بڑی دیدہ دلیری سے داخل ہو جایا کرتی تھی ۔لیکن آج کچھ ایسا ضرور تھا جو اس کو ایسا کرنے سے بعض رکھ رہا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کمرے میں موجود شخص اور وہ کمرہ آج دونوں ہی اسکو پہلی دفع اسکو خود کیلئے بہت اجنبی اجنبی اجنبی سے لگے تھے۔۔

ہمت کر کے آخر کار اس نے دروازے پہ اک آخری دستک ہلکے سے دے ڈالی مگر دستک دینے کے بعد بھی جب دروازہ کھلنے کے چانسس نہ تھے تب وہ بجھی بجھی سی مردہ قدموں سے واپس پلٹنے کو تھی۔۔۔

جب اچنک سے بند دروازہ تھوڑا سا چاک ہو چلا تھا مگر زینی کے لئے بند دروازہ کے وا ہونے کے بعد سامنے کا منظر ایسا تھا کہ وہ ساکت و صامت اپنی جگہ پر سن سی کھڑی رہ گئی

۔۔

زینش کو لگا تھا کہ حمزہ کے کمرے کے دروازے کے بیچوں بیچ اس کی قبر کھود ڈالی ہو کسی نے۔

حریم نے دروازے پہ بار بار ہوتی دستک کی وجہ سے جلدی سے غسل لیکر دروازہ کھولا تھا حمزہ کی نیند خراب ہو جانے کی وجہ سے بھی وہ فکر مند تھی

جبکہ زینی وہ تو بس ورطہ حیرت میں گرفتار حریم کا دھلا دھلایا نکھرا نکھرا سراپہ دیکھ رہی تھی۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

محرم سے ملنے کا روپ ہی ایسا چڑھا تھا حریم پر کہ کوئی نابینا بھی حریم کے وجود سے اٹھتی بھینی بھینی مسحور کن خوشبو سے وہ پوشیدہ بھید پالیتا جو حریم چھپانے کی ذہنی سے ناکام کوشش میں مصروف نظر آرہی تھی۔۔

زینش کو دروازہ کے بالکل سامنے کھڑا دیکھ کر حریم کے چہرے پر خوف وتاریکی سی چھا گئی۔

"ایسا تو ہر گز بھی اس نے نہیں چاہا تھا میں نے"۔۔

اب جیسے مشکلات میں مزید اضافہ ہی ہونا تھا اس کے لیے حریم نے اپنے دل میں اس سوچ کے آتے ہی واضح بہت سا بوجھ پڑتا محسوس کیا۔۔

ذینی نے ایک بھی لمحہ ضائع کئے بغیر کمرے کا بھڑا ہوا دروازہ پوری قوت سے دھکیلا تھا اسکے پورے وجود میں آگ سی بھر گئی تھی اور کمرے کے اندر کا منظر دیکھنے کے بعد تو جیسے زینی کا دل اسکے سینے سے نکل کر قدموں میں آکر ڈھیر ہو گیا تھا۔۔

دل بے چارہ بے موت مارا گیا تھا۔۔

عین سامنے جہازی سائز پر وہ اوندھا لیٹا بے خبر پڑا سو رہا تھا بغیر کسی شرٹ کے سوئے حمزہ کے کشادہ پشت پہ جابجا ننھی ننھی سی خرونشیں پڑی ہوئی تھی جو اس بات کا بولتا ثبوت تھیں کہ وہ گزری شب اپنے خالص جذبات اور اپنے لمپس کی بقرش حریم پہ نچھاور کر چکا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہے اور جو شفاف جذبات اس نے ذہنی کے لیے رکھے تھے وہ اب ملاوٹ سے لبریز ہو چکے ہیں۔۔۔

اس پہ تضاد ہلکے ہرے رنگ کی بیڈ شیڈ کا شکن آلود ہونا، فرش پر پڑا بے ترتیب دوپٹہ اور سوفے پہ بے ترتیب کپڑے حریم کے کپڑے!!

سب کچھ ہی تو بالکل صاف تھا آئینے کی مانند۔۔۔۔

اب تو کوئی شک وشبہ باقی رہا ہی نہیں تھا۔۔۔۔۔

❦ ❦ ❦ ❦

"ذہنی آپ غلط سمجھ رہی ہیں ایسا کچھ بھی نہیں ہے جو آپ سوچ رہی ہیں۔۔"

حریم نے اپنی سی کوشش کی زینی کو سمجھانے کی لیکن زینش ابھی کچھ سمجھنے کے لئے بلکل تیار نا تھی۔

"شٹ اپ!!!"

"تم مت بولنا میرے آگے تم ہی تو سارے فساد کی جڑ ہو"۔۔۔

زینی نے حریم کو بری سے جھڑک ڈالا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اور تم نہیں دو گی کوئی جواب مجھے تم نے تو میٹھی بن کے میرے حق پہ ہی ڈاکا ڈالا ہے دیکھنا اگر میں آباد نہیں ہو سکی تو تم بھی آباد نہیں ہو گی اور یہ شخص میرا جواب دہ ہے تم نہیں سمجھی۔۔۔!!!"

"اس کی وکالت مت کرو میرے سامنے یہ تم سے پہلے میرا شوہر اور میں اسکی بیوی ہو ۔۔۔"

وہ زینی تھی اپنے تمام حساب کتاب سامنے سوئے تم شخص سے لینا جانتی تھی۔ حریم سے اس کو پہلے کسی قسم کا گلا نہ تھا جب اپنا ہی محبوب بے وفا ثابت ہوا ہو تو پھر پرائے سے کیا شکوہ؟؟ لیکن آج حریم پہ چڑھا روپ دیکھ کر وہ حریم کو غازب تصور کر رہی تھی۔۔

"ذینش اس وقت یہ بھول تھی کہ یہ تعلق تو بنتا ہی مرد کی مرضی سے ہے!! عورت تو جیسے کوئی کھلونا ہوتی ہے جس کی زندگی کبھی بھی اس کی اپنے ہاتھوں کی لکیروں سے بننے کے باوجود بھی اسکی حسب منشاء بسر نہیں ہوتی بلکہ اس سے جڑے رشتے تمام تر زندگی اس عورت پر حکمرانی کرتے چلے جاتے ہیں اپنا حق سمجھ کے۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہریم گم سم سی آنسو پیتی خاموشی سے اپنے اوپر زینی کے الزامات برداشت کر رہی تھی ۔زینی کے سخت لہجے میں اس کو واضح وارننگ کا اندازہ ہو چکا تھا جو اس کے دل کو سہما کہ رکھ گیا تھا۔۔

ہمزہ زینی کے چنگھاڑنے پر یکدم نیند سے ہڑبڑا کر اٹھ چکا تھا اور حواس باختہ سا کبھی حریم کو تو کبھی ذہنی کو دیکھ رہا تھا صورتحال کی سنگینی کا اندازہ ہوتے ہی وہ جیسے چھلانگ لگا کے بستر سے اٹھ کر زینی تک آیا تھا۔

ذینی۔۔تم۔۔۔؟؟؟؟

وہ ششدر رہی تو رہے گیا تھا زینی کو اسوقت اپنے کمرے موجود پا کہ۔

"معاف کر دیا تھا میں نے تمہیں ایک دفعہ پھر دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر لیکن بہت بڑی غلطی کر بیٹھی تھی میں جو تم جیسے شخص پہ ایک دفعہ پھر اندھا اعتماد کرنے چلی تھی!!"

"جو خود تو آئی تھی ساتھ ہی اپنی مخلص محبت کو بھی دل کے تھال میں سجا کر لے آئی اور بیچاری میری محبت تم جیسے بے وفا شخص کے سامنے ذلیل ہو کے رہ گئی ہے ایک دفعہ نہیں کئی دفعہ۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زینی نے بری طرح حمزہ پہ حملہ کیا تھا اسکے کشادہ شانے پہ غصے میں مکوں کی بوچھاڑ کر دی تھی۔۔

❤❤❤❤❤

ان دونوں کو اس طرح مد مقابل دیکھ کے حریم کو اپنی موجودگی بہت غیر مناسب سی محسوس ہوئی۔وہ وہاں سے خاموشی سے اپنا من من بھر کا وجود لیے کمرے سے جا چکی تھی ۔۔

حریم کی آنکھوں میں آنسو تھے وہ اس وقت صرف خیر کی دعا مانگ رہی تھی اپنے لیے حمزہ کے لئے اور خاص طور پر ذہنی کے لیے۔۔

❤❤❤❤❤❤

"زینی میں بہت اذیت میں تھا مجھے سہارے کی ضرورت تھی یہ سب بس اسی لیے ہو گیا "۔۔

وہ بغیر کسی جھوٹ کا سہارا لیے اپنی بات کہہ گیا۔جھوٹ بول کے وہ مزید زیبی کی نظروں میں گرنا نہیں چاہتا تھا۔

"اور جس اذیت سے میں مسلسل گزر رہی ہوں اس اذیت کا کیا؟؟؟؟؟"

"جواب دو؟۔؟۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"مجھے بھی تو سہارے کی ضرورت تھی!!!!"

"لیکن نہیں میں تو سنف نازک ہوں جو تمہاری طرح اپنا غم غلط نہیں کر سکتی۔۔۔۔۔۔"

"صرف تم ہی مظلوم ہونا میں تو جیسے بیت بڑی مجرم ہوں؟؟؟"

"ہے نا ایسا ہی؟؟؟"

"ٹھیک کہا نا میں نے؟؟؟؟؟؟"

وہ تو جیسے پھٹ پڑی تھی شرم وحیا کہیں بہت دور جا سوئی تھی اور شاید نہیں یقیناوہ حق بجانب بھی تھی۔۔

"ایک عورت خود پہ تمام ستم ہنسی خوشی سہہ سکتی ہے مگر اپنے حق میں شراکت نہیں برداشت کر سکتی حمزہ۔۔۔"

"میں بھی تو ایک مرد ہوں یار!! تمہارے رویے نے مجھے بھی بہت تھکا ڈالا ہے۔۔۔"

وہ نڈھال۔سے انداز میں کہتا اسکو اپنے سینے میں پناہ دینے لگا تھا مگر زینی نے یکا یک اسکے سینے پہ ہاتھ رکھ کے اسکو زور سے پرے دھکیلا اور پوری قوت سے غرائی۔۔

"اور میں ایک صنف نازک ہونے کے باوجود تمہارے لگائے گئے جھوٹے الزامات کے نشتر پوتی طرح اپنے اندر پیوست ہونے کے باوجود بھی جھیل گئی۔۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تمہیں معاف کر کے نئی زندگی کی شروعات کرنے آئیں تھی تمہاری دہلیز پر مگر تمہاری دہلیز نے ہی مجھے قبول کرنے سے انکار کر دیا تو تم کیا مجھے اپنے دل میں اب جگہ دو گے "؟؟؟۔۔

"مجھے بھی موقع دو صفائی میں بولنے کا زینی پلیز زززز"۔۔۔

ھمزہ نے زینی کا دل صاف کرنا چاہا۔۔

"موقع ہی تو دینے آئی تھی مگر قسمت دیکھو میری مجھے ہی آخری وارننگ مل گئی۔۔۔۔"

"یہ نہیں کہوں گی کہ مجھے تم سے شدید نفرت ہو گئی ہے!!"

میرے نزدیک یہ سب بچکانہ باتیں ہیں جس سے محبت کی جاتی ہے اس سے نفرت تو شاید مرتے وقت تک بھی نہیں کی جاتی مگر بس مجھے افسوس ہے کہ تم بہت بے وفا نکلے "!!!!!!"۔۔۔

"ذینی مجھے تمہارے ساتھ ایک نئی شروعات کرنی ہے پلیز اب یہ ناراضگی ختم کرو۔ "۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"میں تو بہت خوشی سے اپنی نئی زندگی کی شروعات کرنے آئی تھی۔۔"

مگر۔۔۔۔۔۔!!

"میں نہیں جانتی تھی کہ میں موت کی طرف اپنا قدم بڑھا چکی ہوں۔۔۔"

وہ ہزیانی انداز میں کبھی روتی تو کبھی تالی مار کر زور زور سے ہنسنے لگتی زینی کے اس رویے نے حمزہ شدید ندامت کے گہرے۔ سمندر میں جا پھینکا تھا۔

"ہاں تو اب بھی کچھ نہیں بگڑا ہے زینی!!!"

"میں ہوں تمہارے ساتھ!!!"

"میں سب کچھ پہلے جیسا کر دونگا خدا کی قسم بس ایک دفع آزما لو مجھے۔۔۔۔۔"

وہ دلبرداشتہ سا زینی کو ایک دفع پھر شانوں سے تھام چکا تھا۔

"اب تو بس یہ دیکھنا کہ جسم سے روح فناء ہونے کے بعد کتنے دن گنے پڑینگے جسم کو کفن میں لپٹ کر قبر میں اترنے تک"۔۔

زینی ایک دفع پھر بے آواز رو رہی تھی اور ابکی دفع ایسی شدت سے روئی کہ حمزہ کی بھی آنکھیں نمی سے بھر گئیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کس قسم کی باتیں کر رہی ہو تم؟؟؟؟"

"شروعات کرنے کے لئے ابھی بھی وقت باقی ہے زینی کچھ بھی نہیں بگڑا ابھی۔۔"

"نہیں نہیں حمزہ!! شروعات تو آپ کل رات ھی کر چکے ہیں اپنی نئی زندگی کی۔۔۔"

"مبارک ہو آپ کو اپنی نئی نویلی دلہن سمیت خوش آئندہ زندگی بہت بہت۔۔"

"چلتی ہوں بہت دیر آپ کا وقت برباد کیا یہ وقت بھی آپ کو اپنی بیوی کے ساتھ اس کی پناہوں میں گزارنا چاہیئے تھا۔۔۔۔۔۔"

"بیوی تو تم بھی ہو میری زینی۔۔۔۔"

"میں آپ کی پہلی بیوی ہوں!!"

"اور آپ نے میرے حق میں دوسرے کو شریک کر لیا ہے جو مجھے بالکل گوارا نہیں ہے ۔۔۔"

"اسلئے اب زندگی میں کبھی دبارہ اس رشتے کا حوالہ مجھے مت دی جیئے گا۔۔۔۔"

"زینی تمہارے مان لینے یا جھٹلانے سے حقیقت نہیں بدل سکتی"۔۔

"مجھے یہ گوارا نہیں ہے کہ میری بیوی مجھ سے ناراض رہے"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"بند کرو حمزہ اب یہ اپنی فضول باتیں تمہارا اصل

کیا ہے یہ بہت واضح سامنے آچکا ہے میرے!!!"۔

ا"ب کوئی پردہ باقی نہیں رہا سچ و جھوٹ کے درمیاں۔۔۔"

یہ کہہ کر وہ حمزہ کے کمرے سے نکلتی چلی گئی مگر۔۔۔۔۔

قدرت کے فیصلوں کو بھلا کبھی کسی نے بدلا ہے؟؟؟

❤❤❤❤❤

وہ صلح کو لے کر ہسپتال سے گھر آگیا تھا زینی نے صلہ کا ہر ممکن طریقے سے خیال رکھنے کی کوشش کی تھی اپنے تمام تر دکھوں کو نظر انداز کیے وہ بس صلہ کی تیمارداری میں لگی رہی تھی۔

خود پہ ہوئی واردات کا کسی طرح سے حزیفہ سے ذکر بھی نہ کر سکتی تھی۔

اور جا کر شکایت کرتی بھی تو کیا بتاتی؟؟؟

یہ کہتی کہ اس روز جب وہ حمزہ کے بیڈ روم سے نکلی تھی تو حمزہ نے واپس اس کا ہاتھ تھام کر اس کو خود سے قریب کر ڈالا تھا۔!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اتنا قریب کہ اپنا حق تک وصولنے میں وقت نہیں لیا تھا۔۔۔۔

دھڑکنوں کو اس کی قید کر لیا تھا اپنے مضبوط بازوئوں میں کہ دم گھٹنے لگا تھا اسکا۔۔

لبوں پر لب رکھ کے ان کی آزادی سلب کر ڈالی تھی۔۔

یا پھر یہ کہتی کہ حمزہ نے اس کے دکھوں کا مداوا کرنے کے لیے اس کے جسم پہ جابجا اپنے لبوں سے پھوار برسائی تھ۔۔

یا پھر یہ بتاتی کہ وہ ایک لوٹی پٹی سہاگن بن چکی ہے!!!۔۔

اسکے نام نہاد شوہر نے اسکے ساتھ تعلق قائم کر لیا ہے۔۔۔۔

لیکن نہیں جب لبوں پہ قفل جڑھ جائے تو آواز خود بخود حلق میں دفن ہو جاتی ہے۔ایسا ہی زینی کے ساتھ ہوا تھا۔

پچھلے دو دنوں سے وہ بس خود کو اپنے کمرے تک محدود کر چکی تھی۔۔

جب کہ حمزہ وہ تو جیسے اپنی شرمندگی اور زینی کے سامنے شدید نادم ہونے کا اپنے ایک ایک لمس کی حدت سے احساس دلاتا رہا تھا اسکو۔

حمزہ کے ہر ہر عمل سے زینی کہ روح پہ آئے زخموں کا مداوا کرنے کی کوشش کو وہ بخوبی محسوس کر سکتی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حمزہ اپنے پر حدت وجود کو زینی کے وجود میں منتقل کرتے وقت بھی بس بارہا اس بات کا احساس دلاتا رہا تھا کہ وہ اسکی کل متاع حیات ہے۔

وہ زینی کو کچھ اس طرح سے خود میں سمو گیا تھا جیسے وہ کوئی بہت نازک سی گڑیا ہو۔ جس کے ٹوٹنے کے ڈر سے وہ شدید خوفزدہ رہا تھا۔

مگر ذہنی وہ تو جیسے روح تک کھوکھلی ہو چکی تھی اتنی محبت و توجہ حاصل کرنے کے باوجود اس کا وجود کو دل بلکل بنجر تھا۔

اور بے شک بنجر زمین پر کبھی زرخیزی نہیں ہوا کرتی.

"طبیعت کیسی ہے اب تمہاری؟؟؟

وہ زینی کے صلہ کو سوپ پلانے کے بعد بیڈ روم میں آیا تھا۔

صلہ آنکھیں بند کئے بستر پہ نیم دراز تھی مگر حزیفہ کو دوسری طرف تکیہ کا سہارا لیتا بیٹھا دیکھ صلہ یکدم حواس باختہ سی ہو کے یکدم سیدھی ہو بیٹھی اور چہرے پہ آئی نمی کی پرواہ کئے بغیر اپنا دوپٹہ ادھر ادھر تلاش کرنے لگی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کیاہواکچھ چاہیے تھا؟؟؟"

حزیفہ جانتے بوجھتے بڑی مشکل سے اپنی مسکراہٹ سمیٹ کر بولا تھا۔ صلح کی اڑی اڑی رنگت اور ماتھے پہ چمکتے موتی اسکو شرارت پر اکسا رہے تھے۔۔

دوسری طرف صلہ کے لئے سب سے بڑی مشکل ہی یہ تھی کہ وہ اس وقت اپنے کپڑوں میں موجود ہونے کے بجائے زینی کے کپڑوں میں موجود تھی حزیفہ کے کمرے میں۔اس پر ستم یہ کہ زینی کا لباس صلہ کے کافی زیادہ کھلا اور گلہ بھی گہرا تھا۔جو کہ صلہ کو مزید بوکھلاہٹ پیدا کرنے کس سبب بن رہا تھا۔

زینی کا سراپہ بھرا بھرا سا تھا جبکہ صلہ زینی کے مقابلے میں قد میں کچھ چھوٹی اور کافی حد تک کمزور بھی تھی۔۔۔

"پلیز زینی آپی کو بھلادیں۔۔"

وہ اپنی نازک انگلیاں مڑوڑتی جھکی جھکی پلکوں کی چلمن کو جھپکتے ہوئے منمنائی۔اور حزیفہ وہ تو صلہ کی اس ادا پہ سینے میں موجود دل کو بڑی مشکل سے قابو میں کر سکا تھا جو کہ جانی براوو کے دل کی طرح سینے سے نکل صلہ کی گود میں ڈھیر ہونے کیلئے مچل مچل جا رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کیوں کیا ہوا ذینی کی کیا ضرورت ہے جب زینی کا بھائی موجود ہے؟؟؟"

"!! مجھے بتادو میں تمہاری مدد کر دیتا ہوں۔۔۔"

اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے وہ حد درجہ سنجیدگی سے گویا ہوا جب کہ آنکھوں میں شرارت واضح رقصاں تھی لہجے کے مقابلے میں۔

"وہ میری پرسنل چیز نہیں مل رہی ہے۔۔۔"

ہر براہٹ میں لبوں سے بے ساختہ غلط ہی پھسل چکا تھا۔دماغ کی سلیٹ پہ اب تک حزیفہ کا نکاح والے روز والا روپ خوف کی صورت میں نقش ہو چکا تھا صلہ کہ۔۔۔

"مجھ میں اور تم میں اب کیا پرسنل؟؟؟"

حزیفہ کے اتنا کہنے پہ صلہ کی آنکھیں پوری طرح وا ہوئی تھی حیرت کی زیادتی سے۔۔

"میرا مطلب ہے مجھے بتادو میں تمہاری وہ بہت ہی پرسنل چیز ارینج کر دیتا ہوں۔۔ "

حذیفہ کی رگ ظرافت اپنے عروج پر تھی وہ بندہ جو دنیا کے سامنے اینگری ینگ مین کے نام۔سے جانا جاتا تھا اگر کوئی اسکو صلہ کے ساتھ بات کرتے دوران دیکھ لیتا تو یقیناً عالم غشی میں جا پہنچتا یا پھر چکر کھا جاتا۔

--

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" !! ٹھر کی بیجودہ انسان "

"پتا نہیں کیا کیا باتیں کر رہے ہیں مجھ سے"

وہ بڑا بڑائی کم عمر ضرور تھی مگر نادان ہر گز نہیں تھی کچھ حقائق سے ناواقف تھی مگر مکمل لاعلم بھی نہ تھی۔

حزیفہ کے زو معنی جملے کافی حد تک سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی اور حیران بھی تھی شدید !! کہ جو شخص پہلی ملاقات میں کچھ تھا دوسری میں کچھ اور تیسری میں بلکل ہی مختلف ایسے شخص کے کونسے چہرے پہ اسکو ایمان لانا تھا۔

صلہ حزیفہ کی حرکات سے مکمل زچ ہو چکی تھی۔

"شکریہ لٹل گرل۔۔۔"

وہ اسکے گال کو تھپک کر کہتا مزید شوخ ہوا جبکہ صلہ اس کے شکریہ کہنے اور گال پہ بکھرے لمس کی حدت محسوس کرتی پہ شاکڈ سی رہ گئی۔

صلہ کی زیر لب کہی بات وہ بخوبی نہ صرف سن چکا تھا بلکہ اخلاق کے تمام تقاضے بھی پورے کرتے ہوئے جواب دیتا بتیسی کی نمائش کرتے ہوئے پورے کر رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صلہ یکدم حزیفہ کی باتوں اور بولتی۔آنکھوں سے گھبرا کر ہمت کر کہ بیڈ سے اترنے کو تھی جب حزیفہ کے ہاتھ میں اس کی مریخمری کہلائی پکڑی جا چکی تھی۔۔

"سر آپ پلیز اس قسم کی باتیں نہ کریں تو بہتر ہو گا۔۔"

وہ خود اعتمادی پیدا کرتی نحیف سی آواز میں گویا ہوئی۔حزیفہ کے ہاتھ پکڑنے پہ جیسے پورے جسم میں کرنٹ سا دوڑ گیا تھا اسکے۔۔

"میں سمجھا نہیں کس قسم کی باتیں؟؟؟"

"ذرا ڈیفائن کر دو تا کہ میں آئندہ اس قسم کی باتیں کرنے میں احتیاط برت سکوں۔۔۔ "

حزیفہ نے دل میں سوچا کہ میں اتنا چھچھورا کیسے ہو گیا ہوں صلہ کے سامنے۔۔

سر آپ شاید کچھ بھول رہے ہیں"۔"

وہ اپنی کلائی چھڑوانے کی کوشش کرتی ایک۔ایک۔لفظ چبا چبا کر گویا ہوئی۔

"کیا بھول رہا ہوں؟؟؟؟ "

"!! میں تو کچھ نہیں بھول رہا"

"ویسے اگر تم کچھ بھول رہی ہو تو میں تمہیں بتا دیتا ہوں کہ تم اب میری بیوی ہو۔۔۔"

"تمہاری تمام پرسنل ضروریات کا خیال رکھنا اب مجھ پہ فرض ہے۔۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اس کے لفظوں کو اچک گیا تھا۔ بڑی بے باک نظروں سے اس کو دیکھتے ہوئے وہ کہہ رہا تھا جبکہ صلہ خوامخواہ اپنی شرٹ کا گلا بار بار برابر کرنے لگی اور یہی وہ لمحہ تھا جب حذیفہ کی نظر اس کی سراحی دار گردن پہ بھٹک کر رہ گئی۔۔۔

وہ اس کے لفظوں کو اچک گیا تھا۔ بڑی بے باک نظروں سے اس کو دیکھتے ہوئے وہ کہہ رہا تھا جبکہ صلہ خوامخواہ اپنی شرٹ کا گلا بار بار برابر کرنے لگی اور یہی وہ لمحہ تھا جب حذیفہ کی نظر اس کی سراحی دار گردن پہ بھٹک کر رہ گئی۔۔۔

"کیا ہوا آپ ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں مجھے ؟؟"

صلہ حزیفہ کی بھٹکتی ہوئی نظروں سے خائف ہو کر اپنی کلائی چھڑوانے کی ہر ممکن کوشش کر رہی تھی۔۔

"بس تمہیں دیکھ کر تھوڑی سی شرارت کرنے کا دل کر رہا ہے"

نظریں ہنوز حزیفہ کی صلہ کے سراپہ میں الجھی اسکو بے ایمانی پہ اکسا رہی تھیں اور وہ بار بار ڈھڑکنوں میں مچلتے شریر دل کو سرزنش کر رہا تھا۔

میں کیا کوئی کارٹون ہوں!! جو مجھے دیکھ کر سر آپکا شرارت کرنے کا دل کر رہا ہے؟؟؟؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صلہ کا دماغ بھک سے اڑا تھا بس نہیں چل رہا تھا کہ کسی جادو کی چھڑی سے یا تو خود حزیفہ کے سامنے سے غائب ہو جائے یا اسکو کہیں چلتا کر دے۔ مگر دونوں ہی صورتوں پہ عمل پیرا ہونا ناممکنات میں سے تھا صلہ کیلئے۔

"نہیں تم تو جادو گرنی ہو جس کی جادو کی چھڑی کہیں کھو گئی ہے اور اب تم اسکو میرے بیڈ روم میں ڈھونڈنے کیلئے اتری ہو فلک سے۔۔۔۔"

دو بدو جواب حاضر تھا۔۔اور صلہ وہ تو جیسے دھک سے رہے گئی سامنے موجود بندہ کیسے اسکی سوچوں تک رسائی حاصل کر رہا تھا؟؟؟؟

یہ صلہ کی سمجھ سے پیدل تھا۔

"یا بلکہ یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ تمہیں زمین پہ اتارا گیا ہو میرے لئے؟؟؟؟"

صلہ کے چہرے کے ہونق تاثرات ہی کچھ ایسے تھے کہ وہ ایک فع پھر پٹڑی سے اترا تھا۔دل تو کر رہا تھا کہ ایک ہلکا سا جھٹکا دیکر اسکو خود پہ ہی گرا ڈالے ہائے مگر گر جو وہ اپنی معصوم سی خواہش پہ عمل درد آمد کر دیتا تو سامنے موجود ہستی اسکے وجیہہ چہرے کا حال بگاڑ دیتی کسی جنگلی بلی کی طرح اتنا تو حزیفہ کو اندازہ تھا کہ وہ کس قدر "خرانٹ" فطرت کی مالک ہے۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" انسان کتا پالے بلی پالے مگر غلط فہمی نا پالے "

وہ دانت پیس کے کہتی اب جھک کہ آخری ہر بہ استعمال کرنے لگی تھی۔۔۔جس پہ لمحوں میں بغیر وقت بر باد کئے وہ برق رفتاری کا مظاہرہ کرتی حزیفہ کے ہاتھ میں اپنے دانت گڑھا چکی تھی۔۔۔

افففف۔۔۔۔۔کتا یا بلی پالنے کی نوبت توتب آئیگی ناجب تمہیں پال۔پوس کے بڑا" کر دونگا۔۔۔۔

صلہ اپنا ہاتھ چھڑوا کر ٹیرس میں جا چکی تھی اور وہ بیچارہ اپنے ہاتھ پہ جمائے گئے دانتوں کے نشانات پہ ہی غور فکر کرتا رہے گیا تھا۔

❤❤❤❤❤❤

بھائی مجھے آپ سے اہم بات کرنا تھی اگر آپ فری ہیں تو میں کہوں؟؟؟

حزیفہ کبیر کو ناشتہ کروا رہا تھا جب زینی اپنا اور اسکا ناشتہ بنا کہ کھانے کی ٹیبل پہ چنتے ہوئے دھیمے لہجے میں گوئی ہوئی تھی۔صلہ ابھی جاگی نہ تھی یا شاید اس کی دوائوں میں نیند تھی اسلئے حزیفہ نے اسکو جگانے سے گریز کیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میری گڑیا اگر دنیا کا اہم کام بھی میں کر رہا ہو نگا تب بھی اگر میری بہن مجھے پکارے گی تو"

"میں سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر دوڑا چلا آونگا۔

"اب جلدی سے کہو کیا کہنا ہے؟؟؟؟؟"

حزیفہ نے محبت سے زینی کے سر پہ ہمیشہ کی طرح بڑے بھائی ہونے کا حق ادا کرتے ہوئے اسکے سر پہ دست شفقت بلند کرتے ہوئے کہا۔ یہ انداز زینی سے اسکا ہمیشہ سے ہی رہا تھا اسکی نظر میں زینی اب بھی وہی معصوم گڑیا تھی جو ہمیشہ حزیفہ کے پاس مشکل وقت میں منہ بسورتی آیا کرتی تھی۔

" بھائی مجھے آپ اسپیشلائزیشن کیلئے ابراڈ بھیج دیں"

یہ وہی جانتی تھی کہ کتنی مشکل سے کہے پائی تھی یہ جملا ورنہ اسکو تو اپنے ملک کو چھوڑ کر جانے سے ہی شدید چڑ تھی۔

زینی یہ تم کہہ رہی ہو؟؟؟

تمہیں تو پاکستان میں رہے کر ہی یہاں پر اسپیشلائزیشن کرنا تھی؟؟؟؟

حزیفہ حیران تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" !! جی بھائی بس اب میرا دل اٹھ گیا ہے ہر ایک چیز سے "

زینی کا لہجہ بھرا گیا۔

تم حالات سے فرار مانگ کر غلطی کر رہی ہو!! مت چھوڑو اپنی جگہ زینی اسطرح تو تم "

"اس لڑکی کیلئے کھلا میدان چھوڑ رہی ہو۔

وہ تمہاری محبت قابض ہو جائیگی حق جما لیگی اپنا۔ گڑیا حالات ہمیشہ ایک سے نہیں رہتے "

اور پھر جس زینی کو میں جانتا ہوں وہ تو ہر اچھے برے وقت کو اپنے مطابق چلانا جانتی ہے

"۔۔۔

حزیفہ نے نرمی سے زینی کو سمجھایا اور ساتھ ہی کبیر کے منہ میں آخری نوالا بھی ڈالا۔

بھائی!! کس حق کیلئے لڑوں؟؟؟"

وہ حق جس پہ میرا حق تھا یا وہ جس کو حمزہ پہلے ہی حریم کی جھولی میں پھولوں کی طرح ڈالا چکا ہے؟؟؟؟

"یا پھر وہ حق جو مجھے ملاوٹ کے بعد خیرات کی صورت میں ملا ہے؟؟؟؟؟

وہ ڈھکے چھپے لفظوں خود پہ گزری تمام تر واردات کہے گئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"!!تمہارا مطلب"

حزیفہ ششدر سا زینی کو بری طرح بلکتا دیکھ کر بات کی "اصل" گہرائی تک پہنچ چکا تھا۔اور پھر زینی کا اثبات میں سر ہلانا اسکے بدترین شک کو حقیقت کا عملی جامہ پہنا گیا۔

"بھائی بس اب میری ہمت جواب دے گئی ہے اس سے زیادہ مجھ میں سہنے کی ہمت نہیں ہے۔میرا دم گھٹ رہا ہے مجھے زندگی خود پہ تنگ ہوتی محسوس ہو رہی ہے۔۔۔مجھے لگ رہا ہے اسطرح میں گھٹ گھٹ کے ختم ہو جاونگی بھائی پلیز مجھے یہاں سے اس ماحول سے آزادی چاہیئے"

وہ بری طرح سسک رہی تھی اور حزیفہ کو جیسے گہری چپ نے آلیا تھا۔

"آپ مجھے میری خالہ جانی کے پاس بھیج دیں پلیز"

زینی سب کچھ پہلے ہی طے کر چکی تھی۔

"لیکن جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے تمہاری امی کی تو کوئی بہن ہی نہیں تھی زینی"

"بھائی آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں مگر امی کی ایک پھپی زاد بہن تھیں جو اکثر پاکستان آکر ہمارے گھر ضرور آیا کرتی تھیں نصرت خالا"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نسرت۔۔۔نسرت۔۔۔۔۔۔ہاں نصرت آنٹی وہی ناجن کا بیٹا احتشام بہت شرارتی ہوا"

"کرتا تھا اور اسکے آتے ہی میں اپنا کمرہ لاک کر دیتا تھا؟؟؟

حزیفہ نے زہن پہ زور ڈالا اور پھر بہت تیزی سے آسکو یاد آیا تھا کہ ممانی کی ایک کزن آتی تھیں جو ممانی کو بے حد عزیز تھیں اور بلاشبہ ممانی انکو بھی بہت پیاری تھیں۔

ممانی کے انتقال کے وقت بھی وہ اتنی دور سے غم سے نڈھال دوڑی چلی آئیں تھی پاکستان۔

"جی بھائی آپ نے ٹھیک پہچانا"

"آپ پلیز میرے تمام ڈاکومینٹس تیار کروائیں مجھے جلد از جلد یہاں سے نکلنا ہے۔۔"

"اور بھائی میری ایک آخری بات مان لیں حمزہ کو میرے جانے کے بعد پتا چلے کہ۔میں جا چکی ہوں اس ملک سے بہت دور اور شاید اسکی زندگی سے بھی۔

"ٹھیک ہے میں کرواتا ہوں تمام ڈاکومینٹس وغیرہ جمع۔"

"مگر تم واپس تو آو گی نا؟؟؟"

حزیفہ کو خوف سا تھا کہ نجانے وہ آئے گی بھی یا نہی؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں میں آ ونگی مگر فیصلہ کے اختیار آج کی طرح اس وقت بھی آ کو میرے اختیار میں دینا "
"ہو گا۔۔۔

وہ بہت تلخ ہو رہی تھی۔

جبکہ حزیفہ ساکت۔۔

" مجھے میری غلطیوں کا احساس ہے زینی!! خدارا مجھے معافی دے دو"

"!! میں تمہارے قدموں میں تمام جہانوں کی خوشیاں ڈھیر کر دونگا"

"!آخری کوتاہی سمجھ کر ہی مجھے معاف کر دو "

زینی کے ملک سے باہر اسپیشلائزیشن کیلئے جانے کا سن کر حمزہ زینی کے بیڈ روم میں آیا تھا۔حزیفہ نے تمام کام اتنی جلدی کروائے تھے محض چند ہی دنوں میں آناً فاناً گرینش کا انگلینڈ کا ویزا لگ کر آ گیا تھا حزیفہ نے زینی کے والد کا بینک اسٹیٹمنٹ ہی اتنا اسٹرانگ شو کیا تھا اور پھر جب خدا نے ہی قسمت میں زینی کے سفر مقرر کر دیا تھا تو کوئی چاہ کر بھی اسکو نہیں روک سکتا تھا البتہ حمزہ کی آنکھوں میں آنسو تھے اور رات کے تین بجے کی۔زینی کی فلائٹ !!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حزیفہ سے وہ بہت الجھا تھا کہ کیوں اس نے زینی کے اسقدر خاموشی سے تمام۔ڈاکومینٹس تیار کروائے اور اسکو بتایا تک نہیں!!اور اب جب اسکو اتنی بڑی بات حزیفہ نے بتائی تو وہ بھی محض زینی کے جانے سے چند گھنٹے قبل رات کے کھانے کے بعد۔۔

حمزہ کی چیخ و پکار کو زرا برابر بھی خاطر میں لائے بغیر حزیفہ نے بڑے سخت الفاظ میں حمزہ کی طبعیت ہرن کی تھی بس چند الفاظ پہ مبنی یہ بات کہہ کر کہ :

"زینی تمہاری بیوی ہے لیکن تم نے اپنی من مانی کر کہ اسکے دل میں نفرت خود پیدا کی ہے!!اب تم اگر چاہتے ہو کہ زینی تمہارے لئے کچھ بہتر سوچ سکے تو اسکو وقت دو۔وہ کچھ عرصے کیلئے ہی سہی اس.ازیت سے باہر نکل کر بہتر فیصلہ کیگی"

"دوسری صورت میں اگر تم نے اپنے نام نہاد شوہر ہونے کا روب ڈالا تو زینش پہ!!تم میرا آخری دیدار نہیں کر سکو گے"

"امید کرتا ہوں میری بات تمہارے زہن میں بیٹھ چکی ہو گی!!اور میں اپنی زبان کا کتنا پکا ہوں یہ تم سے زیادہ کوئی نہیں جانتا۔۔۔"

"تم میرے بھائی ہو تو زینی میرے لئے میری اولاد ہے!!میں بھائی سے تو منہ موڑ سکتا ہوں ایک وقت کو لیکن اپنی اولاد سے نہیں سمجھے تم؟؟"""

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حزیفہ کا خشمگین و زہر انڈیلتا لہجا ایسا تھا کہ حمزہ بغیر کچھ کہے اپنی نشست سے اٹھ گیا تھا اور سیدھا زینی کے جمرے میں بغیر کسی قسم کی دستک دئے داخل ہوا تھا۔

زینی اپنی پیکنگ میں مصروف تھی۔ حمزہ کے اسطرح اپنے بیڈ روم میں آجانے پر صرف ایک نظر اسکو دیکھ کر واپس اپنے کام میں جت گئی لیکن اس ایک نظر نے حمزہ کی روح تک کو جھنجوڑ ڈالا تھا اسقدر نفرت تھی زینی آنکھوں میں حمزہ کیلئے کہ چہرہ تو چہرہ نگاہیں بھی نفرت جھلکا رہی تھیں۔

ھمزہ میں نے بھی غلطی کی تھی مجھے معافی کر دو تم بھی"۔"

زینی کے تاثرات پتھریلے تھے جبکہ لہجہ حد درجہ سرد مہری سے پر تھا۔

"کیا غلطی؟ تم کیوں ایسا کہہ رہی ہو زینی؟؟"

" تم سے محبت کی!! یہی میری سب سے عظیم غلطی ہے جس کا خمیازہ میں بھگت رہی ہو"

زینی کی کہی بات حمزہ کی سانس رک سی گئی تھی وہ دم بخود رہے گیا۔

"ذین۔۔۔ی۔۔۔۔۔۔زے۔۔۔۔۔نی۔۔۔"

لبوں سے سرگوشی میں ٹوٹے بکھرے لفظوں میں زینی کا نام ادا ہوا تھا دل تھا کہ اسکا بس اب بند ہوا جاتا کہ تب بند ہوا جاتا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں حمزہ تمہاری جان کی قسم کھا کر کہتی ہوں کہ تم سے محبت کرنا بہت بڑی نادانی تھی میری"۔

زینی میں تم سے محبت کرتا ہوں، میں تمہارے بغیر نہیں رہ سکتا مر جاونگا!!اتنی بے تعلقی مت دکھائو، نہیں سہہ پارہا میں بے رخی"۔۔

حمزہ کیا ہے یہ میں تمہیں بتاتی ہوں، لاتعلق ہوتا میں نے تمہیں دیکھا ہے، بڑی ہی آسانی سے تم نے مجھے جان سے انجان بنا ڈالا۔۔

زینی تنظزیہ انداز میں کہتی اپنے تمام تر کپڑے سوٹ کیس میں رکھتی جا رہی تھی اور حمزہ کے آج سب سوالات کا جواب بھی خندہ پیشانی سے دے رہی تھی اسکے باوجود کہ وہ پل پل اندر سے مر رہی تھی ان لمحات میں مگر وہ چاہ کر بھی اپنے آنسوں کو نہیں روک سکی تھی۔

ٹپ ٹپ آنسوں سوٹ کیس پہ نیچے گر رہے تھے جو حمزہ کو سیدھا اپنی روح پہ گرتے محسوس ہو رہے تھے۔

میں نے اپنی محبت کو ثابت کرنے کے لئے بہت کچھ کیا، لیکن تم نے میرا دل توڑا، میرا محبت پر سے اعتماد توڑ ڈالا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"بھروسہ کسے کہتے ہیں؟؟ "

میں آج اس لفظ کے معنی بھول چکی ہوں کیونکہ تمنے مجھے شک کی نظر سے دیکھا، یہی "

" نہیں تم نے مجھے بے پناہ رلایا

بہت تکلیف دی ہے مجھے تم نے مگر یاد رکھنا تم۔ایک دفع میری روح تک تو پہنچ کر دکھاو "

"اب!! جسم تک رسائی حاصل کرنا تو بہت معمولی بات ہے

" اور ہاں آخری بات تم نے مجھ سے کبھی محبت نہیں کی "

یہ کہتے ہوئے وہ کمرے سے باہر نکل گئی اور حمزہ اس کے اسطرح بے رخی برتنے پہ گھٹنوں کے بل گرنے کے سے انداز میں زمیں پہ بیٹھتا چلا گیا۔

"میں آج اپنی زندگی سے زینی کی محبت کھو بیٹھا ہوں"

زینی نے آج حمزہ کو بہت تلخ حقیقت سے روشناس کروایا تھا۔

"!!ہر کوئی کہتا ہے محبت کو چوٹ پہنچتی لیکن ایسا نہیں ہے۔"

سچ ہے تنہائی سے تکلیف ہوتی ہے، مسترد ہونے سے تکلیف ہوتی ہے اور کسی کو کھونے "

"سے تکلیف ہوتی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"یہ بہت افسوسناک ہے حمزہ میرے لئے کہ جس لمحبت کا دعویٰ تم آج مجھ کرتے ہو مگر
"تب یہ محبت کہاں جاسوئی تھی جب میری جگہ حریم کو دی تھی؟؟؟
میں اب چاہ کر بھی تمہیں فلحال موقع نہیں دے سکتی۔ "
"میری جو جگہ تم نے حریم کو دی ہے وہ اب مجھے میری ہو کہ بھی نہیں مل۔ سکتی۔
شاید نہیں یقیناً مزید مجھے اپنے آپ کو اس ازیت سے نکالنے کے لئے وقت کی ضرورت
ہے۔"
"تم نے مجھ پر الزام لگایا جس نے اس دل کو توڑا اور اسے پتھر سے تبدیل کر دیا ہے۔ "
" اس کے باوجود بھی میں اب بھی تم سے محبت کرتی ہوں"
"ہاں میں تم سے نفرت نہی کر پا رہی نا جانے کیوں؟؟"
"مجھے وہ دن یاد آرہا ہے رہے رہے کر جب میری ساری زندگی بدل گئی تھی۔۔
میں تمہارے انتظار میں پلکیں بچھائے منتظر تھی اور تم ہمارے بیڈ روم میں اس لڑکی کے
ساتھ بند ہو گئے۔۔۔"

ہمارا کمرہ؟؟؟؟

!!!! نہیں تمہارا اور حریم کا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ جہاز میں بیٹھ چکی تھی اور آنسوں رواں تھے اسکی بند آنکھوں سے

وہ چاچکی تھی۔۔۔

ہر طرف جہاں زینی کی چہچہاہٹیں گونجا کرتی تھیں آج اس گھر میں خاموشی اپنے ہر پھیلائے برجمان ہو گئی تھی۔

2 نفوس کھلی آنکھوں سے اپنے بستر پر لیٹے تڑپ رہے تھے،ایک کو کسی کے جانے کا غم کھائے جارہا تھا تو دوسرے کو کسی غم کا روگ تکلیف دے رہا تھا۔

دکھ کا رت جگہ کرنے کی وجہ سے آنکھیں سوج رہی تھیں دونوں۔

ایک روح بالکل ٹوٹ چکی تھی۔

دوسری روح قصوروار تھی۔

حمزہ۔نڈھال تھا زینی کے چلے جانے باعث اور حقیقتاً زینی کا قصوروار بھی جبکہ حریم وہ آج واقعی اپنی ہی نظروں میں مجرم بن کر رہے گئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ معافی چاہتی تھی اپنے ناکردہ گناہ کی حمزہ سے۔

لیکن وہ تو جیسے زینی کے ساتھ ہی اپنی روح کو بھی روانا کر چکا تھا، حریم کے عقب میں تو بس ایک بے دم وجود دراز تھا۔

وہ اس کے ساتھ کرنا چاہتی تھی، اسکا دکھ بانٹنا چاہتی تھی، اس کی مسکراہٹ چاہتی تھی۔

لیکن وہ تو آج مسکرانا ہی بھول گیا تھا۔

وہ اسے خوشیاں دینے کی خواہ تھی لیکن اب اسکی خوشی اسکی زندگی "زینی" جا چکی تھی۔

وہ اس کو اپنی زندگی میں خوش باش دیکھنے کی چاہ کر بیٹھی تھی۔

لیکن اب اس کے حصے میں شاید حمزہ کا سرد اور سپاٹ چہرہ ہی تھا!!۔

شاید کچھ لوگ حریم کی طرح ہوتے ہیں جو بچپن سے ہی خوشیاں بانٹنے کی چاہ میں خود تہے دامن رہے جاتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ھمزہ نے گھڑی میں ٹائم دیکھا جو فجر کی نماز ادا کرنے کا وقت بتا رہی تھی اور زینی نے خاموش نظروں سے حمزہ کی سوجی آنکھوں کو۔

وہ بستر اٹھ کر بستھ روم میں جا گھسا تھا کچھ ہی دیر میں شاور سے پانی گرنے کی آواز آنے لگی

۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آدھے گھنٹے کے بعد جب وہ باتھ روم سے نکلا حریم نے بے ساختہ اسکے چہرے کو دیکھا تھا وہ جو سوچ رہی تھی بلکل ویسا ہی ہوا تھا۔

ھمزہ کی آنکھیں خطرناک حد تک سرخ ہو رہی تھیں، وہ شاور لیتے دوران رویا تھا حد تو یہ تھی کہ اب بھی عارض نمی لئے ہوِے تھے۔

محبت جیت ہوتی ہے

مگر یہ ہار جاتی ہے

ھریم کو ان اشاعر کا مطلب آج بڑی اچھی طرح سمجھ میں آیا۔۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

وہ انگلینڈ پہنچ گئی تھی اور اس وقت ائیر پورپ کے ریسٹ روم میں شیشے کے سامنے کھڑی شاید خود کو تلاش کر رہی تھی۔

سب کچھ عجیب ہے میرے لئے!! واپس آنے والے فلیش بیک، "

"یادیں میرے دل کو توڑ ریزہ ریزہ کر رہی ہیں۔

"ایک بار پھر اس نے مجھے مار ڈالا۔"

"میرا ذہن بھولنا چاہتا ہے لیکن ایک دل ہے جو چاہتا ہے ہمیشہ یاد رکھو اس ستمگر کو"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"!!حمزہ۔۔۔۔۔۔ "

تم ہمیشہ میرے خیالوں میں رہتے ہو اور میرے دل میں بھی لیکن مجھے اب اس سے "
"نفرت ہے۔۔۔۔۔۔

"دراصل حقیقت یہ ہے۔۔۔۔۔۔"

" درد کم کبھی نہیں ہوتا، بس سہنے کی عادت ہو جاتی ہے"

"تم کبھی میرا نہیں تھے۔"

"تم دھوکہ باز ہو۔۔۔ "

"!!تم نے مجھ سے کبھی محبت نہیں کی۔۔۔۔ "

"کیوں حمزہ کیوں؟؟ "

ذینی کے دل میں چھبن کا احساس اور تیزی سے بڑھا۔۔کچھ زہریلی سوچیں ہم سے زندگی جینے کا حق بھی چھین لینے کے درپہ ہوتی ہیں۔۔۔

"میں تمہاری وجہ سے تکلیف میں ہوں، میں کبھی یہاں نا آتی مگر۔۔۔۔۔۔ "
مجھے اب بھی درد محسوس ہو رہا ہے، مجھے ابھی بھی سب کچھ ٹوٹا ہوا محسوس "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ہو رہا ہے۔۔۔

"مجھے اس شہر سے نفرت ہے، جس میں تم سانس لے رہے ہو۔۔۔"

لیکن میں اب نہیں رو ونگی اور میں کیوں روئوں اس بے وفا شخص کیلئے؟؟؟

"جسے مجھ سے محبت نام کا کوئی احساس ہی نہیں ہے۔۔"

ذینی نے اپنے آنسو سختی سے پونچھے۔

چہرے پہ پانی سے چھپاکہ مارا اور خود کو شیشے دیکھتے ہو. کہا۔

"!!اب میں نہیں روؤں گی"

میں مضبوط عورت ہوں، میں اس بے ضمیر شخص کی وجہ سے کمزور نہیں "

"ہو سکتی۔۔۔۔

میں اسے جیتنے نہیں دو نگی ان دردناک یادوں سے لڑ کر دکھاو نگی!! ذندگی کی رعنائیوں "

" پہ میرا بھی حق ہے حمزہ۔۔۔۔

وہ آنکھیں بند کئے جلدی سے نماز فجر ادا کرنے کے بعد بستر پہ جا لیٹی، کمرے میں سوائے بیڈ کے سونے کیلئے کچھ نہ تھا اور ٹھنڈ میں فرش پہ سونے سے جزیفہ نے پہلے ہی روز سختی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے منع کر دیا تھا اسکو سب سے بڑا مسئلہ تو یہ تھا کہ صلہ تنہا میں بھی نہیں سو سکتی ہمیشہ بہن بھائیوں کے ساتھ ایک کمرے میں سوتی اور اب اپنی یہ کمزوری وہ حزیفہ کو ہر گز بھی نہیں دینا چاہتی تھی اگر اسکو تنہائی سے ڈر نا لگتا تو وہ چپ چاپ حزیفہ کی اسٹڈی میں ہی سو جاتی مگر اب کچھ نہیں ہو سکتا تھا۔

وہ زبردستی آنکھیں میچے سونے کی کوشش کر رہی تھی حزیفہ کے مسجد سے آنے سے پہلے لیکن اسکے سونے سے پہلے ہی حزیفہ آہستہ سے دروازہ کھول کہ اندر آ گیا تھا۔

گھڑی اور موبائل سائیڈ ٹیبل پہ رکھنے کی آواز، باتھ روم میں جانا اور آنا۔

وہ سمجھ چکی تھی کہ حزیفہ آج اتوار ہونے کی وجہ سے آفس نہیں جا رہا ورنہ فجر کی نماز ادا کر کہ گھر آتے ہی وہ کمرے میں آ کر تمام لائٹیں روشن کر دیتا تھا۔

: اور جب صلہ شور کرتی تو کہتا

"میں اٹھ گی ہوں اب چلو تم بھی اٹھو اور جب تک میں آفس کیلئے تیار ہو رہا ہو مجھے دیکھو"

"شاباش۔۔

صلہ کی ناک میں دم کر رکھا تھا اس نے حد یہ تھی کہ وہ محض کچھ دنوں میں ہی خود کو بری طرح صلہ کے سر پی زبردستی سوار کر چکا تھا اور یہ سب کرنے کی وجہ صلہ کو خود میں الجھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کر تمام دکھ و درد سے اسکے دل و دماغ کو خارج کرنا تھا۔ وہ مانتا تھا کہ یہ شادی اسنے زینی کیلئے کی تھی مگر اب وہ اس ایگریمنٹ کے تحت ہوئی فورس میرج کو حقیقت میں رب کے بنائے ہوئے رشتے میں تبدیل کرنے کا فیصلہ کر چکا تھا۔ ایک فیصلہ اور بھی اسنے کیا تھا اور وہ یہ کہ صلہ کے اختیار میں وہ اس رشتے کو نہیں دیگا وجہ صلہ کی بلا کی معصومیت اور کم عمری تھی اور جس عمر کے حصے میں اسکی "شریک حیات" تھی اس میں اکثر اپنے اچھے برے کی تمیز و پہچان نہیں ہوتی۔ ہاں مگر اسنے دل سے صلہ کو دو سال دینے کا ارادہ کیا تھا لیکن وہ ابھی بس اپنے ساتھ ہی اپنی دسترس میں رکھتے ہوئے۔

"سر یہ تو ایگریمنٹ میں کہیں نہیں تھا "

وہ چڑچڑے لہجے میں کہتی حزیفہ کو نادانستگی میں اپنی مخمور آنکھوں کی طرف توجہ مبذول کر گئی تھی۔

"ایگری مینٹ میں کہ بھی کہیں نہیں تھا کہ تم میری بات کی نفی کرو گی لٹل گرل۔۔"

حزیفہ نے بالوں کو کنگھا کر کہ برش ڈریسر پہ رکھ کر کچھ ایسے جتاتے لہجے میں کہا کہ صلہ اپنے لب کچل گئی۔ حقیقت تو یہی تھی کہ اگلے چھ ماہ تک اسکو حذیفہ کی ہر پرنا۔ صرف اسنے حزیفہ کی بات سننی تھی بلکہ عمل بھی کرنا تھا دوسری صورت میں ایگریمنٹ کہ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مطابق حزیفہ کسی بھی قسم کی کاروائی صلہ کے خلاف کرنے کیلئے آزاد تھا۔

" اف خدا جلدی سے ختم ہوں یہ دن"

وہ بڑبڑائی اس بات سے انجان کہ حزیفہ اب اسکو کبھی بھی اپنی دسترس سے رہائی نہیں دینے والا۔

"کون سے دن؟؟؟؟"

حزیفہ نے ایک دفع پھر اسکی بڑبڑاہٹ پہ اسکو زچ کر دیا۔

" قیامت کے دن سر"

اتنا کہہ کر وہ اپنے سر پہ سے ڈھلک جانے والا ڈوپٹے کا پلو برابر کرنے لگی اور صلہ کا یہی انداز تو حزیفہ کے دل کی دنیا کو اتھل پتھل کر کہ رکھ دیتا۔

اسطرح یہ حزیفہ کا معمول بن چکا تھا وہ رات دیر تک۔اسکو جگائے رکھتا بات سے بات نکال کر اسکو خود میں مگن رکھتا اور صبح ہوتے اپنے ساتھ فجر کی نماز کیلئے اٹھا دیتا۔ مگر آج چھٹی کا دن ہونے کی وجہ سے حزیفہ کا نزید نیند پوری کرنے کا ارادہ تھا یا شاید صلہ کے وجود کی گرمائش کو اپنے وجود میں منتقل کرنے کی خواہش!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ کروٹ دوسری طرف کئے خود کو سوتا ظاہر کرنے کی ہر ممکن کوشش کر رہی تھی مگر۔۔۔

وہ بیڈ پہ دوسری صلہ کو دراز ہوتا محسوس ہوا تھا۔حزیفہ کی باتیں اسکے سر سے گزرتی تھیں مگر اسکی نگاہوں کی تپش اسکو ہر ہر لمحہ بوکھلاہٹ کا شکار کرنے لگی تھی اور پھر سنف نازک میں تو خدا نے ایک خاص حس رکھی ہے جو اپنے اوپر پڑنے والی ہر طرح کی نظر کو پہچانجاتی ہے۔وہ سونے ہی والی جب حزیفہ نے دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر صلہ کو ہاتھ اسکہ جگی سے اپنی طرف کھینچ لیا۔

اس سے پہلے کہ وہ کچھ بھی سمجھ پاتی حزیفہ نے مکمل اسکو اپنی گرفت میں لیکر اسکا رخ اپنی طرف موڑ لیا تھا

،صلہ کے اوپر ایک بھاری ٹانگ رکھ کر رکھ وہ اپنے تعیں اسکو خود میں لاک کر چکا تھا اور ساتھ ہی دونوں ہاتھ اس اسکی پشت کے ارد گرد باندھے اسکی مزاہمت اور لرزش کی پراہ کئے بغیر اپنا سر صلہ کے سینے میں چھپا گیا۔

"!....یااللہ "

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگلی بار لٹل گرل!! جب آپ بہانہ کر رہی ہوں سونے کا تو میری حرکات پر توجہ مت"
" دینا ورنا نیند تو تمہیں آئے گی مگر میری آغوش میں

ہزیفہ نے سرگوشی کی تھی جو صلہ کو مزید سہا گئی تھی اسکا وجود سرد ہو رہا تھا حزیفہ کی قربت اور اسکے لمس کی حدت صلہ کیلئے جھیلنا جھلسنے کے برابر تھا۔

حزیفہ نے صلہ کی مزاہمت کی پرواہ کِے بغیر اسکی شہ رگ پہ اپنے لبوں سے بوسہ دیا۔ وہ ہانپنے لگی ستم یہ کہ حزیفہ شاید آج بہت کچھ کر گزرنے کے موڈ میں تھا۔ وہ آنکھیں بند کی بس نڈھال سی اسکی پناہوں میں سسک اٹھی تھی۔

"سمجھ تو تمہیں آگئی ہو گی؟؟؟"

وہ کہتا ہوئے سر اونچا کر کے اسکی تھوڑی پہ چٹکی لیکر دوبارہ اپنا سر اسکے سینے میں رکھ چکا تھا۔

میرے سینے پر واپس سر نہیں رکھیں مجھے گھٹن ہو رہی ہے، سانس نہیں لے سک رہی"
.... "ہوں میں سر

"مجھ سے دور ہو جائیں.... آپ بہت بھاری ہیں۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"۔تم شاید ابھی اس سب کیلئے تیار نہیں ہو مگر اس کی عادت ڈال لو

وہ مخمور لہجے میں گویا ہوا اس وقت اس بات کو بھولے بیٹھا تھا کہ وہ صلہ کو فلحال اپنے احساسات سے انجان رکھنے کا وعدہ کر چکا تھا یا شاید نکاح میں ہی ایسی طاقت ہے جو اپنا آپ منوانا جانتی ہے۔

صلہ نے اسکی غستاخیوں کی تاب نالاتے ہوئے اسے دھکا دینے کی کوشش کی لیکن۔۔۔۔۔۔مزید وہشت زدہ سی ہو گئی اس بات کا احساس ہوتے ہی کہ وہ بغیر شرٹ کے اسکے اسقدر پاس ہے۔

صلہ نے لاشعوری طور پر حزیفہ کے سینے پہ رکھا اپنا ہاتھ پیچھے کھینچ لیا،

"اور سسکی بھری۔

"۔۔۔۔ آپ شرٹ لیس ہے سر"

"براہ کرم شرٹ پہنیں۔"

وہ احساس دلا رہی تھی مگر وہ اس وقت کسی بھی قیمت اسکو آزادی دینے کیلئے راضی نا تھا

"نہیں، میں اس طرح آرام سے ہوں۔"

ڈھٹائی سے جواب دیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"میں نہیں.... آپ پلیز ہٹیں!! میں ہر جانہ بھرنے کیلئے تیار ہوں بس آپ مجھ سے دور ہو جائیں۔"

تمہیں برا لگ رہا ہے لٹل گرل؟؟؟

"لیکن معذرت، پیاری لڑکی۔ میں بغیر قمیص کے سونے کا عادی ہوں۔"

"پر۔۔۔۔۔۔۔ "

اگر تم نے مزید مجھے خود سے دور کیا تو تو ہر جانا تمہیں اس سے بھی زیادہ گہری جسارتوں کی صورت ادا کرنا ہو گا"

تم چھوٹی ہو میں اپنی حدود جانتا ہوں مگر مجھے اتنا قریب آنے کی اجازت تم سے نہیں لینی پڑے بیوی ہو میری تم۔۔"

لہجہ سخت ہوا حزیفہ اور صلہ وہ رو دی تھی حزیفہ کی نخبت کا انداز بڑی شدت بھرا تھا آج اسکے انداز میں شرارت نہ تھی بلکہ استحقاق بول رہا تھا"

بس چپ ہو جائو صلہ اب کچھ کہنا اور سو جاو بس ورنہ میں فلحال تو ادھر ہی بریک لگا گیا ہوں اگر ٹرٹر کی تو بہت کچھ کر ڈالونگا جو شاید تمہاری سوچ تو کیا وہم و گمان تک میں نہیں ہو گا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سختی سے کہا۔۔

" میرا منہ بند ہے اب "

وہ اس وقت خوفزدہ تھی حزیفہ سے شدید اور دل ہی دل میں ایک کمزور سہ فیصلہ کر چکی تھی۔

❤❤❤❤❤❤

فجر کے بعد جب وہ حزیفہ کی زبردستی کی پناہوں میں سوئی تو ایسی مدہوش سوئی ہر غم سے بے نیاز پریوں کی حسین وادی کی سیر اور تحفظ کا ایسا احساس جو اسکے دل و دماغ کو پر سکوں کر گیا اور وہ دن چڑھے بارہ بجے کے قریب جاگی۔

وہ بھی جب حزیفہ کی گھمبیر آواز نے اسکے کانوں کی لوح کو سانسوں کی دہک سے سنا اور محسوس کیا!!

صلہ تب بھی یہی سمجھی کہ وہ پرستان میں ہے اور کوئی شہزادہ اسکو سفید گھوڑے پہ سیر کوانے کیلئے بلا رہا ہے لیکن یکایک اپنے کان کی لوح پہ کسی کاٹنا یا چبھنا صلہ کو ہڑبڑا کہ اٹھنے پہ مجبور کر گیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مندی مندی آنکھوں سے بوکھلا کر ارد گرد کا جائزہ لیتی،اپنے حواس برابر ہوتے ہی صلہ گڑ بڑا کے اٹھنے ہی لگی تھی لیکن کان پر اپنے عجیب درد سا محسوس کر وہ بخوبی سمجھ گئی تھی معجزہ کیا ہے۔

اسکے بلکل قریب بیڈ پہ دراش شخص اپنا کام انجام دے چکا تھا۔یعنی حزیفہ نے صلہ کے کان کی لوح پہ کٹا کیا تھا اور اب صلہ کے حیران پریشان نگاہوں سے خود کو تکتا دیکھ ایک بھنوا چکا کہ چہرے پر جبری سخت مہری تاری کئے ایسے سوالیہ نظریں صلہ پر مرکوز جیسے صلہ نے کوئی بہت بڑا گناہ سرزد دے ڈالا ہو۔

" لٹل گرل!!!اگر صبح ہو گئی ہو تمہاری میرے اور اپنے لئے ناشتہ بنا کر لے آو"

" !!! بس ابھی لائی سر "

" میں تمہیں ایک شرط پہ اس بیڈ سے اور اپنے قریب سے اٹھنے کیلئے اجازت دونگا "

"شرط کیسی شرط؟؟؟"

صلہ نظریں چرا گئی حزہفہ کو دیکھ کر جو ابھی بھی شرٹ سے بے نیاز صلہ کا سر اپنے بازو پر رکھے اسکے لبوں کو فوکس کئے ہوئے تھا۔فیصلہ کرنے کے بعد تو وہ مزید صلہ کو خود سے قریب تر رکھنے کی تدابیریں کر رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" تم مجھے آج کے بعد سر کے بجائے حزیفہ کہا کرو گی"

وہ صلہ کے چہرے پہ جھکا اسکے سراسیمہ تاثرات سے لطف اندوز ہو رہا تھا۔

مگر سر!!!!"۔۔۔۔۔ "

شش۔۔۔۔لٹل گرل!!اگر تم نے ایک دفع اور سر کہا تو تمہارے ان لبوں سے کچھ "

اسطرح حزیفہ کہلواونگا جس کے بعد تم میرے سامنے آنے سے پہلے خود کو عبایا میں لپیٹ کر آنا پسند کرو گی"۔۔۔

"!!!مم۔۔۔مگرررر۔۔۔۔ سسسسر.۔۔۔"

" !! نن نہیں ح۔۔۔۔حز۔۔یفہ"

صلہ کا اٹک اٹک کو یہ کہنا تھا کہ حزیفہ نے بے ساختہ اسکو خود میں سمو لیا تھا اور کئی لمحوں تک اسکو خود میں بھینچے اسکی دھڑکنوں کے زیر و بم کو سنتا رہا مگر جب صلہ کے سرد وجود میں لرزش محسوس کر وہ یکدم اپنے منہ۔زور ہوتے جزبات پہ لگام ڈال گیا اور بغیر کچھ کہے صلہ کو اپنی پناہ سے آزادی فراہم کر وہ اسکو لمحے میں پشت ست تھام کر بیڈ سے اتار کر زمین پہ اسکو اسکے قدموں پہ کھڑا کر چکا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہممم مطلب تواب تمہاری عقل میں سمجھ آگیا ہو گا سولٹل گرل آئندہ بولنا حزیفہ مجھے "
"اور اگر نہیں کہو گی تو تمہیں سزا ملے گی۔۔۔

ھزیفہ اسکے پسینے میں شرابور وجود سے نظریں نہیں ہٹا پا رہا تھا اور صلہ وہ تو جیسے حزیفہ سے خوفزدہ ہو چکی تھی بری طرح۔ آزادی ملتے ہی جلدی سے باتھ روم میں غراپ سے جا بند ہوئی۔ پیچھے سے اسکو حزیفہ کا فلک شگاف کہکہ باتھ روم تک سنائی دیا تھا۔

وہ باتھ روم کا دروازہ اچھی طرح بند کر دروازے سے پشت ٹکائے اپنی سانسوں کو ہموار کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔

ذینی کے جانے کے بعد صلہ نے خود بخود گھر کی زمیداری سنبھال لی تھی ساتھ ہی کبیر کو بھی خود کھانا کھلانا اور اسکی ہر ایک چیز کا خیال رکھنا اس نے اپنے زمے لگا لیا تھا اسطرح اسکو لگتا کہ وہ اپنے بہن بھائیوں سمیت حزیفہ پہ بوجھ نہیں بن رہی۔ وہ بلکل دانی اور جفا کی طرح کبیر کے لئے حساس ہو چکی تھی۔ جفا اور دانی کا حزیفہ نے اعلی اور معیاری اسکول میں ایڈمیشن کروا دیا تھا اور ساتھ ہی صلہ کو کالج جانے کی بھی سختی سے وارننگ دے دی تھی۔

جو کہ صلہ فلحال تو ہفتے میں دو اک دن ہی جاتی کالج اور کام لیکر آجاتی سارا اپنی ایک دوست سارہ سے (جو کہ حزیفہ کے گھر کے برابر میں ہی رہا کرتی تھی) اسطرح صلہ کو گھر اور اپنی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمام زمیداریاں پوری کرنے میں کوئی خاص مشکل درپیش نہیں آرہی تھی۔کل وہ جب کالج گئی تو ڈرائیور کی گاڑی کا ٹائر پنکچر ہونے کے باعث وہ نا آسکا صلہ پریشانی سے راہ تکتی رہی ڈرائیور کی لیکن وہ جب کافہ دیر تک نا آیا تو سارہ نے اسکو گھر ڈراپ کرنے کی زد کی اور زبردستی اسکو لئے سامنے موجود گاڑی میں لیکر جا بیٹھی۔سارہ کو اسکا بڑا بھائی زیب لینے آتا تھا۔

ژیب اچھا خاصہ فرینڈلی لڑکا تھا اور اپنی باتوں سے آدھے راستے تک ہی وہ صلہ کو مسکرانے پہ مجبور کر گیا تھا یہی نہیں زیب نے صلہ کو اپنی اکیڈمی میں ٹیچنگ کرنے کی بھی آفر کر ڈالی تھی جو صلہ نے اسوقت تو بڑی سہولت منع کر دی تھی مگر اب جب حزیفہ کی بڑھتی ہوئی وارفتگیاں اور عجیب و غریب حرکات و باتیں اسکو یہ فیصلہ کرنے پہ مجبور کر گئی تھیں کہ اسکو کم از کم اپنے بہن بھائیوں کا خرچ خود اٹھانا چاہیئے وہ حزیفہ کی تابع تھی مگر اسکے بہن بھائی نہیں اور زیب نے تو ویسے بھی پندرہ سے اٹھارہ ہزار ماہانہ دینے کی آفر بھی کر ڈالی تھی جو صلہ کے نزدیق بہت تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر وہ اتنا بھول گئی تھی کہ زیب کیسے ایک میٹرک پاس لڑکی کو وہ اپنی نامور اکیڈمی میں ٹیچنگ کی آفر کر سکتا ہے وہ بھی تب جبکہ وہ کالج کی بھی بلکل فریش طالبہ میں سے تھی ۔؟؟؟؟مرد کی کرم نوازیاں خوا مخواہ نہیں ہوتی اور ہر مرد حزیفہ کی طرح بھی نہیں ہوتا۔!!

❤❤❤❤❤❤❤

"کدھر چلیں لٹل۔ گرل؟؟"

وہ ناشتے کے برتن سمیٹ کر جلد از جلد کمرے سے یا پھر حزیفہ کی پر تپش نظروں سے فرار حاصل۔ کرنے کیلئے کمرے سے نکلنے کیلئے پر تول رہی تھی آج اتوار کے دن لگتا تھا جیسے حزیفہ نے پورے دن ہی کمرے میں رہنے کا عہد کر لیا تھا۔ وہ بظاہر ناشتہ کرنے کے بعد لیپ ٹاپ اٹھا کر سوفے پر ہی نیم دراز ہو گیا تھا لیکن دماغ اور نگاہیں اسکی اپنی لٹل گرل پہ ہی تھیں۔

جی برتن لیکر جا رہی ہوں کچن میں اور رات اور دوپہر کیلئے کھانے کا انتظام کرنا ہے، کبیر، "

" دانی اور جفا شور کرینگے پھر اگر دوپہر کے کھانے میں وقت لگا تو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صلہ نے جلدی تفصیل سے بات کہی اب تو اسکے دل میں ڈر بیٹھ گیا حزیفہ کی صلہ کیلئے منتخب کردا "سزا" کے بارے میں سوچ کے ہی اسکے پورے وجود میں جھرجھری سی دوڑ جاتی۔

"!!! ٹھیک ہے برتن رکھ کر واپس آو لٹل گرل"

حزیفہ نے لب دبا کے جملہ ادھورا چھوڑا۔

"لل۔۔۔۔ لیکن کیوں؟؟؟"

"کوئی کام ہے؟؟"

صلہ کے دل میں وہم نے سر اٹھایا کہ کہی اس نے دوبارہ کوئی غلطی تو نہیں کر دی۔اس جیسی پر اعتماد لڑکی جو اپنی عمر سے زیادہ سمجھدار تھی، حزیفہ کی باتوں سے الجھ کر اب ہر پل اسکی موجودگی میں گڑبڑاہٹ کا شکار رہتی اور حزیفہ وہ صلہ کی اسی ادا پہ تو اپنا خالص دل اسکے نام کر چکا تھا۔

"افففف۔۔۔۔یہ محبت۔۔۔۔۔۔کیا کیا نہیں کرواتی انسان سے۔۔ "

وہ سوچ کے خود ہی مسکرا دیا اور صلہ کی طرف متوجہ ہوا جو اب نماز کے انداز میں دوپٹا باندھے حزیفہ کی نگاہوں سے بچنے کی اپنے تعیں تمام تدابیر کر چکی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں بہت اہم کام ہے تم سے بلکہ میرے تواب مطالب تم سے پورے ہونے ہیں لٹل "
"گرل۔۔۔

پھر آنکھوں میں شرارت جاگی اور لبوں سے حزیفہ کے پھر ذو معنی جملے کی آتش بازی شروع ہوئی اور وہ بیچاری یکدم اپنی نگاہوں کا رخ موڑ گئی۔ گویا مظر گریزاں تھی حزیفہ کی نگاہوں کی تحریر پڑھنے سے۔۔۔۔

"!! ہمممم اچھی بات۔۔۔۔لٹل گرل تو تم ہو مگر اتنی بھی نہیں۔۔۔۔ "

وہ خود پہ حیران تھا یکے بعد دیگرے ریپڈ فائر کرنے پہ یا پھر صلہ کے چہرے کے پیارے سے حیاء سے لبریز تاثرات اسکو بہت اچھے لگنے لگے تھے۔اک خواہش بڑی شدت سے حزیفہ کے دل میں جاگی تھی کہ صلہ تاعمر اس سے اسی طرح شرمائے، گھبرائے اور اسکی کہی ان کہی پہ نگاہیں جھکائے!!۔۔

"حزیفہ پلیز کام کہئے مجھے کچن بھی دیکھنا ہے۔ "

انگلیوں کو مڑوڑتی لبوں کو بیدردی سے کچلتی تو آخر کار بے بسی سے رو دینے کو تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہمممم۔۔۔میرا نام لیا تمنے لٹل گرل!!میں خوش ہوا اب جلدی سے یہ ٹرے میڈ کو دو"
اور تم آج ڈنر اور لنچ کی فکر مت کرو کبیر کو اسکی کیئر ٹیکر سنبھالے گی اور جفا اور دانی کو حریم
اپنے ساتھ لیکر گئی ہے آوٹنگ کیلئے بچے گھر میں بور ہو رہے تھے اس لئے حریم کے اجازت
"طلب کرنے پہ مجھے جو بہتر لگا وہ میں نے کیا اور ہم دونوں ڈنر ہو سکتا آج باہر کریں۔

اب تم میری الماری ٹھیک کرو جلدی سے اور میری ان تمام ضروریات کا خیال تم بن"
"کہے رکھا کرو گی آئندہ۔۔۔

"ورنہ سزا۔۔"

نن۔۔سزا نہیں دیں میں کر دیتی ہوں بس ابھی زرا سے دیر ڈیرں سب ٹھیک کر دونگی"
"۔

" ہمممم۔۔۔۔شاباش لٹل گرل'

ھزیفہ نے کہتے کے ساتھ ہی اٹھ کر صلہ کے رخسار پہ محبت بھری چٹکی بھری اور واپس
اپنے لیپ ٹاپ میں مصروف ہو گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

'پلیز حزیفہ مجھے اس قدر اپنا آدی تو مت بنائیں۔۔۔۔"

صلہ نے دکھتے دل کے سارھ سوچا۔ عجیب سی کیفیت سے دوچار تھی وہ، جو فلحا اسکی خود کی سمجھ سے باہر تھی مگر جو بھی تھا اسنے ایک بات بڑی شدت سے محسوس کی تھی کہ حزیفہ کے چھونے سے اسے برا نا جانے کیوں برا نہیں لگتا لیکن سمیر کے صرف ہاتھ پکڑنے پہ ہی وہ عجیب ہی بلکے بہت ہی زیادہ برا محسود ہوتا۔

ذہن کو جھٹک کر اس نے الماری کے پٹ کھول کر اک طائرانہ نظر پوری الماری کے اندر ڈالی اور اس کی طرف دیکھا۔

الماری اندر سے مکمل ابتری کا شکار تھی کپڑے استری اور تہہ ہونے کے باوجود الٹ پڑے تھے یا شاید دانستہ صلہ کو اپ۔ی نگاہوں کے سامنے رکھنے کیلئے یہ سب سرانجام کیا گیا تھا۔

"اس میں قریب آدھا دن لگے گا۔"

"اسے صاف کرنے کیلئے تو بہت وقت درکار ہو گا۔۔ "

اس نے اسے دیکھتے ہوئے معصوم سا چہرہ بنایا۔

اور پھر حزیفہ کے خفگی کے ڈر سے الماری کی صفائی شروع کر دی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جبکہ حزیفہ مسلسل اسکو ہی نظروں کے حصار میں لئے ہوئے تھا۔بظاہر صلہ کے پلٹنے کے خیال سے اک اچٹتی سے نظر لیپ ٹاپ پر کام پہ ڈال لیتا مگر ابھی تو اسکا سب سے اہم ترین فعل صلہ۔کو تکنا اور تکتے ہی رہنا تھا بغیر اس بات کی پرواہ کئے کہ اسکی پر تپش نظریں دوسرے فریق پہ کس قدر ظلم ڈھا رہی ہیں۔

"!! افف ایسے بے ڈھنگے ہیں سر"

"مگر ایسے لگتے تو نہیں دیکھنے میں تو لگتا ہے بہت نفاست پسند ہیں لیکن یہاں الماری کا حال تو ایسا ہے جیسے دو بلیوں نے پانی پت کی آخری جنگ لڑی ہو۔۔"

"ویسے تو انہی ہر چیز میں نفاست چاہتے ہیں۔"

"مگر الماری تو جیسے انکی تمام پول پٹیاں کھول رہی ہے کہ کس قدر ترتیب سے دور ہے انکی نیچر ہو نہہہ۔"

وہ عادت کے مطابق با آواز بلند بڑبڑاتے ہوئے کپڑوں ایک براطر ترتیب میں رکھتی اس بات کو یکسر فراموش کر گئی کہ حزیفہ کمرے میں موجود ہے اور چونک کر خود سے چیخ اٹھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

توبہ ہے یہ اپنے استعمال شدہ کپڑوں کو فرش پہ پٹخنے کے بجائے گندے کپڑوں کی ٹوجری" "میں انکو نہیں پھینک سکتے۔۔۔

ٹوکری کے بجائے فرش پہ پڑے کپڑوں کو اٹھا کہ وہ ٹوکری میں ڈالتی چکرا گئی۔اپنے کام میں صلہ کی زور و شور سے غصے و چڑاہٹ سے بھرپور بڑبڑاہٹیں عروج پر تھیں۔

ایک بار پھر اگر تم نے میرے لئے مزید کوئی گوہر افشانی پی تو تمہیں بھی ان میلے کپڑوں " "سمیت ٹوکری میں ڈال کر از خود کپڑوں سمیت تمہیں بھی دھو دونگا۔۔۔

پچھلے آدھے گھنٹے میں، وہ تقریبا صلہ کی مسلسل نایاب ترین اپنے زات کیلئے کمنٹس ملاحظہ کر رہا تھا مگر جب برداشت سے باہر ہو گئیں صلہ کی افسوس بھری ملامتی بڑبڑاہٹیں تو بھی تنک اٹھا۔

اوہ لٹل گرل!!اپنا کام کرو اور میرے بارے میں بری چیزوں کو سوچ کر اپنی عقل کے " گھوڑے دوڑانے کے بجائے جلدی سے اپنا کام ختم کرو،اسکے بعد اور بھی بہت کچھ ہے میرا "کام کروانے کیلئے تم سے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ بغیر کچھ کہے جلدی جلدی حزیفہ کی الماری درستگی تک پہنچانے میں جت گئی اور بڑی مشکل سے خود پہ ضبط کیا بڑا بڑانے سے۔

حزیفہ اپنی الماری میں صلہ کو مصروف چھوڑ کر لبوں پہ شوخ سی دھن گن گناتے ہوئے شاور لینے باتھ روم میں جا گھسا تھا۔

باتھ روم سے باہر نکلتے ہی وہ صلہ کے بلکل پشت پہ جا کھڑا صرف اور قدم بھر کے فاصلے پہ تھما تھا وہ مگر صلہ اس قدر مگن تھی اپنے کام میں کہ جیسے ہی سب کچھ ترتیب دے کر الماری کے پٹ بند کر کے پلٹی یکا یک بے دیہانی میں حزیفہ کے وجیح سینے سے جا ٹکرائی صلہ کے قد کے باعث اسکا سر حزیفہ کے سینے میں مکمل فکس سا ہو گیا تھا۔ہڑبڑا کر گردن اونچی کر کے اس نے دیکھا کہ آیا کونسے لمبے تڑنگے کھمبے سے جا ٹکرائی مگر گردن اونچی کر کے دیکھنے پہ معلوم ہوا کہ وہ بانس نما چیز کوئی اور نہیں بلکے وہ "جبری" شخص ہے،

آئندہ مجھے دیکھنے کی خواہش ہو تو بتا دینا چھوٹا اسٹول لا دونگا اس پر چھڑ کر تم مجھے باآسانی دیکھ سکتی ہو""""

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تازہ تازہ شاور لئے وہ اسی کو مسکراتی نگاہوں سے دیکھ رہا تھا لیکن جلد ہی اسکی مسکراتی آنکھوں میں حیرت گھلی تھی جب صلہ نے اس کے منہ پر چیخ ماری۔

ھزیفہ نے صرف جینز پہن رکھی تھی اور اس کے گردن کے گرد ایک تولیہ پھیلا ہوا تھا۔

۔

"اوہ!!۔۔۔"

وہ سمجھ گیا تھا صلہ کے چیخ و گریز کی وجہ، جلدی سے بیڈ پر سے ٹی شرٹ اٹھائی اور اسے پہنا۔۔۔۔

وہ اب بھی صلہ کے پاس تھا اتنا کے صلہ کے نتھنوں سے حزیفہ کے وجود سے اٹھتی باڈی اسپرے کی خوشبو اسکو اپنی مٹھیاں سختی سے بند کرنے پہ مجبور کر گئی تھی۔

وہ طہرہ موڑے کھڑی ہو چکی تھی حزیفہ سے لیکن لمحوں میں پہلے حزیفہ نے ایک دفع پھر اس کا رخ اپنی طرف موڑ لیا۔

"لٹل گرل آپ ابھی مڑ سکتی ہو۔"

وہ اسکے شانوں پہ دباو ڈالتا گھمبیر تا سے گویا ہوا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اس کی آواز سن کر آہستہ آہستہ مڑی اور ہچکچاتے ہوئے اس کے اوپری جسم کی طرف دیکھا۔حزیفہ لبوں پہ مسکراہٹ لئے اسکی جھجک کو انجوائے کر رہا تھا۔

"سنیں آپ پلیز بغیر شرٹ کے میرے سامنے مت آیا کریں۔"

"۔یہ غلط ہے اچھی بات نہیں ہوتی میری ماما جان تو دادی کو بھی کبھی بغیر شرٹ کے ہم بہنوں کے سامنے نہیں آنے دیا کرتی تھیں۔"

صلہ کی زبان میں ایک دفع پھر کھجلی ہوئی۔

لٹل گرل!!تمہاری کی معلومات کے لئے عرض ہے کہ میں نے کپڑے پہن رکھے تھے۔"

۔

اور مجھے عادت ہے اپنے روم میں اسی طرح گھومنے کی،واقعی مجھے تمہیں دکھانے میں کوئی دلچسپی نہیں ہے۔میرا بہت ہی چست اور سکس پیک والا کسرتی وانتہائی ہاٹ جسم ا!"

حزیفہ نے بے رخی سے پر لہجے میں مغرور تاثرات کا سہارا لیا۔،اس کو صلہ کو چھیڑ نا مزہ آنے لگا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اوہ حزیفہ !آپ بے شرم ہیں بہت ! ! کوئی کیسے اتنا آوٹ اسپوکن ہو سکتا ہے۔"

یہ محض وہ دل میں سوچ کر رہے گئی کہنے کی جرت نہ کر سکی۔

" . میرا اسلام کہہ دینا تم اپنی اینجل کو"

خالہ نے بیٹے (احتشام) کو کہا جو کہ جاگنگ کرنے کے بعد سیدھا کچن میں آیا تھا عرفا کے ہاتھوں سے نکالا گیا فریش اورنج جوس پینے۔ یہ اسکا روز کا معمول تھا وہ پہلے ماں کی پیشانی پہ بوسا دیتا اسکے بعد ہی اپنا نیا دن شروع کرتا ماں کی دعا سے۔

"ہونہہ کہدونگا کیوں آپ آج جلدی جا رہی ہے آفس ؟"

ہاں آج ایک اہم کام ہے پہلے وہ نمٹاؤنگی پھر وقت سے پہلے آفس پہنچ جاونگی تاکہ میری"

"کھڑوس باس میری شامت نہ بلائے۔

خالہ جاب جرتی تھیں صبح ۸ تا شام ۵ بجے تک کے انکے دفتر کے اوقات تھے اور احتشام بھی انگلینڈ کی نامور ملٹی نیشنل کمپنی میں اونچی پوسٹ پہ فائز تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اوکے امی آج آپ میرے مشورے پہ عمل کر ہی لیں، دے دیں اپنی اس چڑیل باس کو چوہے مارنے والی دوا تاکہ چند دن آپکو اپنا دیدار ہی نہ کروا سکے"۔۔

احتشام نے دودھ میں کارن فلیکس ڈالکر کر چمچہ چلاتے ہوئے مزے سے ہانک لگائی اور دو چار چمچہ کھا کہ بھرا ہوا پیالا ناں کی طرف کھسکا دیا۔

"یہ کیا احتشام تم نے اپنا ناشتہ کیوں چھوڑ دیا؟؟ "

خالہ نے آنکھیں دکھائیں۔

آدھا اینجل اینجل کے ساتھ بھی تو کرونگا اور پھر اسکو کمپنی دیکر ۹ بجے تک آفس چلا جاونگا۔۔۔" "

شریر ہو تم بہت احتشام مگر تم اسکو زیادہ ستایا مت کرو وہ بیت برے وقت سے گزر رہی ہے، اور آجکل اسکی طبیعت بھی بہت خرابی کا شکار رہتی ہے اور ہو سکتا ہے وہ آج بھی یونیورسٹی نہ جا سکے"۔۔

خالہ نے بیٹے سے نظریں چراتے ہوئے دکھی دل سے کہا۔ زینی حرف با حرف اپنے اوپر گزرنے والی تمام تکلیف دہ داستان خالہ کے سینے میں منہ چھپا کہ کہے ڈالی تھی اور خالہ وہ تو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جیسے زینی کا دکھ کچھ اسطرح سے محسوس کر رہی تھیں جیسے وہ انکی سگی اولاد ہو، زینی کی تکلیف پہ انکی بھی شدت غم سے انکھوں میں آنسو تیر گئے تھے۔

"کیا ہوا زینی کی۔ طبیعت کو؟؟؟ "

"کیا پھر اس زلیل انسان نے کچھ کہا ہے اسکو"

زینی کی خرابی طبیعت کے بابت سن کر وہ فکر مند ہو گیا اور ساتھ ہی حمزہ کا خیال دماغ میں آیا کہ کہی اسنے تو زینی کو کچھ اوٹ پٹانگ نہیں بولا؟؟ اتنی مشکل سے وہ اور ماں زینی کو واپس زندگی کی طرف لانے کی کوشش کر رہے تھے اور کافی بد تک کامیاب بھی ہو چکے تھے تو پھر اب؟؟؟؟؟

بس بیٹا اللہ بیٹیوں کے نصیب اچھے لکھے سب کی!! وہ کیا کہے گا، وہ جتنا زینی کے ساتھ " برا کر چکا ہے اسکے بعد تو برا لفظ بھی چھوٹا ہے کہنے کو۔۔

تو پھر آپ زینی سے بولے کہ میں خلع کے پیپر زفائل کر دیتا ہوں بہت سہے لی اسنے " ازیت میں مزید اب اور اسکو ازیت برداشت نہیں کرنے دونگا۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"!! ذینی ابھی خلع نہیں لے سکتی'

وہ تمہید باندھنے لگیں۔

کیوں امی کیوں نہیں لے سکتی وہ دیزرو نہیں کرتی اس خبیث الفطرت شخص کی ہم "

"سفری۔۔۔

احتشام کی آنکھوں غصے سے سرخی اتر آئی تھی لگ ہی نہی رہا تھا کہ یہ وہی شخص ہے جو زینی کو ہنسانے کیلیئے،اسکی صرف ایک مسکراہٹ کی خاطر کیا کیا اوٹ پٹانگ حرکتیں اور فضول کی اونگیاں بونگیاہانکتا رہتا تھا۔

سالہ احتشام زینی۔کے آگے پیچھے ایسے گھومتا جیسے کوئی ٹین ایجر لڑکا اپنی محبوبہ کو ۲۸ امپریس کرنے کیلیئے کرتا نظر آتا ہو۔

"کیوں کیوں نہیں ہو سکتی اینجل کی حمزہ سے علیحدگی؟؟"

وہ غصے میں جرح پہ اتر آیا۔

"!! وہ امید سے ہے احتشام "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خالہ نے نڈھال سے انداز میں کہااور بیٹے سے نظریں ملائے بغیر اپنا پرس اٹھاتی ٹیبل سے گھر کا بیرونی دروازہ عبور کر گئیں۔

جانتی تھیں کہ انکا اکلوتا لاڈلا بیٹا اب سے نہیں بہت پہلے سے زینی کیلئے نرم گرم جزبات رکھتا ہے۔وہ تو اسکا رشتہ تک لیکر پہنچی تھیں پاکستان زینی کی ماں کے انتقال سے ایک ماہ پہلے مگر معلوم ہوا کہ اسکا نکاح حمزہ سے ہو چکا ہے۔وہ یہ خبر سن کر واپس انگلینڈ آئیں تو احتشام کو منتظر پایا زینی کے گھر سے ملنے والے مصبت جواب کا مگر جب انہوں نے بیٹے کو اسکی محبت کے کسی اور کے نام لکھے جانے کی خبر سنائی تو جیسے اسکی آنکھوں سے چمک ہی مابدہڑ گئی وہ پہلے جیسا رہا ہی نہیں مگر وقت کے ساتھ اسنے سمجھوتا کر لیا تھا اپنی ماں کی خاطر۔

قسمت نے ایک دفع پھر اسکو تحفہ دیا تھا خوشیاں جینے کیلئے اور وہ تھا زینی کا اسپیشلائزیشن کیلئے انگلینڈ آنا۔

مگر زینی کے ویران چہرے کو فیکھ کر ششدر رہے گیا۔اس

کی بنجر آنکھیں جن میں سے خواب کے دریچے بڑی بے رحمی سے نوچ پھینکے گئے تھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

۔احتشام کیلئے زینی کا یہ روپ موت کا سا تھا. وہ اسکو واپس زندگی کی طرف کھینچ لایا تھا مگر اب۔۔۔۔۔۔

"کیا ایک دفع پھر زینی کو میں اسکے خول سے نکال۔ سکونگا؟؟؟؟؟"

❤❤❤❤❤

زینی کو انگلینڈ آئے ہوئے ایک ماہ سے زائد وقت ہو چکا تھا اور اس دوران اسکی حزیفہ، صلہ، کبیر، دانی اور جفا سے روز ہی بات ہوا کرتی۔ حزیفہ اسکو اپنا خیال رکھنے کی تاکید کرتا۔ حزیفہ نے بھاری بھر کم رقم زینی کے اکائونٹ میں ٹرانسفر کروادی تھی تاکہ اسکو دیار غیر میں کسی بھی وسم کی پریشانی کا سامنا نا کرنا پڑے یہی نہی حزیفہ نے زینی کیلئے اپنے سگے بھائی سے قطع تعلقی اختیار کرلی تھی وہ حمزہ سے کلام تک کرنے کا روادار نہیں رہا تھا لیکن حریم سے اسکا رویہ قدرے نرم تھا کیونکہ وہ اسکو حقیقتاً بے قصور لگی تھی۔ قصور تو اسکے سگے خون کا تھا س نے رشتوں پہ اعتماد نا کیا اور پھر حزیفہ کی سرشت میں نا تھا کہ عورت سے وہ تلخ رویہ اختیار کرتا۔ کچھ چیزیں انسان اپنی عادت سے مجبو ہو کر کرنے پر مجبور ہوتا ہے۔ یہی معملہ حزیفہ کے ساتھ تھا.

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احتشام تیزی سے سیڑھیاں چڑھ رہا تھا جب اسکی تیز رفتاری کی وجہ سے اوپر سے نیچے اترتی زینی اس سے بری طرح تصادم سے لڑھکنے کو تھی لیکن احتشام نے اسکو شانوں سے تھام کر گرنے سے روکا اور زینی کو اسکے قدموں پہ کھڑا کر جھٹ اپنے ہاتھ اسکے شانے سے اٹھا لئے۔

"اینجل یار تم اب سیڑھیاں دیکھ بھال کر اترا کرو، ابھی تو میں تھا تمہیں گرنے سے بچا لیا ہے میں نے"۔۔

زینی گرنے کے خوف سے چیخ نکل گئی۔اس سے پہلے کہ وہ مزید خوفزدہ ہوتی احتشام نے نرمی سے کہا تھا۔

فرش و چھت اس کے ارد گرد گھومنے لگے سر چکرانے کے باعث زینی نے گھبرا کے سینے مٹھیوں سے سختی سے اس کا گریبان پکڑا۔

"اینجل اب تم آنکھیں کو سکتی ہو!! میں تمہیں تمہارے قدموں پہ جما چکا ہو اور اعتماف رکھوں تمہیں دوبارہ لڑکھڑانے نہیں دونگا۔۔۔"

"بس ایک دفع مجھ پہ اعتماد کر کہ تو دیکھو۔۔ "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احتشام نے بہت آرام۔سے لیکن بہت بڑی بات کہہ ڈالی تھی اور یہ اسنے دل کی بات کہہ ڈالی تھی زینی سے۔

خالی چہرہ۔۔

ویران آنکھیں۔۔۔۔۔

رتجگوں سے مرجھایا سراپا۔۔۔۔۔

وہ بس اخاموشی سے آنکھیں کھول کر احتشام کو دیکھتی رہے گئی۔سب سے بڑا دھچکا تو اسکے لئے یہ تھا کہ احتشام جان چکا تھا کہ وہ امید سے اور دوسرا احتشام کے ڈھکے چھپے الفاظ میں کہی بات سے۔

یعنی وہ اسکو یقین دلا رہا تھا کہ وہ ہمیشہ اسکے ہر دکھ سکھ میں ساتھ ہے یا پھر اسکو بہت تحزیب کے دائرے میں رہے کر پرپوز کر گیا تھا؟؟؟

وہ فلحال بس اپنے دماغ میں چکراتے سوالات کا جواب چاہتی تھی۔

اب تو اس میں احتشام سے نظر ملانے تک کی ہمت نا رہی تھی۔نظر ملاتی بھی تو کیسے جس کو اس حال میں اسکا ہمدرد اسکا ساتھی بننا چاہیئے تھا وہ تو بے وفا ٹھہرا اور جو اسکا صرف ایک

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کزن لگتا تھا وہ اسکے احساس میں گھل رہا تھا۔ بلکل ویسے ہی احساس جیسے وہ حمزہ کیلئے کیا کرتی تھی۔۔

وہ اب بھی اسکو احتیاط سے سیڑھیوں سے اتار رہا تھا یہی نہیں اسنے خود اوپر جس کمرے میں زینی قیام پزیر تھی اس میں ہی شفٹ ہونے کا فیصلہ کر لیا تھا اور زینی کو نیچے اپنے کمرے میں۔۔!!

"پلیز ڈاکٹر زمیری وائف کے بارے میں کچھ تو بتائیں پلیز"

حمزہ نے آپریشن تھیٹر سے باہر نکلتی ڈاکٹر سے پوچھا۔

حریم تینوں بچوں کے ساتھ گھر واپس آ رہی تھی جب تینوں کو آئسکریم کھلانے کیلئے گاڑی پارک کر کے سڑک پار کر کے آئسکریم لینے اتری یہ سوچ کر کہ لمبا یوٹرن لینے سے بچ جائیگی مگر قسمت کو تو جو جیسے کچھ اور ہی منظور تھا روڈ کے دوسری طرف بنے آئسکریم پارلر تک پہنچنے سے ہی پہلے ایک گاڑی اسکو ہٹ کر کے آگے نکل گئی تھی۔

"آپکی مسز خطرے سے باہر ہیں مگر۔۔۔"

مگر کیا ڈاکٹر؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہم آپکے بیبی کو نہیں بچا سکے اور اب آپکی مسز کمپلیکیشن کے باعث دوبارہ کبھی کنسیو" نہیں کر سکینگی۔

حمزہ کو لگا جیسے اسکے اوپر بہت بڑا بم آ گرا تھا۔

❤❤❤❤❤❤❤

احتشام نے آفس سے آکر شاور لیکر تازہ دم ہونے کے بعد کاٹن کا کرتا شلوار پہنا اور سر کے نم بالوں میں انگیاں چلاتا انکو خشک کر کے نیچے کی طرف جانے والے زینے کی سیڑھیاں پھلانگتے کہ سے انداز میں اترتا سیدھا کچن میں ہی جا پہنچا۔

کیک بیک ہونے کی خوشبو نے اسکی بھوک چمکا دی تھی وہ بڑے تحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے کرسی کھسکا کر بیٹھنے ہی لگا تھا کہ کچن سے ملحق ڈرٹی کچن سے کھڑ پٹر کی آواز نے اسکو تیزی سے کرسی پرے دھکیل کر ڈرٹی کچن کی طرف ڈوڑ لگانے کیلئے مجبور کر دیا تھا۔

اینجل (زینی)"۔۔۔۔ "

"تم یہ کیا کر رہی ہو تمہارا دماغ ٹھیک ہے؟؟؟"

"کیوں تم چیئر پہ چڑھی ہو؟؟؟"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ذینی کرسی پر کھڑی اوپری کیبنیٹ کا پٹ کھولے نا جانے کس انمول خزانے کی تلاش میں سر گرم تھی، زینی کا تو نہیں پتا لیکن احتشام کا تو جیسے سانس بند ہونے والا تھا کیونکہ جس کرسی پہ وہ کھڑی تھی اسکا اک پٹ ٹٹا ہونے کے باعث کیل سے جڑا تھا اور اس کرسی کو خالہ نے اسی لئے ادھر رکھا تھا کہ احتشام اسکو ٹھیک کروادے وقت ملنے پر۔

" کچھ نہیں بس ایک اور بیکنگ ٹرے ڈھونڈ رہی ہو دب جگہ دیکھ لی مگر نہیں ملی تو سوچا آخری کیبنٹ بھی دیکھ ہی ڈالوں۔۔۔۔۔"

ذینی نے بغیر پلٹے جواب دیا۔

" میرے ہاتھ کے بنائے گئے کھانے کو میں اتنی آسانی سے سرو نہیں کرونگی آپکی خدمت میں جو آپ انتظار کر رہے ہیں کہ میں اتر کے فوری آپکے آگے دستر خوان بچھانے لگونگی۔۔۔۔۔"

وہ احتشام سے ہنسی مزاق میں مصروف یہ جانے بغیر کہ اک بہت بڑا طوفان اسکا منتظر ہے اور احتشام بغیر مزید کچھ کہے بیت احتیاط سے کرسی تک پہنچا تھا کیونکہ زینی اگر زرا سا بھی پلٹتی تو کرسی کا پچھلا پایا نکل جاتا اور صورت میں زینی سمیت اسکے وجود میں سانس لیتی زندگی کو بھی نقصان پہنچ سکتا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیکنگ ٹرے ملتے ہی وہ خوشی سے پلٹی تھی اور۔۔۔۔۔

وہی ہوا جس کا ڈر تھا کرسی کا پایا یکدم چررر کی آواز کے ساتھ الگ ہوا اور زینی زمین بوس ہونے ہی والی تھی مگر آحتشام نے ہاتھ پھیلا کہ کمال پھرتی کا مظاہرہ کرتے ہوئے زینی کو گرنے سے بچالیا۔

وہ یکایک ہانپ گئی صدمے اور خوف سے اسکی آنکھیں وہشت زدگی کا شکار ہوئیں،احتشام کے پاس زینی کو بازووں میں اپنے لپیٹنے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں تھا اور اگر ایسا وہ نہیں کرتا تو۔۔۔۔

اس معصوم ننھی سی جان کا سوچ کے ہی اسکا دل لرز گیا تھا۔جبکہ بیکنگ ٹرے چھما کے سے زمین پہ جا گری تھی۔

زینی اپنا نہیں تو کم از کم معصوم زندگی کا ہی خیال کر لیا کرو!!آ بھی اگر تم گر جاتی تو جانتی " ہو کیا ہوتا؟؟؟"

وہ بھنوٹ ہوا زینی کے اوپر صحیح معنوں میں راشن پانی لیکر چڑھ دسڑا تھا۔

اسی کیلئے تو خود کو مصروف رکھنے کی کوشش کر رہی ہوں تاکہ ننھی پنپ سکے،اسی کیلئے تو " خوش رہنا چاہتی ہوں تاکہ میرے آنسوؤں کا پرچھاوا اسپر ہر گز بھی نہ پڑھ سکے۔۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ کھوئے کھوئے لہجے میں احتشام کے سامنے اپنا دل ہلکا کر رہی تھی اور وہ یکدم خانوش یو گیا چند لمحوں قبل والا غصہ جھاگ کی طرح بیٹھ گیا تھا۔

اس کے صبیح چہرے پر آنکھوں تلے کالے سیاہ حلقے اس بات کی گواہی دے رہے تھے کے وہ کس قدر زہنی تناو کا شکار ہے، احتشام نے تاسف سے زینی کو دیکھا اور لو د بخود اپنا غصہ ڈھنڈا ہوتا محسوس کیا۔ وہ اچھی طرح سمجھ رہا تھا زینی کے بظاہر مطمعین نظر آنے والے چہرے کے پیچھے کتنی ازیتیں رقم تھیں، کتنے ہی رتجگے اور اس سے کئی زیادہ اپنی کم مائیگی کا دکھ۔۔۔۔!!

وہ زہنی کی قوت برداشت پہ حیرت زدہ تھا کہ وہ ایسا کیسے اب تک جھیل رہی ہے؟؟ کیوں نہیں کرتی وہ حمزہ سے دوٹوک بات؟؟؟؟

"زینی تم اچھی نیند لو، میرا مطلب ہے کہ تم اپنا خیال رکھو دن بدن کمزور ہو رہی ہو۔"

"لیکن تمہیں خود سے کیا پرواہ ہے؟"

وہ تلخ ہوا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"!! تو تم بھی میری پرواہ کرنا چھوڑ دو احتشام "

وہ ڈائننگ ٹیبل کی کرسی کھسکا کر بیٹھی نم لہجے میں آنکھوں میں تویل مسافت کی تھکن لئے کہے رہی تھی۔

" !! میں جس کی پرواہ کرتا ہوں وہ میرے لئے مجھے اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز ہے "

احتشام زینی پہ یہ آشکار کر چکا تھا کہ وہ اس سے محبت کرتا ہے اور اب سے نہیں بہت پہلے سے اور زینی خاموش ہو گئی تھی، فیصلہ کرنا اتنا آسان نہیں تھا اور ایسے وقت میں جب وہ خود پیروں تلے جنت کو اپنی جن رہی تھی۔

صلہ سے اسکو پتا چلا تھا حریم کی محرومی کے متعلق لیکن وہ یہ سب سن کے شدید دکھی ہوئی تھی قصور کس کا تھا اور سزا کس کو ملی تھی۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤

حزیفہ نے ڈرائیور سے دریافت کیا کہ صلہ کہاں ہے؟؟؟

اور ڈرائیور کے جواب پہ تو وہ سن ہی رہے گیا۔

اور سیدھا بغیر ڈرائور کے اکیڈمی جا پہنچا جدھر سے صلہ کلاس لیکر باہر ہی نکل رہی تھی۔

حزیفہ کو ڈرائیور کی جگہ دروازے کے باہر گاڑی میں موجود پا کہ وہ سہم گئی اپنی متوقع

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شامت کا سوچ کر، وہ چپ چاپ گاڑی کا دروازہ کھول کر بیٹھی شدید خوفزدہ تھی حزیفہ سے۔

"کس سے پوچھ کر تم نے اکیڈمی میں حاب کی؟؟؟"

ھزیفہ نے کر خنگی سے دریافت کیا اور گاڑی اسٹارٹ کر مین روڈ پہ دوڑانے لگا۔

"بس۔۔۔۔میں۔۔۔۔دانی اور وفا کیلئے۔۔۔۔ "

وہ نظریں ملائے بغیر حقیقت بیاں کر گئی۔

دانی اور وفا کیلئے میں زندہ ہوں تمہیں انکی فکر میں گھلنے کی ضرورت نہیں ہے سمجھی "

۔۔۔۔"

وہ ایک ایک لفظ چبا چبا کہ بولا۔ابھی صلہ مزید کچھ کہتی کہ اسکا موبائل بج اٹھا جو کہ حزیفہ نے اسکرین پہ جگمگ نمبر کو دیکھ کر فوری صلہ کے ہاتھ سے جھپٹا اور کال اٹھائی۔

"صلہ ڈیئر کہاں ہو تم؟؟؟ "

"کیا گھر چلی گئی ہو؟؟؟"

"مجھ سے ملکر تو جاتی کم از کم یارا۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سارہ کا بھائی دوسری طرف کال پہ تھا اور کافی مایوس بھی تھا صلہ کے بغیر بتائے چلے آنے پر۔

"تھینک یو بڈی میری وائف کو اپنی بہن سمجھ کر اتنا خیال کرنے کیلئے، میں اپنی بیوی کو پک کر چکا ہوں، اور وہ کل سے اکیڈمی نہی آسکے گی!! خدا حافظ۔۔۔۔۔۔"

دوسری طرف موجود شخص کی ایک بھی سنے بغیر حزیفہ نے کچھ ہی دن قبل صلہ کو تحفتاً دیا قیمتی مالیت کا موبائیل فون ڈیش بورڈ پر دے مارا۔ صلہ اب کی دفع حزیفہ کے اس قدر شدید رد عمل پہ بھونچار ہے گئی۔

"تم میری بیوی ہو اور ہمیشہ رہو گی"۔۔

وہ حتمی فیصلہ کر چکا تھا جس کے متعلق اب صلہ کو سخت برہم لہجے میں آگاہ کر رہا تھا۔

"مگر یہ شادی تو ایک ایگریمنٹ تھا؟؟؟؟"

صلہ کے بھی صبر کا پیمانہ لبریز ہوا اور وہ خود کو حیرت سے نکال کر چیخی۔

"ایگریمنٹ ہاہاہا وہ ایگریمنٹ میں پھاڑ چکا ہوں اب باقی ہے تو صرف اور صرف نکاح نامہ"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ آج پہلی دفع اس قدر کرخت لہجے میں صلہ سے مخاطب تھا آج سے پہلے وہ کبھی غلطی سے بھی اسپر اونچی آواز سے گویا تک نا ہوا تھا مگر سارہ کے بھائی کی رنگین فطرت کو بھی وہ بخوبی جانتا تھا۔صلہ کی معصومیت سے بھی وہ شدید خوفزدہ تھا وہ اسکے ساتھ ایک گھر ایک کمرے میں رات دن رہتا تھا صلہ کی اچھی اور بری ہر ایک عادت سے واقف ہو چکا تھا۔

"کیا جانتے ہے آپ میرے بارے میں؟؟؟"

"کیا آپکو پتا ہے میرا ماضی کیا ہے؟؟؟؟"

"!!کیا آپ جانتے ہیں کہ کوئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

صلہ روتے ہوئے اپنی بات کہنے کو تھی مگر گاڑی ایک انجان بنگلے کے سامنے رکتی دیکھ وہ پہلے تو حیران ہوئی مگر حزیفہ کو کسی کو فون کر کہ۔باہر آنے کا کہتے دیکھ جلدی سے اپنے آنسوں صاف کئے اور دوپٹہ برابر کیا سر پہ۔

" حزیفہ آپ اگر ایک اکیڈمی جوائن کرنے پر اتنا خفا ہو رہے ہیں تو تب کیا ہو گا جب آپکو علم ہو گا کہ میں پہلے بھی کسی کے نکاح میں رہے چکی ہوں؟؟؟

" میں آپکو چاہنے لگی ہوں لیکن خوفزدہ ہو کہ آپ مجھے کہیں چھوڑ ہی نہ دیں یہ سن کر کہ "میں پہلے بھی۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ابھی میرے پاس کچھ وقت باقی ہے میں اپنے بہن بھائیوں کیلئے کچھ کر لونگی اس مختصر "
عرصے میں لیکن اگر جو آپکو علم ہو گیا تو شاید آپ مجھے گھر سے ہی نکال باہر کھڑا کرینگے اور
پھر ہیں تو آپ بھی ایک مرد ہی بلاشبہ ابھی آپکو میں اچھی لگنے لگی ہوں لیکن جب آپکو
حقیقت کا علم ہو گا تو میرا یہی وجود آپکو ناقابل برداشت ٹھہرے گا اور میں خود کیلئے کم از کم
آپکی آنکھوں میں نفرت نہیں دیکھ سکتی۔۔۔۔

وہ گہری سوچوں میں گم تھی لیکن ایک جانی پہچانی آواز سن کر وہ تو جیسے ہوش میں آکر
ساکت ہی رہے گئی۔

"یار حزیفہ تو اندر تو آجا۔۔۔۔"

سمیر نے آفس کے کچھ کاغزات لینے کیلئے جیسے ہی گاڑی کے اندر جھانکا صلہ پہ نظر پڑتے ہی
اسکے لب پھڑ پھڑائے تھے۔

"صل۔۔۔لہہہہ۔۔۔۔ "

جبکہ حزیفہ دونوں جے چہرے کے اڑے اڑے تاثرات دیکھ کر ٹھٹک گیا۔

ھزیفہ غصے میں باہر جا رہا تھا اپنے ہائیر کردا وکیل کے پاس جب کاریڈور سے گزرتے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہوئے اسکا زوردار تصادم حریم سے ہوا جسکے ہاتھ میں ایک پرانی سی تصاویر کی البم تھی جو کہ فرش پہ جا گرنے کہ باعث کھل گئی تھی اور اندر موجود ایک تصویر نے حزیفہ کی توجہ اپنی طرف کھینچ لی تھی۔

وہ جھکا تھا اور تصیر پر سے گرد صاف کر کہ جیسے سن ہی رہے گیا۔ سامنے موجود تصویر میں ۳ ماہ کی بچی کسی آدمی کی گود میں شریر مسکراہٹ لئے ہوئے تھی جبکہ دوسری طرف موجود ایک لڑکی تھی جو کہ شاید تصویر میں موجود آدمی کی بیوی تھی کیونکہ اس عورت کے شانے پہ دراز ہاتھ اور عورت کی شرمگیں مسکراہٹ واضح بتا رہی تھی کہ وہ اس شخص کی بیوی ہے اور یہی نہیں وہ اس مکمل گھرانے کو پہچان بھی چکا تھا۔

یہ وہی گھرانہ تھا جو آج سے کچھ سالوں پہلے حزیفہ کے ماموں کے گھر کے بلکل برابر میں رہائش پزیر تھا لیکن پھر اچانک رات ورات کسی دوسری جگہ گھر لیکر ایسے شفٹ ہوا جیسے کسی نے بندوق کے زور پر خالی کروایا ہو۔۔

ان دونوں کے ساتھ موجود درمیانی عمر کی خاتون کو دیکھنے کے بعد وہ بغیر کسی دوسری بات کئے یہ دعوے سے کہہ سکتا تھا کہ وہ عورت کوئی اور نہیں اسکی ماں تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگلی تصویر میں وہی سب لوگ تھے مگر ایک اور تقریباً ۱۱ سالا بچی اور ۱۴ سال کے بچے کا اضافہ تھا۔

"کون ہے یہ سب لوگ؟؟؟"

ھزیفہ کے لہجے میں کرب پنہا تھا وہ اپنے بدترین شک کی تصدیق چاہتا تھا۔

"یہ میری فیملی ہے۔۔۔"

"صبیحہ آپی، بھائی، ممآ، بابا اور میں۔۔۔۔"

"اور تم۔۔۔۔۔؟؟؟؟ "

ھزیفہ کے زہن میں چھناکا ہوا کیونکہ تصویر میں موجود دو بچے تو اسکو یاد تھے اور انکے ماں باپ بھی لیکن تیسری اسکی اپنی ماں اور وہ بچی کون تھی؟؟؟ یہ اسکو نہیں معلوم تھا۔

" یہ میں ہوں "

ھریم نے چھ ماہ کی بچی کی طرف اشارہ کیا۔۔۔

"اور یہ۔۔۔۔۔۔؟؟؟؟"

ھزیفہ ضبط کی کڑی منزلیں تہہ کرتے ہوئے پوچھ رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"یہ۔۔۔میری سگی ماں ہیں،انہی سے لیکر مجھے پالا گیا تھا۔۔۔"

حریم نے الجھن بھری نظروں سے حزیفہ کو دیکھا جسکے چہرے کے تاثرات نا فہم ہو رہے تھے۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

حیرت انگیز طور پر حریم نے جس گھر کے آگے گاڑی رکوائی تھی وہ کسی اور کا نہیں بلکہ سمیر کا گھر تھا،صلہ بھی ساتھ تھی اور وہ بھی اتنی ہی حیران تھی جتنا کے حزیفہ،کیونکہ صلہ کی بھی دو روز قبل ادھر ہی سمیر سے ملاقات ہوئی تھی۔

حزیفہ شدید حیران تھا کہ آخر معجرا کیا ہے؟؟؟

زینی کی وجہ سے اس نے کبھی یہ جان لینے کی کوشش ہی نہیں کی کہ حریم کون ہے؟؟؟

کس خاندان سے ہے یا پھر اسکا ولی وارث کون ہے؟؟

جتنا کچھ پتا چلا تھا وہ سب حمزہ سے ہی پتا لگا تھا کہ وہ لے پالک ہے اور اس سب میں بے قصور بھی۔

اس وقت حزیفہ کا سارا کا سارا رجحان حمزہ اور زینی کی طرف مبزول تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تم یہاں مجھے کیوں لیکر آئی ہو؟؟ "

"یہ تو میرے بزنس پارٹنر سمیر کا گھر ہے۔۔۔"

حزیفہ نے کر خشگی سے کہا۔

جی اچھا بھائی لیکن یہ میرے بہنوئی کا گھر بھی"۔۔۔ "

ھریم نے تھکے تھکے لہجے میں جواب دیا بہن اور بہنوئی کو لیکر بڑی سخت یادیں وابستہ تھی اسکی اور اب بھی وہ صلہ کا ہاتھ تھامے سہارے سے کھڑی تھی ابھی اسکو ہسپتال سے آئے اسکو زیادہ دن نہیں گزرے تھے۔اسلئے حد درجہ کمزوری کا شکار تھی۔

تو یہ وجہ تھی حمزہ تمہاری خاموشی کی!! تم نے مجھے اس لئے حقیقت سے دور رکھا کیونکہ " تم سمیر کو جانتے تھے، تم یہ بھی جانتے تھے سمیر کے شئیرز ہمارے بزنس میں لگے ہوئے ۔۔۔کاش تم مجھے اسی وقت سمیر کے اصل سے واقف کر یتے۔۔۔۔

لیکن ابھی بھی پانی سر سے نہیں گزرا۔۔۔۔جن لوگوں نے صلہ، تمہاری، زینی اور " حریم کی زندگیوں سے کھیلا ہے میں انکو انجام تک جلد پہنچادونگا۔۔۔

ھزیفہ کے زہن نے سب کچھ اس پر بڑی تیزی واضح کر ڈالا تھا۔لیکن اس سے پہلے وہ ھریم کی بہن سے ملنا چاہتا تھا جس کو اسکی ماں کے بارے مکمل علم تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم کے ساتھ وہ لوگ سمیر کے گھر میں موجود تھے۔

صبیحہ کے چہرے پہ صلہ کو دیکھ کر تاریکی چھا گئی تھی جبکہ صلہ اس نے لمحے میں بڑے اعتماد سے حزیفہ کا بازو پکڑا تھا۔ کیونکہ وہ پہچان چکی تھی کہ سامنے موجود لڑکی وہی ہے جو سمیر کے ساتھ اسکی بہن بن کر آئی تھی رشتہ مانگنے۔

حزیفہ نے صلہ کو دیکھا اور بغیر کچھ پوچھے وہ بات کی تہہ تک پہنچ گیا تھا۔

"مم۔۔۔میں نے کچھ نہیں کیا۔۔۔ ممم۔۔۔۔میں بے قصور ہوں۔۔۔۔۔ "

صبیحہ نے خوفزدہ لہجے میں حزیفہ کی طرف دیکھ کر کہا وجہ پچھلے دو دنوں میں وہ حزیفہ کی پاورز کا اندازہ لگا چکی تھی سمیر جیسے شخص کو اسنے دو دن میں تارے دھکا دئے تھے بزنس ہی ایسے دائو پیچ کھیلے تھے اسنے سمیر کے خلاف کہ وہ آج پولیس کے ہتھے چڑھ جانے کے خوف سے چھپتا پھر رہا تھا لیکن حزیفہ نے بھی کچی گولیاں نہیں کھیل رکھی تھیں ایک گھنٹے قبل اپنے زرائع کا استعمال کرتے ہوئے سمیر کو حوالات کے اندر بند کروا دیا تھا۔ اس تمام معملے میں اسنے صلہ کا کہیں بھی نام تک آنے نا دیا تھا۔ وہ اسکی عزت تھی اور اپنی عزت کی رکھوالی رکھوالی کرنا حزیفہ کو بہت اچھی طرح آتا تھا۔

تمہارا وہ زلیل شوہر بھی بے قصور تھا نا؟؟ "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیکھ لو وہ بھی ابھی ایک گھنٹہ قبل ہی جیل کی سیر کو بھیجا ہے اسکو اب تمہاری باری ہے "،

"مم۔۔۔میں سب بتادونگی۔۔۔

صبیحہ نے کہتے کے ساتھ ہی سب کچھ اگل ڈالا۔۔کہ وہ سمیر کے ساتھ لڑکیوں کہ رشتے مانگتے تھے اور پھر باہر کے ملک لیجانے کا لالچ دیکر سمیرا انکو کہاں غائب کرتا تھا؟؟

یہ حقیقت وہ خود بھی نہیں جانتی تھی، صبیحہ نے یہ بھی بتایا کہ وہ حریم کا بھی سودہ کر دیتے جو اگر صبیحہ کے اوپر انتقام لینے کا بھوت سوار نا ہوتا اپنے بھائی کا اور اسکیلئے سیدھی سادھی حریم بہترین مہرہ صابت ہوئی۔

یہ سب تو تم نے وہ بتایا جو تمہیں بھی سمیر کا دیدار جیل میں کروائے گا اب زرا یہ بتاو یہ "کون خوتوں ہے جلدی ورنہ تمہیں ابھی موت کے منہ دھکیل دونگا۔

حزیفہ نے کہتے کے ساتھ ہی صبیحہ کو کردن سے دبوچہ تھی جبکہ حریم نے صبیحہ کے ہاتھ کو پشت پر لیجا کر جکڑا تھا اور صلہ نے ایک زوردار کئی تھپڑ اسکے منہ پر جڑ ڈالے تھے ان دونوں کی وجہ سے آج وہ یتیم تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ۔۔یہ ہمارے گھر رہا کرتی تھیں ایک روز ماما کی گاڑی صدر کے بازار کے سامنے "
سے گزر تب انکو یہ روڈ پہ بیحوش ملیں،انکا ایکسیڈنٹ ہوا تھا اور انکی یاداشت چلی گئی تھی
۔۔۔۔"

اس دن سے ماما نے احساد حمدردی اور ثواب کے طور پر انکو اپنی بہن بنالیا تھا،میرے ماما بابا"
نے انکا بہت اعلاج کروایا تاکہ یہ ٹھیک ہو کر اپنے گھر چلی جائیں لیکن وقت گزرتا گیا اور وہ
مزید اپنی یاداشت کھوتی گئیں اور پھر ایک دن اچانک دماغ کی رگ پھٹی اور وہ رضائے الہی
سے جا ملیں اس وقت حریم محض ۵ سال کی تھی۔ٹھیک چار ماہ اور دس ماہ تک وہ ہمارے
"ساتھ رہیں اور انکو ہم لالابی کے نام سے بلاتے تھے۔۔۔۔

ھزیفہ کو لگا کہ آج اسکی تلاش مکمل ہوئی ورنہ وہ اپنی ماں کیلئے ہر ہر جگہ جا چکا تھا جہاں اسکو
انکی موجودگی کا گماں ہوتا آج وہ پر سکون تھا۔کئی سوالات کا جواب اسکو مل چکا تھا۔

ایک آخری سچ اور بھی سن لیں!!میری تو تقدیر اب جیل ہی لیکن حریم۔۔۔۔۔حریم"
میری سگی بہن ہے،میں تمام تر کہانی جھوٹی بنائی تھی اور اب جو کچھ میں نے آپکو بتایا اسکا
ایک ایک حرف سچ پہ مبنی ہے اور حریم کو پانچ سال تک لالابی نے ہی پالا تھا کیونکہ مما کہتی
"تھیں لالابی کا زہن حریم میں لگ جائیگا تو وہ شاید زندگی کی طرف واپس آسکے۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آج سے تم میری بہن ہو حریم کیونکہ میری کے ماں کے ہاتھوں میں تم کھیلی ہو،"
تمہار چہرے میں مجھے اکثر میری ماں کی چھبی آتی تھی۔شاید یہی وجہ تھی کہ میں چاہ کر بھی
"تم سے نفرت نا کر سکا۔۔۔۔۔

حزیفہ نے یہ سن کر حریم کے سر پر دست شفقت دراز کیا۔ حریم کو لگا آج حقیقتاً وہ حقیقی رشتوں سے جاملی تھی۔

ھزیفہ اپنے لیپ ٹاپ میں کچھ فائل کنورٹ کر رہا تھا رات کے نو بجنے کو تھے اور وہ کھانے وغیرہ سے فارغ ہو کر آرام دہ لباس پہنے بیڈ کے ارد گرد ڈھیر ساری دفتری فائلز بکھرائے کام میں مگن تھا۔

صلہ ہچکچاتے ہوئے جب کچن کے تمام امور سے فارغ ہو کر کمرے میں داخل ہوئی اس وقت حزیفہ کچھ دیر کیلئے بیڈ خکراون سے سر ٹکائے خود کو پر سکون کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔صلہ سے وہ ناراضگی بھی جتا رہا تھا کہ اتنا کچھ وہ تنہا برداشت کرتی رہی۔

آج ایک ہفتہ ہونے کو آیا تھا مگر حزیفہ بس منہ پھلائے روٹھے صنم کی طرح صلہ کے سامنے گھوم رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صلہ دبے قدموں چلتی حزیفہ کے بلکل سامنے جا کھڑی ہوئی اور بغیر آہٹ پیدا کئے یکٹک اس کو بس اپنی نظروں میں اتارتی رہی۔

اور پھر بیسا ختگی میں حزیفہ کے چہرے پہ جھک کر اسکی صبیح پیشانی پہ اپنی محبت کی پر حدت مہر صبت کر دی۔

جب بلکل ہی اچانک صلہ کی مرمری کلائی کو حزیفہ نے اپنے ہاتھ میں جکڑا تھا۔صلہ تو جیسے سر دپڑ گئی بیحو شی کے قریب جا پہنچی تھی،وہ تو یہی سمجھ رہی تھی کہ حزیفہ سو رہا ہے لیکن۔۔۔۔۔

اور پھر بیسا ختگی میں حزیفہ کے چہرے پہ جھک کر اسکی صبیح پیشانی پہ اپنی محبت کی پر حدت مہر صبت کر دی۔

جب بلکل ہی اچانک صلہ کی مرمری کلائی کو حزیفہ نے اپنے ہاتھ میں جکڑا تھا۔صلہ تو جیسے سر دپڑ گئی بیحو شی کے قریب جا پہنچی تھی،وہ تو یہی سمجھ رہی تھی کہ حزیفہ سو رہا ہے لیکن۔۔۔۔۔

"!کیا؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حزیفہ نے تیوری چڑھا کر سخت لہجے میں کہتے ہوئے صلہ کو تیز نظروں سے دیکھا۔ایسا کرتے ہوئے حزیفہ کا دل تھوڑا سا سکڑا تھا مگر پھر دوبارہ صلہ کی خود پر بے اعتباری یاد آگئی ۔

"مجھے اپنے ہوم ورک میں مدد کی ضرورت ہے۔"

وہ لرزتے لہجے میں نحیف سا عزر پیش کر رہی تھی، فلحال کچھ بن بھی نہیں پڑھ رہا تھا کہ کیا کہے۔؟؟

"میں کچھ نہیں کر سکتا!! تم ملٹی ٹیلنٹڈ ہو سب کچھ اکیلے ہی کر سکتی ہو، پھر بھلا میرے جیسا ادنی شخص تمہارے کیا کام آسکے گا؟؟؟۔"

حزیفہ خفا خفا سے لہجے میں جواب نہیں دیا اور صلہ کے ہوائیاں آرے چہرے کو دیکھا۔

"آپ بڑے ہیں بہت!!"۔۔۔

دھت تیری کی صلہ نے نادانستگی میں ہی حزیفہ کہ دکھتی رگ پہ پیر رکھا تھا۔

"میرے بڑے ہونے سے تمہارا کیا مطلب ہے؟؟ "

حزیفہ لڑاکا عورتوں کی طرح لڑنے مرنے پہ اتر آیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ۔۔۔وہ۔۔۔میرا مطلب ہے کہ آپکو مجھ سے زیادہ نالج ہے اسلئے آپ ہی میری میتھ "

"میں کچھ مدد کر سکتے ہے۔

وہ اب خود کو سنبھال چکی تھی۔

"میں اس میں آپ کی کوئی مدد نہیں کر سکتا۔"

حزیفہ نے دوبدو نے مقابلہ کیا۔

"میں آپ کی مدد کے لئے یہاں آئی تھی، لیکن اب مجھے ضرورت نہی رہی آپکی۔"

وہ اپنی آنکھوں میں آئی نمی کو چھپانے کی ناکام کوشش کرنے لگی، حزیفہ کا یہ اکھڑا اکھڑا سا رویہ اسکو توڑ رہا تھا۔

"پھر تم یہاں کس لئے آئے ہو؟"

صلہ کے جواب پہ حزیفہ کچھ اور بھی تلخ ہوا۔

میں چاہتی ہوں کہ آپ مجھے سارہ کا نمبر دیں"

"تاکہ میں اس سے پڑھائی میں مدد کرنے کے لئے بلا سکوں۔

صلہ نے تو جیسے سارہ کا نام لیکر تابوت میں آخری کیل تھوک ڈالی تھی۔

". باہر نکل جاو"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ھرلیفہ نے غصے سے دلبرداشتہ ہو کر کہا وہ اب صلہ سے ایسی بچکانہ بات کی امید نہیں کر رہا تھا۔صلہ چاموشی سے دل پہ دکھ کے بادل لئے کمرے واک آوٹ کر گئی۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤

صلہ گھٹنوں میں سر چھپائے تھری سیٹر صوفے پر بیٹھی تھی،وہ اپنی بے بسی پر افسوس کرتی ڈرائنگ روم میں جا بیٹھی تھی اور چپ کے آنسو بہانے میں مصروف تھی۔

ھرلیفہ چند لمحوں بعد ہی اسکو ڈھونڈتا ادھر ہی نکل آیا تھا۔اس نے ڈرائینگ روم کا دروازہ بند کیا اندر سے اور اندر داخل ہوا.

صلہ کے کے سامنے لبوں پہ مسکراہٹ سجائے جا کھڑا ہوا اور اسکے پاس انچ بھر کے فاصلے سے صوفے پہ بیٹھ کر معنی خیز نگاہوں سے اسکو دیکھا۔

"آپ کب آے ہے؟؟؟؟۔۔۔۔ "

اپنی پشت پہ مانوس لمس محسوس کرتی وہ یکدم چونکی تھی۔۔۔آنکھوں میں حیرت لئے وہ حد درجہ خفگی سے استفسار کر رہی تھی کڑے تیوروں کے ساتھ !!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دنیا میں آئے تو انتیس سال ہو چکے ہیں۔۔۔۔۔تم سے شادی ہوئے چار ماہ اور پچیس "
دن۔۔۔۔۔۔اور قسمت تو دیکھو زرا ایک عدد بیوی کا شوہر ہو کر بھی اب تک چنو منو کی
"خوشخبری سننے سے محروم ہوں۔۔۔۔ مجھ سے اچھا تو میرا چھوٹا بھائی فاسٹ فارورڈ نکلا۔۔

حزیفہ اپنی ٹون میں واپس آ چکا تھا۔صلہ کی کمر کے گرد گھیرا تنگ کرتا اسکی پشت پہ ڈھلکا
دوپٹہ سائیڈ میں کر کہ حزیفہ نے صلہ کے ریشمی لانبے صوفے کو چھوتے شہد رنگ بالوں
کو ہیئر بینڈ سے آزاد کروایا۔

"کیا میں نے کہا کہ آپ بیٹھ سکتے ہیں؟؟؟؟"
صلہ کے چہرے پہ گلابیاں بکھری تھیں حزیفہ کی کہی بات سن کے،وہ خفت مٹانے کی
بھرپور کوشش کرتی ناراضگی ظاہر کر رہی تھی۔

"میں نے نہیں پوچھا۔"
"میں تو حق سے اپنا حق وصول کرنا جانتا ہوں لٹل گرل۔۔ "
..اس نے آنچ دیتے لہجے میں صلہ کو آگاہ کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اب کیوں آئے ہیں؟؟؟"

"پہلے تو میری شکل بھی دیکھنے کے روادار نہیں تھے۔۔۔۔"

صلہ نے اسکی طرف سے اپنی توجہ پھیرتے ہوئے نروٹھے لہجے میں طنز کیا۔۔۔۔

تمہارے گلے شکوے ہی تو میں دور کرنے آیا ہوں۔۔۔۔اصولاً تو یہ ڈیپارٹمنٹ تمہارا "

"تھا مگر یار اتم بھی کیا یاد رکھو گی کیسا سخی شوہر تمہارے متھے لگا ہے۔۔۔۔۔

ٹھیک تین سیکنڈ بعد حزیفہ نے بغیر کچھ کہے صلہ کو سنبھلنے کا موقع دیئے بغیر اپنے ایک ہاتھ سے صوفے پہ دھکیل کر اسکو صوفہ پر دراز کیا تھا اور خود اسکے اوپر جھکا۔

وہ جو دُور رہ کر حرارتِ جاں بنا ہُوا ہے،

_ وہ شخص میرے قریب ہو گا تو کیا بنے گا

حزیفہ کی جزبات سے بوجھل آواز میں کہے گئے اشعار اور کان کی لوح کو چھوتی نرم گرم سانسیں صلہ کے دل میں ہلچل برپا کر چکی تھیں، وہ بس دم سادھے بغیر کسی مزاہمت کے سامنے موجود دھوپ چھاؤں کے سہ مرد کو دیکھ رہی تھی اور دل ہی دل میں خدا کی شکر گزار تھی جس نے اعتبار کرنے والا اور اعتماد جیتنے والا شوہر اسکی قسمت میں لکھا تھا۔یقیناً نہیں لازماً یہ اسکے ماں باپ کی ہی کوئی نیکی تھی جس کا پھل قدرت نے اسکو حزیفہ کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صورت میں ادا کیا تھا۔ بلاشبہ ہمارا ہر برا اور اچھا عمل ہماری اولاد کیلئے تحفہ ہوتا ہے جو ہمیں مکافات عمل کی صورت میں ملتا ہے جبکہ ہماری اولاد کو خوشی یا بد نصیبی کی صورت میں۔

" کہاں کھو گئی ہو؟؟؟"

میں اتنا رومینٹک موڈ میں ہوں لٹل گرل اور تم ہو کہ چپ۔۔"۔"

اس نے مصلہ کے سرد پیروں پہ اپنے پیر سے شرارت کی۔"

".میری مدد کریں"

صلہ نے دبی دبی سرگوشی کی جبکہ حزیفہ نے اسکے اس انداز پہ خشمگیں گھوری سے نوازہ، وہ اب بھی اسکے اوپر جھکا ہوا تھا اور صلہ کی دھڑکنوں کی آواز نے جیسے حزیفہ کے احساسات میں مزید تلاطم برپا کر ڈالا تھا۔

"کیا؟؟؟؟"

" میں ہوں مدد کیلئے حاضر کہو کیا لدمت کر سکتا ہوں"

وہ اسکی ناک میں پروئی بالی سے چھیڑ چھاڑ کر رہا تھا۔ صلہ کی ناک میں موجود بالی اسکے نوخیز حسن میں بھرپور سوگواریت پیدا کر رہی تھی اور ساتھ ہی حزیفہ کو اسکا استحاق بھرا جزبہ ابھارنے میں پیش پیش بھی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"۔۔ پلیز"

اس نے لرزتے ہوئے کہا۔۔

"میرا بازو، میرا وجود تھوڑا سا دب گیا اور مجھے سانس بھی سہی سے نہی آ رہی۔۔۔۔ "

"میرے بازو دکھ رہے ہیں آپکے وزن سے۔۔۔ "

اسے تھوڑا سا شانوں پہ ہاتھ رکھ کر ہمت کر کہ صلہ نے کہتے ہوئے پرے کرنے کی نہیف سی کوشش کی۔

"جاری رکھو اپنی یہ کوشش لیکن لٹل گرل!! لیکن تم میری حرارت جاں بن چکی ہو تم سے دوری اب ممکن نہیں تمہیں محسوس کرنا میرا حق بھی اور فرض بھی۔۔۔۔۔"

"میں کہتی ہو آپ پلیز چلے جائیں یہاں سے مجھے میرا ہوم ورک کرنا ہے۔۔۔"

وہ ہڑبڑائی۔۔

'ہمممم۔۔۔ ہوم ورک۔۔۔'

"چلو آو میں تمہاری ہوم ورک میں مدد کرتا ہوں۔۔"

ھزیفہ شریر ہو رہا تھا تمام خود ساختہ حدود کی دیواروں کو گرا دینے کو تھا۔

میں نے کہا تھا اس وقت میری مدد کریں ہوم ورک میں مجھے اب آپکی مدد نہیں"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"چاہیئے۔

صلہ نے بگڑے تنفس کے ساتھ کہا۔

" مگر مجھے تو اب تمہیں ہوم ورک کے ساتھ نیو ورک کیلئے بھی ریڈی کرنا ہے، تم پر بہت محنت کرنی پڑے گی لٹل گرل!! بلکل کوری ہو تم نئے پروجیکٹ کو ڈیل کرنے کیلئے ۔۔۔۔۔۔۔"

وہ معنی خیزی سے کہتا صوفے سے اٹھ کر صلہ کو سنبھلنے کا موقع دئے بغیر اسکو اپنی پناہوں میں بھر کر ڈرائینگ روم سے اپنے بیڈ روم میں لیکر آچکا تھا اور کمرے میں آکر بڑی احتیاط سے صلہ کو اسکے قدموں پہ کھڑا کیا تھا اور خود پلٹ کے کمرے کا دروازہ بند کرتا وہ پیار بھری نگاہوں سے صلہ کو دیکھ رہا تھا۔

"آپ کس پراجیکٹ کی بات کر رہے ہیں؟؟؟ "

"مجھے تو کوئی پراجیکٹ نہیں ملا۔۔۔"

حزیفہ کے لمحہ بالمحہ قریب آتے قدم صلہ کے چہرے کی ہوائیاں اڑا چکے تھے، اسکا خوبصورت و نازک سراپہ لرزش کی چادر اوڑھ چکا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ڈرو نہیں!! یہ میرا پروجیکٹ ہے،اسکی تیاری میں تمہیں پریکٹیکلی کرواونگااور پہلی دفع " میں ہی ایسا سمجھاونگااور کر کہ دھکاونگا کہ تمہیں دوبارہ سمجھنے کی ضرورت نہیں پڑیگی "۔۔۔۔۔

"مجھے نہیں چاہیئے آپکی کوئی مدد وود کر لیا میں نے اپنا ہوم ورک۔۔۔۔۔"

"مگر مجھے تو تمہارا ہوم ورک کروانا ہے لازمی۔۔۔۔"

ھزیفہ نے مزید اسکے کچھ بھی کہنے سے پہلے اسکے لبوں کو قید کر لیا تھا۔۔۔

رات دھیرے دھیرے خوشی سے دو دلوں کے ملن پہ جھومتی جھامتی سرکتی جارہی تھی۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤

"تم نے مجھے کیا بلایا تھا گزری شب زرا بتاو گی؟"

ھزیفہ شاور لیکر نکلا تھا حسب حال بس ٹراوزر میں ملبوس،شرٹ سے بے نیاز اور ٹاول کو لاپروائی سے استری اسٹینڈ پہ پھینکتا وہ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے موجود اپنی لٹل گرل کے چہرے کے شرمیلے تاثرات کو انجائے کرتا عین اسکی پشت پہ جا کھڑا ہوا اور اپنی تھوڑی اسکے شانے پہ ٹکاتے ہوئے اسکو اپنے حصار میں لیا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ھزیفہ کی گہری آواز نے صلہ کے وجود گداز سی لرزش پیدا کی، رات کے تمام مناظر ایک دفع پھر نگاہوں کے سامنے رقص کرا اٹھے، ہمت ہی نا کر پا رہی تھی وہ ان لمحات میں حزیفہ سے سامنا کرنے کی۔

وہ ایک پل میں اسکا رخ اپنی طرف پھیر کر اسکو گود میں اٹھا کہ ڈریسنگ ٹیبل پہ بٹھاتا صلہ کے ارد گرد شیشے پہ ہاتھ رکھ کر اسکے فرار کی تمام راہیں مسدود کر گیا تھا، خود سے خود تک اسکو محدود کر چکا تھا۔۔

لمحوں نے فضاء میں ایک فسوں سا بھر ڈالا تھا جیسے کوئی سحر پھونکا ہو۔۔۔

"کہو کیا تھا مجھے یا پھر اقرار کرو کہ میں بھی تمہاری حرارت جاں بن گیا ہوں؟؟؟؟ "

"جائنٹ(giant)!"....

صلہ نے خلوت کے لمحات میں کہا ہوا جملہ کانپتے ہوئے دہرایا بحر حال اقرار محبت کرنے کی اس میں ہمت نہ تھی، وہ رات میں ہی بڑے مشکل سے حزیفہ کی جسارتیں سہہ سکی تھی کجا کہ اب۔۔۔۔۔۔۔

"ھنہہ۔۔۔۔۔۔تو تم اقرار نہیں کرو گی؟"

ھزیفہ نے اس کے مخملی سراپے پر پھر پور نگاہوں سے دیکھتے ہوئے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ میری روح تک کو تسخیر کر چکے ہیں، میں اقرار کرتی ہوں اپنے رب کو حاضر ناظر "
"جان کر کہ آپ میری بن چکے ہیں۔۔۔۔

حذیفہ نے صلح کی آنکھوں سے جھانکتی سچائی کو دیکھ کے مسرور ہو کر اس کی کشادہ پیشانی پر اپنے لبوں کو رکھ کے محبت کی ایک اور مہر ثبت کی۔۔۔۔

"کیا تم دونوں ایک دوسرے کو جانتے ہو؟؟؟"

حذیفہ نے حیرت سے صلہ کو دیکھا جس کے چہرے کی ہوائیاں اڑی ہوئی تھیں اور پھر ایک نظر سمیر کو جواب نارمل ایکسپریشن چہرے پہ سجائے کھڑا تھا۔

" حذیفہ پلیز یہاں سے چلیں"

صلہ کی آواز میں نفرت گھلی ہوئی تھی جو حزیفہ کو واضح محسوس ہوئی۔

" ارے حزیفہ تم نہیں جانتے کیا کہ صلہ میری منکوحہ رہے چکی ہے "

صلہ کے چہرے پہ شاطرانہ نظر ڈال کر سمیر نے ہلکے پھلکے لہجے میں سچ آشکار کر دیا تھا حزیفہ پر۔ جبکہ صلہ وہ تو بس خاموش ہی رہے گئی تھی جس سچ کا سامنا کرنے سے وہ خود خوفزدہ تھی وہی سچ آج سر آم اسکے شوہر کے سامنے آچکا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کیا واہیات قسم کی بات کی ہے تم نے سمیر! میں تمہاری جان لے لونگا ایک لفظ بھی اگر مزدصلہ کی زات کیلئے تمہارے منہ سے ادا ہوا تو۔۔"

حزیفہ نے اتر کہ گاڑی کا دروازہ زور سے مارا اور سمیر کا گریبان پکڑے اس پر پل پلا۔

"واہیات بات نہیں کر رہا میں تم سے، میں نہیں جانتا تمہارے ساتھ موجود لڑکی تمہاری کیا لگتی ہے مگر میرے پاس صبوت ہے اپنی بات کی سچائی کا۔۔۔"

سمیر نے زہر خند لہجے میں اپنے گریبان کو چھڑواتے ہوئے آخری حربہ بھی استعمال کیا یہ سوچے بغیر کہ اسکے پاس موجود نکاح نامہ جعلی ہے اور حزیفہ لمحوں میں وکیل کے زریعے اسکو جیل کی ہوا کھلوا سکتا ہے لیکن سمیر تو جیسے ہاتھ سے نکلی قیمتی شہ کو دیکھ کر سوچ بوجھ ہی کھو بیٹھا تھا۔

"نہیں جانتا تو جان لے یہ لڑکی میری بیوی ہے سمجھا تو! اور مجھے کسی صبوت کی ضرورت نہیں ہے، یہ تو سمجھ لے اچھی طرح۔۔۔"

"بھاڑ میں گیا صبوت تیرا اور میں تجھ سے سارے بزنس کے بھی تعلق ختم کرتا ہوں بہت جلد تجھ سے تو اب میرے وکیل کی ملاقات ہو گی۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صلہ کے معملے میں وہ ایسا ہی تھا حد درجہ محتاط اور۔۔

"حزیفہ میں آپکو سب کچھ سچ سچ بتادونگی بس آپ مجھ سے ناراض نہیں ہوں۔۔"

صلہ نے گھر پہنچ کے حزیفہ کے کمرے میں جاتے ہی خود بھی کمرے کا رخ کیا اور دروازہ بند کر کہ دھیمے لہجے میں گویا ہوئی۔آنکھیں راستے بھر رونے سے سرخ ہو چکی تھیں۔

"کیا میں نے تم سے کسی قسم کی سفائی مانگی ہے؟؟؟"

حزیفہ اضطرابی انداز میں ادھر سے ادھر ٹھہلتے ہوئے قدرے نرمی سے گویا ہوا۔

"پلیز حزیفہ مجھے معاف کردیں۔۔"

"مجھے آپکو سچ بتادینا چاہیئے تھا پہلے ہی تو آج شاید آپکا اعتماد مجھ پر سے ناٹوٹتا!! مجھے معاف کردیں میں نے آپکا بھروسہ توڑا الا۔۔۔۔"

صلہ میں تمہارے آج پہ اعتماد کرتا ہوں، تم میرا آج ہو اور آنے والا کل بھی۔۔۔۔۔انشاء اللہ۔۔۔"

"مجھے افسوس اس بات کا نہیں ہے کہ تم۔۔۔۔۔۔لیکن مجھے افسوس اس بات کا ہے کہ تم

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کاش مجھے اس قابل سمجھ لیتی کہ اپنے اوپر گزری بری یادوں کا سلسلہ مجھ سے جوڑ دیتی

"۔۔۔۔۔

اسکے بعد صلہ نے اپنا دل حزیفہ کے سامنے کھول کر رکھ دیا سمیر کے متعلق ایک ایک "

"بات اسکے گوش گزار کر دی۔۔۔۔

میں اس زلیل شخص کو عبرت کا نشان ضرور بناونگا اور تم آئندہ مجھ سے کچھ چھپانے کی "

غلطی

وقت کا کام ہے گزرتے چلے جانا پر زینی کو لگتا تھا کے وقت جیسے تھم سا گیا ہے اس کا نواں مہینہ اپنے اختتام کو تھا کسی بھی وقت اس کی ڈیلوری ہو سکتی تھی، اس کے خوبصورت چہرے پر اداسی نے مستقل اپنا ڈیرہ جما لیا تھا۔ خالہ اور احتشام بلاشبہ اس کا بہت زیادہ خیال رکھتے تھے کبھی کبھی وہ بہت شرمندہ بھی ہو جاتی تھی۔ آج بھی احتشام اسے اسلامک سنٹر چھوڑ کر گیا تھا وہ ادھر آ کر عبادت میں مشغول ہو کر کچھ دیر کے لیے اپنے سارے غم بھول جاتی تھی۔

احتشام زینی کو اسلامک سنٹر چھوڑ کر گھر واپس آیا تو سامنے ہی اس کی امی کچن میں رات کے کھانے کی تیاری کرتی نظر آئیں۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اسلام علیکم۔۔۔۔"

"وعلیکم السلام بیٹا، چھوڑ آئے زینی کو؟؟"

"جی امی بس ابھی دو گھنٹے تک پک کرونگا آپ بتائیں یہ کس کی دعوت کا اہتمام ہو رہا ہے؟؟"

"وہ کچن کاؤنٹر پر گوشت سبزیوں وغیرہ کے پیکٹ دیکھ کر حیرانگی سے پوچھ رہا تھا

احتشام بیٹا میں نے حذیفہ کو زینی کی حالت بتائی تھی تم خود بھی تو دیکھ رہے ہو اس بچی نے تو لگتا ہے جیسے جینے کی آس ہی چھوڑ دی ہے ایسے وقت میں حذیفہ ہی اسے سمجھا سکتا ہے۔۔۔۔"وہ رسان سے بولیں

" تو کیا؟؟؟ "

ہاں بیٹا حذیفہ آج لندن پہنچ رہا ہے ان شاءاللہ رات کے کھانے پر وہ ادھر ہی ہو گا "

"۔۔۔

ہمم ٹھیک ہے یہ آپ نے واقعی اچھا فیصلہ کیا ہے لیکن اگر انہوں نے زینی کو پاکستان " لے جانے کی کوشش کی تو میں ایسا نہیں ہونے دونگا۔۔"وہ دوٹوک لہجے میں بولتا ہوا کچن سے باہر نکل گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حذیفہ میں نے آپ کی ساری پیکنگ کر دی ہے پھر بھی آپ چیک کر لیں اگر کچھ رہ گیا "
"ہے تو بتا دیں۔۔۔

صلہ نے سوٹ کیس بند کرتے ہوئے اداس لہجے میں کہا اسکا بھی شدید دل تھا حزیفہ کے ساتھ جانے کا کیونکہ یہ پہلی دفع تھی جب اسکو حزیفہ کے بغیر دن کاٹنے تھے جو کہ اسکیلئے سوہان روح تھا۔

" ادھر آؤ "

حذیفہ نے صلہ کے چہرے کی اداسی کو نوٹ کرتے ہوئے اسے اپنے پاس بلایا وہ جانتا تھا اسکی معصوم بیوی اسکے نغیر نہیں رہے سکتی صلہ کی اتری صورت دیکھ کر وہ سمجھ چکا تھا کہ بن موسم برسات گرج چمک کے ساتھ برسات ہونا ہی چاہتی ہے۔

اگر تم مجھے اس طرح اداس ہو کر بھیجو گی مجھے سات سمندر پار، تو میرا دل کسی کام میں "
نہیں لگے گا اور پھر اس کا ایک ہی حل ہے کہ تم بھی میرے ساتھ چلو یا پھر میں زینی کے
"پاس جاتا ہی نہیں ہوں کہہ دونگا کہ بھئی تمہاری بھابھی آنے نہیں دے رہی۔۔۔

وہ شرارت سے اس کی ناک دباتے ہوئے بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اللہ حذیفہ آپ بھی!! میں نے بھلا آپ کو کب روکا ہے۔۔۔"وہ تلملا کر دور ہٹی "
حزیفہ کے شانے پہ خفگی سے کئی مکے جڑ ڈالے۔

تو پھر یہ منہ کیوں پھولا ہوا ہے۔۔۔ مجبوری ہے تمہارے فرسٹ ائیر کے پیپرز ہو رہے "
" ہیں ورنہ تم لازمی میرے ساتھ ٹنگتی لٹل گرل

س نے ابرو اچکا کر پوچھا اور ساتھ ہی صلہ کو زچ کرنے کی پوری کوشش کی۔صلہ کا حال حزیفہ کی محبت میں ایسا ہو چکا تھا کہ ایک لمحہ کیلئے بھی اسکیلئے حزیفہ سے دوری ناممکن تھی آفس سے آنے کے بعد وہ اسکے ارد گرد سائے کی مانند منڈلاتی رہا کرتی۔حزیفی اسکو ایلفی کہتا اور وہ چڑھ کر خود ہی ناراض ہو جاتی مگر جیسے ہی حزیفہ جان بوجھ کر کہیں کسی کام سے باہر جانے کا کہتا تو صلہ میڈم اس سے پہلے گاڑی میں پائی جاتیں۔وہ دونوں ایک دوسرے کی ہمسفری میں بہت پیارے دن گزار رہے تھے۔

"اب آپ پہلی بار دور جا رہے ہیں تو ظاہر ہے دل تو اداس ہو گا نا؟؟ "
" یا اس پر بھی کوئی پابندی ہے؟؟"

وہ روٹھے ہوئے لہجے میں بولتے ہوئے آنکھوں میں نمی لئے کمرے سے باہر نکلنے کو تھی مگر حزیفہ نے لمحوں میں اسکے کنر کے گرد حصار مضبوط کیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس طرح سے مت ناراض ہو جان حزیفہ ! ! میرے لئے سات سمندر پار جانا مشکل " ہو جائیگا۔۔"

میں بہت مشکل سے ایسا کر رہا ہوں میرے لئے بھی تمہارے بغیر ایک پل گزارنا بہت " بڑا تجربہ صابت ہو گا۔۔۔"

وہ اسکے ماتھے پہ اپنی محبت کی مہر صبت کرا سکو خود می بھینچ مکمل بھینچ چکا تھا۔

فلائٹ میں چند گھنٹے باقی تھے حذیفہ نے جلدی جلدی اپنا سارا سامان ایک بار اچھی طرح سے چیک کیا اور کچھ دیر بعد صلہ اور جفا اور دانی کو خدا حافظ کہتے ہوئے ائیر پورٹ کیلئے روانہ ہو گیا۔

جانے سے پہلے اس نے سب کو سخت ہدایات دی تھی کہ حمزہ کو کچھ نہیں بتانا ہے ویسے بھی حمزہ حریم کو لیکر اس قدر پریشان تھا کہ اسے زینی یا اس کی پریگننینسی کے بارے میں کچھ بھی معلوم نہیں تھا۔

شام کے سائے گہرے ہو رہے تھے جب وہ لندن ائیر پورٹ پر اترا کسٹم وغیرہ سے فارغ ہو کر باہر آیا تو سامنے ہی خوبرو سا احتشام اس کا انتظار کر رہا تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسلام علیکم حذیفہ بھائی۔۔۔"وہ بڑے پر جوش انداز میں اس سے گلے ملا "

وعلیکم السلام!!تم ادھر کیسے؟؟میں نے تو خالہ کو منع کیا تھا کہ سرپرائز دونگا۔۔۔" "

حذیفہ نے شکایت کی

بھائی مجھے بھی امی کی کچن میں پھرتیاں دیکھ کر شک ہوا تھا اور بیفکر رہیں زینی کو کچھ نہیں "

پتا ابھی اسے ہی گھر چھوڑ کر سیدھا ادھر آیا ہوں تاکہ راستے میں آپ سے اپنی کچھ پرسنل

باتیں بھی کرلوں۔۔۔"احتشام سنجیدگی سے بولا

شیور کیوں نہیں۔۔۔"حذیفہ خوشدلی سے بولتا ہوا اس کے ساتھ گاڑی تک آیا ان "

دونوں نے سامان ڈگی میں رکھا اور گھر کیلئے روانہ ہوگئے

احتشام تم کیا بات کرنا چاہتے ہو؟؟"حذیفہ نے سنجیدگی سے گاڑی چلاتے ہوئے "

احتشام کو بغور دیکھتے ہوئے پوچھا

حذیفہ بھائی آپ کو شاید یہ سب برا لگے لیکن پلیز کھلے دل سے سوچیئے گا "

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"احتشام نے زینی کی حالت اس کا حمزہ کے پاس نہ جانے کے فیصلے سے

لیکر اپنے دلی جذبات زینی کو لیکر ایک ایک بات حذیفہ کے گوش گزار کردی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھائی وہ اکیلی کمزور لڑکی اس معاشرے میں سروائیو نہیں کر سکتی اور پھر اس سب میں " اس معصوم بچے کا کیا قصور ہے؟؟ میں زینی کو اور اس کے بچے کو اپنانا چاہتا ہوں۔۔۔۔"

گھر کے سامنے گاڑی روکتے ہوئے احتشام نے اپنی بات مکمل کی

ہمم!!" حذیفہ کے چہرے پر سوچ کی پرچھائیاں رقص کر رہی تھی وہ اثبات میں سر "

ہلاتے ہوئے گاڑی سے اتر کر گھر کے اندر چلا گیا

زینی چپ چاپ خاموشی سے ٹی وی پر نیوز چینل لگائے ہوئے غائب دماغی سے بیٹھی ہوئی تھی جب اس کے کانوں میں مین ڈور کھلنے کی آواز سنائی دی اس نے گردن موڑ کر دیکھا تو شاکڈ سی رہ گئی

زینی گڑیا!! میرا بچہ۔۔۔۔" حذیفہ نے اسے پکارا "

وہ چونک کر تیر کی طرح حذیفہ کی سمت بڑھی اور اس کے سینے سے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رو پڑی نہ جانے کب کا رکا ہوا لاوا اس کی آنکھوں سے آنسوؤں کی شکل میں نکل رہا تھا نہ سلام نہ دعا بس وہ چھوٹے بچوں کی طرح اسے کے سینے سے لگی روئے جا رہی تھی وہ تو بس حیرت سے زینی کو دیکھ رہا تھا جس کے چہرے پر کسی قسم کی خوشی یا سکون کا تاثر نہیں تھا ایسا لگ رہا تھا کہ جیسے برسوں کی بیمار ہو۔ وہ وہی کھڑے کھڑے زینی کیلئے اس کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خوشیوں کے لئیے فیصلہ کر چکا تھا۔بس اب اس پر عملدر آمد کرنا تھا اور اس بار اس نے زینی حمزہ دونوں سے سختی سے اپنی بات منوانے کی ٹھان لی تھی

اس کی فطرت میں خود غرضی شامل تھی

اور اسے اپنی خوشیاں مجھ سے زیادہ عزیز تھیں

اس نے اپنی خود غرضی اور خوشیوں کی خاطر

اپنے سارے کے سارے موسم بدل لئیے

ساری رات تکلیف میں گزار کر ایک ننھا سا گلگوتھنا سا بچہ اس کی گود میں تھا یہ بچہ ہو بہو حمزہ کی کاپی تھا زینی کی آنکھوں میں اسے دیکھ کر ماضی گھوم رہا تھا جب احتشام نے اس کی گود سے بچے کو لیا

خبردار جو میرے بیٹے کو دیکھ کر تم نے رونا دھونا مچایا۔۔۔"وہ پیار سے بچے کا ماتھا " چومتے ہوئے بولا

احتشام ٹھیک کہہ رہا ہے زینی!!دیکھو تو اللہ نے تمہیں کتنی بڑی نعمت سے نوازا ہے " خبردار جو تم نے ایک بھی آنسو بہایا۔۔"حذیفہ نے ٹوکا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خالہ سارے ہسپتال کی نرسوں کا منہ میٹھا کرانے میں لگی ہوئی تھیں۔احتشام زینی اور بچہ ایک پرفیکٹ فیملی کی جیتی جاگتی تصویر لگ رہے تھے

تین دن بعد زینی کو ہسپتال سے ریلیز کیا گیا وہ گھر آئی تو حذیفہ واپس پاکستان جانے کے لئیے تیار کھڑا تھا

"بھائی ابھی تو آپ آئے تھے اتنی جلدی واپس جا رہے ہیں" زینی نے حذیفہ کے کمرے میں داخل ہوتے ہی شکوہ کیا

"بیٹا ابھی جا کر مجھے کچھ اہم کام کرنے ہیں اور تم ادھر آؤ میرے پاس بیٹھو۔۔۔" اس نے زینی کو ساتھ بٹھایا

"زینی میں جو کہہ رہا ہوں اسے بہت غور سے سننا، ساری زندگی اس طرح سے اکیلے نہیں گزاری جا سکتی ہمارا تو مذہب بھی کہتا ہے ہے کہ کہ لڑکیوں کی شادی وقت پر کرو اور بیوہ، طلاق یافتہ کی شادی میں جلدی کرو۔۔۔"

"پر بھائی میں بیوہ یا طلاق یافتہ تو نہیں ہوں۔۔۔" زینی نے زخمی لہجے میں کہا

"میں تمہارے سامنے دو راستے رکھتا ہوں ہو یا تو تم حمزہ سے طلاق لو اور احتشام کے ساتھ اپنا گھر بساؤ، یقین کرو وہ تمہیں بہت چاہتا ہے، میں نے اس کی آنکھوں میں تمہارے لئیے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عزت محبت دیکھی ہے وہ تمہیں بہت خوش رکھے گا لیکن اگر تمہارا دل نہیں مانتا تو پھر تمہیں حمزہ کی زندگی میں واپس جانا ہو گا جو کہ میں ہر گز نہیں چاہتا لیکن تمہاری خاطر یہ کڑوا گھونٹ برداشت کر لونگا۔اب فیصلہ تمہارے ہاتھ میں ہے اور تمہیں ابھی یہ فیصلہ کرنا ہو گا۔۔۔"وہ نرمی سے بولتے بولتے سخت ہوا

بھائی مجھے سوچنے کا وقت تو دیں۔۔۔"زینی کی آنکھیں ڈبڈبا گئیں "

ایک سال!!پورے ایک سال سے تمہیں سوچنے کا موقع ہی دیا ہوا تھا اب مزید اور " نہیں جلدی سے اپنا فیصلہ سناؤ۔۔۔"وہ جانتا تھا کہ زینی کے ساتھ سختی کی ضرورت ہے

ٹھیک ہے بھائی جیسے آپ چاہیں۔۔۔۔"وہ سر جھکا کر آنسو پیتے ہوئے بولی "

اللہ بہتر لیکر بہترین سے نوازتا ہے، تم مینٹلی تیار رہو میں جاتے ہی اس سے سائن کروا " کر طلاق کے پیپرز بھجوا دونگا اور تمہاری عدت کے بعد احتشام سے نکاح کی تقریب خود ادھر آکر انجام دونگا۔۔۔"وہ اس کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولا

اسے بعض لمحے بہت دکھ محسوس ہوتا تھا زینی کی اتنی سچی اور مخلص محبت سے دور ہو جانے کا دکھ، اپنے باپ جیسے بھائی کے ناراض ہو جانے کا دکھ، بعض اوقات تو وہ اس قدر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ڈیپریشن کا شکار ہو جاتا کہ تنہائی میں بیٹھ کر بری طرح سے رونے لگتا تھا لیکن یہ سب اس کا اپنا کیا دھرا تھا اس کی وجہ سے ہی آج حرم بھی خوش نہیں رہ پاتی تھی حرم کے دل میں بھی چور چھپا تھا کہیں نہ کہیں غلطی تو اس کی بھی تھی جو اس نے ایک شادی شدہ آدمی کی زندگی میں قدم رکھا اس کا ضمیر اسے کچوکے لگاتا رہتا تھا وہ دن بدن کمزور رہنے لگی تھی۔

حمزہ ابھی آفس سے گھر آیا ہی تھا کہ گھر کی بیل بجی وہ دروازے تک گیا اور حذیفہ کو دیکھ کر حیران رہ گیا

"بھائی آپ۔۔۔۔ "

"اندر آنے کا نہیں کہو گئے۔۔۔ "

آپ آئیں پلیز آئیں۔۔۔۔"وہ بوکھلا کر ایک طرف ہوا "

حذیفہ ڈرائنگ روم میں آکر بیٹھ گیا تھا حمزہ چپ چاپ بس خاموشی سے اپنے بھائی کو دیکھے جا رہا تھا جب حذیفہ نے جیب سے طلاق کے پیپرز نکال کر اس کی سمت بڑھائے

بھائی یہ کیا ہے۔۔۔"حمزہ نے پیپرز کو الٹ پلٹ کر دیکھا "

یہ تمہارے لئیے اپنی غلطیاں سدھارنے کا آخری موقع ہے تم ان پر سائن کر کے واپس " گھر آ سکتے ہو ورنہ بات کورٹ تک جائیگی۔۔۔"حذیفہ سنجیدگی سے بولا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا!! کیا آپ مجھے اس کے بعد معاف کر دینگے؟؟ کیا آپ مجھے اپنے گلے لگا لینگے "

۔۔۔۔"وہ ترسے ہوئے لہجے میں بولا

"ہاں۔۔۔ "

اس ایک ہاں میں حمزہ کا سکون چھپا ہوا تھا اس نے خاموشی سے زینی کی آزادی کے پروانے پر دستخط کر دیئے۔

ہر ایک زی روح دوسرے مواقع کا مستحق ہے،

لیکن ایسا کرنا کتنا تکلیف دہ ہوتا ہے جب آپ جانتے ہوں کہ آپ کو کسی کی محبت بار بار اپنی آہٹ سنانے، احساس دلائے اور تڑپ محسوس کرانے کی ہر ممکن کوشش کر رہی ہے اور آپ اس مقدس محبت کو محسوس کر کہ بھی اس شخص کی تڑپ اور شدت کے باوجود بھی نظر انداز کرنا ایسا ہے جیسے جانتے بوجھتے خدا کی دی ہوئی خوشیوں کو ٹھکرانا وہ بھی ایک ایسے فرد کیلئے جس کو صرف آپ نے چاہا اور بڑی بے لوث محبت کی ہو۔۔۔۔۔

!لیکن سب بیکار گر جب محبت ہی یکطرفہ ٹھہرے۔۔۔

ہر وہ شخص جو ضرورتوں کے وقت کسی پل بھی محبت کو قربان کر دے وہ چاہت دینا تو دور "

"کی بات آپکو تحفظ بھی در حقیقت نہیں دے سکتا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اپنے احمق دل کو سمجھا بجھا کر ہمیں ایک نئ زندگی کی شروعات کرنی چاہیئے کیونکہ اللہ رب العزت کی دی گئ نعمتوں سے منہ موڑ کر اپنی من مانی کرنا دنیا اور آخرت دونوں میں ہی ماسوائے رسوائی کے کچھ بھی نہیں۔۔۔۔

آپ گر جواب بھی کسی پہ اپنی بے لوث محبت لٹا دینے کے بعد فریب کھا کر بھی چاہے جانے کے انتظار کی پلصراط پہ چلکر انتظار کا تویل سگر راہ داری عبور کرنے کی تگ ودو میں ہے تو یقین جانیئے نا ممکن ہونے کا انتظار کرنا کم عقلی ہے۔

!.. وہ ٹوٹ گئ تھی اور وہ افسردہ تھا

ماضی میں قسمت نے ان دونوں کو کت پتلی کی مانند نچایا تھا۔

ایک یکطرفہ محبت کے ہاتھوں مجبور اپنا دل کسی کے قدموں تلے بے دردی سے کچلا پڑا اپنے لٹ پٹنے پر بین کر رہا تھا اور دوسرے کا کوئی اشارہ نہیں تھا وہ اس محبت کے پیچھے بھاگ رہا تھا جو پہلے ہی کسی اور کو اپنا من مان کر سب کچھ لٹائے ہار کر بری طرح مات کھائے بیٹھی اپنی کوک میں پلنے والی نئ زندگی کیلیئے خوشیوں کا سامان تک نہیں کر پا رہی تھی۔ لیکن کوئی تھا جو اس سے اس قدر بے مایا محبت کرتا تھا کہ اس سے جڑی اسکی زندگی کیلیئے بھی حراساں تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سارے راستے بھر زینی کچھ نہیں بولی تھی آج ان دونوں کا نکاح ہوا تھا لیکن زینی دلہن کے روپ میں احتشام کے پہلو میں بیٹھی اس نئے اور پیارے رشتے میں بندھنے کے باوجود چپ چپ تھی یا شاید اپنے ۴ ماہ کے بیٹے صفیان کو مس کر رہی تھی جو کہ خالہ کے پاس تھا اور ان سے زینی سے زیادہ انسیت رکھنے لگا تھا وجہ احتشام اور اسکی امی (خالا) کا زینی اور صفیان پر بے لوث محبت نچھاور کرنا تھا ...

" زینی تم اب زینش احتشام بن چکی، تمہارے لبوں پر سے کبھی مسکراہٹ نہیں سمٹنی چاہیئے!! اس کو تم میرا حکم سمجھو یا مان سے کہی بات لیکن اب سے تم میری پابند ہو.. "_____

" تمہاری آنکھوں میں آج سے بلکہ ابھی اسی وقت سے صرف طمانیت کا احساس جھلکنا چاہیئے_____"

وہ ابھی باہر گاڑی سے جھانکتے بھاگتے دوڑتے مناظر دیکھنے غرق تھی یا شاید احتشام سے گریزاں تھی، نئے بنے رشتے سے احتشام سے اسکو جھجک سی محسوس ہو رہی تھی لیکن

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احتشام کے گھمبیر اور حد درجہ سنجیدہ لہجے میں کہی بات پہ خود کو اسکی طرف رخ پھیرنے سے خود کو نہیں روک سکی ...

احتشام جانتا تھا کہ اس کی سخت لہجے میں کی گئی باتوں نے زینی تکلیف دی بہت مگر زینی کو مکمل اپنی طرف راغب کر خوشیوں بھری نئی زندگی کی طرف لانے کیلئے احتشام کا کچھ روب دار رویہ اختیار کرنا بہت ضروری تھا کیونکہ زینی جس فیس سے گزر رہی تھی وہ ان حالات میں خود کو بس کی خود ازیتی کے خول میں لپیٹتی چلی جا رہی تھی ...

اسے زینی کو پریشان دیکھ کر برا لگا لیکن ابھی نرمی برتنے کا مطلب تھا کہ کچھ لمحوں قبل کہی باتکا اثر زائل کرنا۔اور وہ یہ ہر گز نہیں چاہتا تھا،بس ادی لئے وہ بغیر مزید کچھ بھی کہے مسرور سا گاڑی چلانے میں خود کو مصروف ظاہر کرتا رہا۔ تھوڑی ہی دیر میں..وہ گھر پہنچ گئے ...

احتشام کار سے اتر کر آیا دوسری طرف..اس نے دروازہ کھولا اور زینی کو باہر ہاتھ بڑھا کر سہارا دیکر گاڑی سے اتارا زینی کا مخروطی ہاتھ اب بھی گاڑی سے اتر جانے کے بعد احتشام کے ہاتھ میں ہی تھا جبکہ زینی اس پر توجیسے احتشام کے بدلے بدلے لب و لہجے کے باعث شدید گھبراہٹ نے اپنا حصار تنگ کر ڈالا تھا ...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خالہ نے بڑھ کر سن دونوں کا استقبال کیا تھا اور ننھے صفیان کو دیکھتے ہی احتشام نے بے قرار ہو کر بے ساختہ اپنے بازوؤں میں ماں سے لیکر بھرا تھا اور سینے لگا کر اسکی حرارت کو اپنے دل کی دھڑکن سے محسوس کرتا چند لمحوں کیلئے ہی سہی مگر وہ سب دکھ اور تلخیاں بھلا چکا تھا۔زینی نے یہ منظر بہت محبت سے دیکھا ایسے جیسے ان حسین لمحات کو اپنی نگاہوں میں قید کرنا چاہ رہی تھی عمر بھر کیلئے۔۔۔۔

لاؤ اسکو مجھے دیدو تم لوگ آرام کرو تھک گئے ہو گے"۔"

خالہ نے آگے بڑھ کر صفیان کو لینا چاہا لیکن احتشام نے اس سے اٹھکیلیاں کرتے ہوئے ماں کو نرمی سے انکار کر دیا۔

یہ میری سانسیں ہے،اسکے وجود سے تو میری تھکان اترتی ہے اور آج تو میرے لئے " بہت بڑا دن ہے جب صفیان اپنی ماما سمیت میرے کمرے سوئے گا کیونکہ آج۔سے پہلے کبھی صفیان آپکی اور اپنی ماما کی غیر موجودگی میں رات میں میرے پاس نہیں سویا اور اگر میں ذبردستی سلا بھی لیتا ہوں تو محترم تھوڑی دیر بعد راہ فرار کے طور پر مجھسے غداری کر کے بھوک کے بہانے سے اپنی ماما کے پاس دادو کے زریعے پہنچ جاتے تھے

"اپنی۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احتشام نروٹھے پن سے ننھے صفیان سے ایسے باتیں کر رہا تھا جیسے واقعی وہ اسکی ناراضگی اور چھڑ چھاڑ کو انجوائے کر رہا ہو۔

احتشام کے اس پیارے انداز پر خالا سمیت زینی بھی مسکرا دی۔

احتشام نے بیڈ روم میں آکر دروازہ بند کیا ہی تھا جب پہلی نظر صفیان پر پڑی جو بیڈ کے بیچ و بیچ ایسا سو رہا تھا جیسے زینی کا باڈی گارڈ ہو۔صفیان کے ایسے سوئے ہوئے انداز پر احتشام کے لبوں پر شریر سی مسکراہٹ بکھر گئی،

ادھر ادھر جائزہ لینے کے بعد اسکو اندازہ ہو چکا تھا زینی ڈریسنگ میں جا گھسی تھی۔اسکی جھجک اور بوکھلاہٹ دیکھ کر بے ساختہ اسکا دل کیا کہ وہ زینی کو اپنے سینے سے لگا کر بس پود خود سے خود تک محدود کر دے۔

شرم وحیاء کے سب ہی پردے گرا ڈالے لیکن۔۔۔۔

یار صفی!! تو ایسے پڑا ہے بیڈ کے بیچ و بیچ جیسے میں تیری اس نک چڑھی ماما کو سونے نہ دینے کی رات بھر قسم کھا کر کمرے۔میں آیا ہوں۔۔۔۔۔ "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لگتا ہے تو بڑا ہو کر پاکستان کی مار خور فوج میں بھرتی ہو گا اور بارڈر پہ ایسا ہی بیچ و بیچ جم کے "
"موجود رہیگا کہ تیری زمین پر کوئی پنجھا بھی مارنے کی جرعت نا کر سکے۔

وہ بڑے مزے سے صفیان کے برابر میں نیم دراز ہوا اسکی ننھی ننھی انگلیوں سے کھیلنے میں مگن ہو چکا تھا جب زینی کے ڈریسنگ روم سے باہر آنے کے بعد اسکی آہٹ پر چونک کر اسکی جانب متوجہ ہوا۔

زینی پزل سی کمرے کے بیچ و بیچ کھڑی تھی۔نازک انگلیاں مڑوڑتی،لبوں کو دانتوں تلے کچلتی وہ شدید زہنی ابتری کا شکار لگ رہی تھی۔

وہ اس کو چند سیکنڈ بغور دیکھتا اور پھر بیڈ سے اٹھ کر گھمبیر چال چلتا زینی کے عین سامنے جا کر تھم گیا۔

"زندگی کی قسم زینی!!میری زندگی تم سے ہے"

وہ اسکے مرمری ہاتھوں کو تھام کر اسکی نگاہوں میں دیکھتے ہوئے ایک جزب کے عالم میں کہے رہا تھا لیکن زینی وہ حق دق سی رہے گئی ایسا ہی محبت تو اس نے حمزہ سے کی تھی لیکن حمزہ نے ہمیشہ سرد مہری ہی دکھائی،محبت کا جواب محبت سے دینا تو دور کی بات اس نے تو مروتاً بھی دو بول محبت کے کبھی نا کہے تھے اور سامنے موجود شخص اسکی محبت،کسی مقدس موتی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کی مانند اپنے کھرے جزبات کی گواہ تھی۔

اب وہ وقت آچکا تھا جب زینی کو اپنے تلخ ماضی کو ہمیشہ کیلئے چیپٹر کلوز کر آگے بڑھنا تھا۔

محبت کا جواب مکمل خلوص سے دینا تھا۔

وہ اسے اپنے حصار میں لیکر مزید کچھ کہے زینی کی خاموشی کو محسوس کر کے چپ چاپ خود سے لگائے بیڈ پہ اسکا تکھیہ سرہانے سے ٹکا کر زینی کو بٹھا کر اسکے لئے گلاس میں سائیڈ ٹیبل پر رکھی پانی کی باتل سے پانی انڈیل کر گلاس زینی کے لبوں سے لگا گیا۔وہ جانتا تھا کہ یہ وقت اسکی محبت کیلئے بے حد کڑا ہے۔۔۔۔!!!

"آزمائش اور اسکے بعد راحت۔۔۔۔۔۔۔۔بس تھوڑا تحمل۔۔۔۔"

وہ اسکے مقابل بیٹھ گیا اور گہری نگاہوں سے بس زینی کے چہرے کو تکے گیا جیسے آج اسکیلئے ایسا کرنا شرعی و قانونی دونوں لحاظ سے حلال ہو چکا تھا۔زینی بہت کچھ سوچے بیٹھی تھی احتشام سے کہدینے کو مگر اس وقت خود پہ منجمند اسکی نگاہوں سے پزل ہو کر ایک لفظ بھی کہنے کی اس میں ہمت نا رہی تھی۔

"ذینی تم اپنے آپ کو اور اپنے دل و دماغ کو پر سکون رکھنے کی کوشش کرو آرام کرو ... مت پریشان ہو مجھ سے میری موجودگی سے خوفزدہ بلکل مت ہو۔۔۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"میری محبت تمہارے وجود پہ حکمرانی کرنا نہیں ہے اور نا ہی میں تمہاری خود سپردگی کے بغیر ایسا کر سکتا ہوں یہ میری مردانگی کی شان کے خلاف ہے"

"میری زندگی کی اولین خواہش ہے اک بس کہ تم بھی کبھی مجھے محبت کی چھائوں پہ اپنی پناہ دو اور میری محبت کا جواب محبت سے نا سہی مگر چاہت سے ہی دے دو۔۔۔۔"

ذینی ساکت سی احتشام کے کہے میں کھو کر رہے گئی تھی سامنے بیٹھا شخص اسکو اپنا آپ کی دکھتا لگا بلکل ایسا ہی شدت تو تھی اسکی محبت میں حمزہ کیلئے۔۔۔

"احتشام۔۔۔ "

وہ نگاہیں جھکائے سرگوشیانہ انداز میں گویا ہوئی۔

"جی جان احتشام۔۔۔۔! کہو میں ہم تن گوش ہوں میری اینجل۔۔۔۔ "

"مجھے آج پتا چلا ہے کہ کسی کو چاہے جانا اور کسی کا خوف چاہنا کیا ہوتا۔۔۔۔"

"بلاشبہ اپنے آپ کو چاہے جانے کا احساس ہی ایسا ہے کہ معمولی انسان بھی مغرور ہو جاتا ہے۔۔۔۔"

"ہاں مگر ہمیں ہر حال میں خدا کا ذکر کرتے رہنا چاہئے شکر ادا کرتے رہنا چاہئے!! "

"مغروریت میرے رب کو پسند نہیں زینی۔۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"چلو اب تم سو جاؤ شاباش۔۔۔ "

"تمہیں آرام کی ضرورت ہے"

احتشام اسکے اوپر کمفرٹر پھیلا کر صفیان کو بوسا دیکر ایک مطمعین نظر زینی پر ڈال کر پلٹنے کو تھا۔جب زینی نے اسکے ہاتھ کو بڑھ کر تھاما تھا۔احتشام زیر لب مسکرا دیا بغیر رخ موڑے وہ زینی کے پاکیزہ لمس سے خود کو سیراب کر رہا تھا۔

"مجھے آپکی ضرورت ہے۔۔۔۔ "

مجھے آپکی محبت کی چاہ ہے۔۔۔۔۔۔میں خود کو چاہے جانے کا احساس محسوس کرنا چاہتی"

"ہوں۔۔۔۔۔۔

میں محبت کیلئے ترس گئی ہوں آپکی محبت میں خود کو پور پور بھگا کر روح کو پر سکون کرنا "

"چاہتی ہوں۔۔۔۔۔

زینی نے محبت کی واہوئی بانہوں کو تھام کر نئی زندگی کی شروعات میں پہل کر ڈالی تھی۔

ختم شد

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Hararat E Jaan | By Aymen Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel